

A TEXT-BOOK OF  
KHAT-I-SHIKAST

OR

MAKTOOBAT-I-AKHGAR

BY

**Mohammad Tahir Faruqi, M. A.**

*Dabir-i-Kamil (Luck.); Fazil, Kamil, L. E. A. U. (Alld.)*

*H. P. A., Honours in Urdu (Panj.)*

*Professor of Urdu and Persian*

*Agra College, AGRA.*

AND

**Maulvi Sayed Tawakkul Husain Rizvi**

**AKHGAR-BILGRAMI**

AGRA

**Lakshmi Narain Agarwal**

EDUCATIONAL PUBLISHER

Price As. -/10/-

# ویب ایچ

## طرز تحریر اردو

دیکھا جاتا ہے کہ اردو عام طور پر دو طریقہ سے لکھی جاتی ہے (۱) نستعلیق (۲) خط شکست۔ نستعلیق تحریر کے معنی یہ ہیں کہ صاف صاف اور آہستہ آہستہ خوشخطی لکھی جاوے اور بلا کسی دقت کے نہایت آسانی کے ساتھ پڑھ لیجائے۔ جب قدر کتابیں چھپی ہوئی ملیں گی وہ عام طور پر ایسی ہی خوشخط ملیں گی۔

شکستہ اس تحریر کو کہتے ہیں جو نستعلیق کی طرح نہ لکھی جاوے بلکہ جلد جلد گھسیٹوں اور لکھی جاوے اور پڑھنے میں بھی مشکل ہو۔ اس قسم کی تحریر میں عام طور پر دائرہ اور کئی چوٹ کا سلسلہ زیادہ ہوتا ہے بوجہ عجلت بروقت تحریر دوائے کو پورا نہیں بناتے نہ نقاط کا کچھ خیال کیا جاتا ہے۔ اس کی یہی وجہ ہے کہ جب تک اس کے پڑھنے کی کافی مشق نہ کیجاوے گی ہرگز

ہرگز وہ پڑھنے میں نہیں آسکتی۔

فی زمانہ حسبہ عدالتی اور تجارتی و خانگی مخطوط دستاویزات وغیرہ لکھے جاتے ہیں وہ سب اسی تحریر میں ہو کر تے ہیں۔

اصلی شان تحریر اور ہے اور بناوٹی اور ہوتی ہے۔ اس کتاب میں اس امر کا خاص طور پر لحاظ رکھا گیا ہے کہ حقیقی تحریر طلباء کے سامنے پیش کیجاوے تاکہ انکی ہاقتیفت میں اضافہ کا موجب ہو۔

کتاب ہذا صرف تحریر شکستہ کے متعلق ہے اور اس سے بجز مقصود صرف طلباء کو لکھنا پڑھنا سکھانا ہے۔ اسلئے اس میں صرف شکستہ ہی کے متعلق سارا بیان ہے۔ خط شکستہ کے متعلق چند ہدایات بھی جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں جس سے طلبہ کو جن کو خط شکستہ کے استادوں نے اسکے لئے مقرر فرمایا ہے جو طلبہ کو بجد مفید اور کارآمد ہونگی

احقر العباد

سید زوکل حسین اختر بلگرامی عفی عنہ

# ۵ فہرست مضامین کتاب ہذا

صفحہ	نام مضمون	نمبر شمار
<b>باب اول</b>		
۱	مفرد حروف کا بیان	۱
۲-۳	ہم شکل حروف	۲
۴ تا ۶	حروف جداگانہ	۳
۷	الفاظ برائے مشق	۴
۸	نقعات برائے مشق	۵
۹	سال یا سنہ	۶
۱۰-۱۲	رقوم	۷
۱۳	چھٹانگ وغیرہ کی دوزتی تحریر	۸
۱۴	جدید طریقہ خطوط نویسی	۹
۱۵-۱۴	ہدایات ضروری	۱۰
<b>باب دوم</b>		
۱۵-۱۶	نقشہ القاب و آداب بڑوں کو	۱۱
۱۶	برابر والوں کو	۱۲
۱۷	چھوٹوں کو	۱۳
۱۸-۲۱	بڑوں کے نام خطوط	۱۴
۲۲-۲۵	بڑوں کی طرف سے چھوٹوں کو	۱۵
۲۶-۲۹	برابر والوں کے نام	۱۶
۲۹-۳۰	منفرداً و جداگانہ درجات کے	۱۷

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
	<b>باب سوم</b>	
۱۸	شادی کے خطوط - رقعہ دعوت	۳۱
۱۹	رقعہ دعوت بہ قریب اولاد فرزند	۳۲
۲۰	کاروباری خطوط	۳۸ تا ۳۳
۲۱	عرصیان	۳۹ - ۴۱
۲۲	پتہ لکھنے کا طریقہ	۴۲ - ۴۳
	<b>باب چہارم</b>	
۱۳	کاغذات پٹواری	۴۴ تا ۴۵
۱۴	نقشہ جات خسرو	۴۶ - ۴۷
۱۵	سیاہیہ	۴۸ - ۴۹
۲۶	کھٹونی جمبندی	۵۰ - ۵۱
۲۷	بہی کھاتہ جنس	۵۲ - ۵۳
۲۸	بھیوٹ	۵۴ - ۵۵
۲۹	کھاتہ	۵۶
۳۰	حاصل و خبر دار تعمیر خود کاشت وغیرہ	۵۷ تا ۶۰
	<b>باب پنجم</b>	
۳۱	کاغذات نہری	۶۱
۳۲	پرچہ نہری	۶۲ تا ۶۵
	<b>باب ششم</b>	
۳۳	کاغذات ضروری دستاویزات - رقعہ عرض عند الطلب نمونہ رسید	۶۶ - ۶۷
۳۴	کراہ نامہ سرخط	۶۸

نمبر شمار  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱

صفحه	نام مضمون	نمبر شماره
۶۹	فایده غلظی و تمک	۳۵
۷۰	تمک قسط بندی	۳۶
۷۲-۷۱	پیه آراضیات	۳۷
۷۲-۷۳	قبولیت	۳۸
<b>باب هفتم</b> عدالتی کاغذات		
۷۵	نوش بغرض علیحدگی کاشت	۳۹
۷۷-۷۶	عرضی دعوی بقایا لنگان	۴۰
۷۹-۷۸	نوش وصولیابی لنگان	۴۱
۸۰	درخواست و اظہار بیج	۴۲
۸۱	نختار نامه خاص	۴۳
۸۳-۸۲	نختار نامه عام و رسید	۴۴
۸۴	اقرار نامه	۴۵
۸۵	وقف نامه	۴۶
۸۶	نہیہ نامه	۴۷
۸۹ تا ۸۷	بہن نامه بلا دخلی	۴۸
۹۱-۹۰	بہن نامه دخلی	۴۹
۹۳-۹۲	بیج نامه مکان	۵۰
۹۵-۹۴	وصیت نامه	۵۱

صفحہ	نام مضمون	نمبر شمار
	<b>باب ہفتم</b>	
	کاغذات مقدمہ نوباداری	
۹۶	سمن	۵۲
۹۷	وکالت نامہ	۵۳
۹۸	پچلکہ وضمانت نامہ	۵۴
۹۹	ضمانت نامہ برائے ملازمت	۵۵
۱۰۰	استغاثہ	۵۶
۱۰۱	بیان رام دین چار	۵۷
۱۰۲	رپورٹ مسب النیکٹر	۵۸
۱۰۳	نقل سمن حاضری مدعا علیہ	۵۹
۱۰۴	پیشی مقدمہ اجلاس مجسٹریٹ بہادر	۶۰
۱۰۴-۱۰۵	نمونہ فارم پچلکہ وضمانت	۶۱
	<b>باب ہشتم</b>	
	تنقیدی مضامین	
۱۱۱ تا ۱۰۷	موازنہ اشعار	۶۲
۱۲۲ تا ۱۱۲	پرنڈول کی کمیٹی	۶۳
۱۲۳	تخریت نامہ	۶۴
۱۲۴	سپاس نامہ	۶۵
۱۲۵	شکایت نامہ	۶۶
۱۲۵	خطبہ وداعی	۶۷
۱۲۶	خطبہ وداعی کا جواب	۶۸
۱۳۴ تا ۱۲۷	شعرا اور ان کے فضائل	۶۹
۱۳۴ تا ۱۳۵	رحم کی عدالت میں بے زبانوں کا استغاثہ	۷۰
۱۵۲ تا ۱۴۳	مضامین	۷۱
۱۵۹ تا ۱۵۳	پرچہ ہائے امتحانات ہائی اسکول ۱۹۲۸ء تا ۱۹۳۴ء	۷۲

# باب اول

## خط شکست کی حروف تہجی

ا ب ج د ر ز س ش ص ط ع ف ق ک  
گ ح ط ل م ن س ہ ل ا و ی ک

## مفرد حروف کا بیان

اکثر دیکھا گیا ہے کہ الف جب کسی لفظ کے شروع میں یا آخر آتا ہے تو مستعینق میں اپنے سولہ کے حرف ملا کر ہرگز نہیں لکھا جاتا۔ مگر خط شکست میں اسکو ملا کر لکھتے ہیں جیسے

لج لعم لعمر الحمال و غیرہ

آج احمد آدمی الحمال وغیرہ یہ مستعینق ہیں۔

اسی طرح جب کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں آتا ہے اور اس سے پہلے حرف د۔ ڈ۔ ذ۔ ر۔ ز۔ ن۔ ت۔ و۔ ہ۔ ہو تو مستعینق میں ملا کر کہی نہیں لکھا جاتا مگر شکستہ میں ان حروف سے بھی ملا دیتے ہیں جیسے



تعلیق :- دادا - دوا - سزا - جدا وغیرہ  
شکتہ :- ~~ددا~~ دلا سلا جلا وغیرہ

## ہم شکل حروف

کچھ حروف ایسے ہیں جنکی صورتیں ایک سی ہیں مگر نقاط کے رد و بدل سے ان میں فرق ہو جاتا ہے ایسے حروف کو ہم شکل یا متشابہ حروف کہتے ہیں :-

(۱) متشابہ کشش (۲) متشابہ دواؤں - (۳) متشابہ بین الحال -

(۱) متشابہ کشش وہ حروف ہیں جن میں کشش کے اوصاف پائے جاوین وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں :-

ب پ ت ٹ ث

یہ حروف جب لفظ کے شروع یا درمیان میں آتے ہیں تو مثل تعلیق کے نلائے اور

لکھے جاتے ہیں البتہ جب آخر میں آتے ہیں اور ان سے پہلا حرف "الف" ہوتا ہے

تو تعلیق کے برخلاف شکتہ میں ملا کر لکھتے ہیں :- جیسے

شکتہ :- جبب باپپ - نلتے جلاب

تعلیق :- خباب باب ذات جواب

(۲۲) مشکل دائرہ :- وہ حروف ہیں جن میں دائرہ کی صفت پائی جاوے اور وہ یہ ہیں جیسے

ج ج ج ح خ س ش ص ض ع غ

ان میں سے "ج ج ج ح خ" جب کسی لفظ کے آخر میں آتے ہیں اور ان سے پہلے حروف  
ا۔ و۔ ر یا و ہوتا ہے تو شکستہ میں نستعلیق کے برخلاف اکثر لاکر تحریر کرتے ہیں جیسے

شکستہ :- لـجـ مـعـ - شـعـ مـوجـ

نستعلیق :- آجـ مـجـ شـرحـ مـوجـ

باقی حروف کی صورتیں نستعلیق اور شکستہ دونوں میں خواہ وہ لفظ کے شروع یا درمیان

یا آخر میں آئیں۔ تبدیل نہیں ہوتی جیسے :-

شکستہ :- گس - لکش - اشتہار - الغرض

نستعلیق :- آس - آتش - اشتہار - اعراض

(۳) متشابہ بین الحال :- وہ حروف کہلاتے ہیں جن میں نہ تو کشش کی صفت

پائی جاوے اور نہ دائرہ کی طـظـ وـوـ ڈـ فـ رـ رـ ٹـ زـ زـ شـ

ان میں سے و۔ ڈ۔ ذ جب کسی لفظ کے شروع میں آتے ہیں اور ان سے بعد کا حرف

ا۔ ک۔ گ۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ یا ہ ہوتا ہے تو شکستہ میں نستعلیق کے عکس لکھے جاتے ہیں

شکستہ :- طـطـ ٹـٹـ مـمـ ہـہـ

تعلیق :- دال - ڈگری - دل - دم - دن -  
اور جب لفظ کے آخر میں آتے ہیں تو شکستہ میں اکثر اپنے سے پہلے حرف ملا کر لکھتے ہیں جیسے

شکستہ :- عد - سد - سد - لہ - لہ

تعلیق :- عدد سود مدد آرد داد  
اور جب ان حروف کے اول یا آخر میں الف یا ی ہو تو اس طرح لکھتے ہیں جیسے :-

شکستہ :- لہ - شاعر - شاعر - بالعر

تعلیق :- ادا شادی دادی بادی

ر - ژ - ژ - یہ حروف لفظ کے شروع میں آتے ہیں یا درمیان میں یا آخر میں  
شکستہ میں عموماً اپنے سے بعد کے حرف ملا کر لکھے جاتے ہیں جیسے -

شکستہ :- ہر - مزار - نیا لہ نوار


تعلیق :- دار مزار - زیادہ نار

ط - ظ - ان حروف کی شکل تعلیق اور شکستہ دونوں میں ایک سی رہتی ہے البتہ  
جب ر یا و کے بعد میں آتے ہیں تو شکستہ میں تعلیق کے برخلاف اکثر ملا کر لکھتے ہیں جیسے

شکستہ :- شرط - مضبوط - مشروط

تعلیق :- شرط مضبوط مشروط

# ف ق ک گ


یہ حروف جہاں کہیں آتے ہیں تو شکستہ میں بھی مثل نستعلیق کے انہی صورت الگ  
ظاہر کرتے ہیں سوائے ک بیانہ کے کہ وہ شکستہ میں  اس طرح ہی لکھا جاتا

شکستہ :- فراق - صاف - عینک - لکھنیک - گرو

نستعلیق :- فراق صاف عینک یکایک گرد

# ل م ن

جب لفظ کے آخر میں آتے ہیں اور ان سے پہلے حرف ا، و، یا ہو تا ہے تو نستعلیق  
کے برخلاف شکستہ میں اکثر ملا کر لکھتے ہیں جیسے :-

شکستہ :- خیال  مضمون

نستعلیق :- خیال دل دم مضمون

و

یہ حرف نستعلیق اور شکستہ دونوں میں ایک ہی طرح لکھا جاتا ہے البتہ اگر کسی لفظ  
میں حرف الف سے پہلے آتا ہے تو شکستہ میں ملا کر بھی لکھ دیتے ہیں جیسے :-

شکستہ :- واجب  واصل

نستعلیق :- واجب واصل وارد

یہ حرف جب لفظ کے آخر میں آتا ہے تو اس سے پہلا حرف د-ر-یا و ہوتا ہے  
تو شکستہ میں اکثر ملا کر لکھا جاتا ہے۔ جیسے:-

شکستہ:- گروہ - کمرہ - ع - غریک  
تعلیق:- گروہ کمرہ وہ وغیرہ

ی - کے

یائے معروف اور یائے مجہول شکستہ میں قریب قریب یکساں لکھے جاتے ہیں جیسے

شکستہ:- شاہ گری ہالے سرائی  
تعلیق:- شادی گرمی بادی سرے

## الفاظ برائے مشق

نخ	ڈ	ک	لی	ہ	ہم	ص	فنی
سُخ	دل	ڈر	رہ	اس	دو	دم	رت فن
سج	جلہ	کھ	کسر	جٹہ	کف	ہی	سزل
سج	جال	کل	کس	جٹہ	کف	وہ	سزل

شام	کام	نام	خشکی تری	کھلک	سلاج	پاسی	شرق
شام	کام	نام	خشکی تری	دال	راج	پاس	شرق
ملکت	سورج	رواج	مزاج	سراج	کاوشی	علم	علم
دولت	سورج	رواج	مزاج	سراج	کاوش	علم	علم
فاضل	کامل	ناول	اعظم	حجم	خالق	ساجد	ساجد
فاضل	کامل	ناول	اعظم	حجم	خادم	ساجد	ساجد
سریع	عاج	حرصی	شرفی	بھوک	ٹانگ	ٹانگ	ٹانگ
سریع	دل	سرریس	شرف	بھوک	ڈانگ	ڈانگ	ڈانگ
اسباب	اشرف	آفتاب	بارت	اخراج	تاراج	تاراج	تاراج
مقراضی	مطلوب	معمول	مبارک	شرف	شرف	شرف	شرف
مقراض	مطلوب	معمول	مبارک	شرف	شرف	شرف	شرف
گروشی	حرام	عرض	اعلام	اعلان	اعلان	اعلان	اعلان
گروش	حرام	عرض	اعلام	اعلان	اعلان	اعلان	اعلان
انعام	اصرف	مطابق	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب
انعام	اصرف	مطابق	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب	مغرب

مختصر	محصول	قابل گننے	پٹھان	چپچپ	لغز
خبری	محصول	قلبدان	پٹواری	چراسی	انحراف
سولگاری	دلخراش	لا جواب	احتیاج	اندازہ	اندازہ

# فقرات برامشق

خدا نے سب کو پیدا کیا ہے	طست الکلہ بکرہ	سبق خرابی
خدا نے سب کو پیدا کیا ہے	استاد کا ادب کرو	سبق خوب یاد کرو
کسرت بہت اچھا ہے	صبح کا ٹھنڈا فائدہ کنج	کسی کی گالی نہ م
کسرت بہت اچھا ہے	صبح کا ٹھنڈا فائدہ کنج	کسی کی گالی نہ دو
بڑوں کی عزت کرو	ماں باپ کا حکم مانو	صفا سے رہنا اچھا ہے
بڑوں کی عزت کرو	ماں باپ کا حکم مانو	صفا سے رہنا اچھا ہے
یہ غیر ممکن ہے	بڑا زکر زبان پر نہ لانا چاہیے	بہت ملائم لہجہ میں بولا کرو
یہ غیر ممکن ہے	بڑا زکر زبان پر نہ لانا چاہیے	بہت ملائم لہجہ میں بولا کرو
دولت بڑی تجارت ہے	دریائے گنگا کے کنارے شہر آباد ہو	آرامتہ و پیرا نظر آئی میں
دولت بڑی تجارت ہے	دریائے گنگا کے کنارے شہر آباد ہو	آرامتہ و پیرا نظر آئی میں

طرح طرح نقش و نگار ہیں۔ - خوش دید و باید دریا کی سیر کی قہ میں  
 طرح طرح کے نقش و نگار ہیں کہ شاید و باید دریا کی سیر کرتے ہیں  
 گزارش ہے معاف ہو جانا مقصداً انصاف ہے حاضر عدالت ہوا۔  
 گمراہی ہے معاف ہو جانا مقصداً انصاف ہے حاضر عدالت ہوا۔  
 رام پرشاد قبالہ نہیں اسکی عمارت نہایت شاندار ہے کلیاں لگائی ہیں  
 گمراہی ہے معاف ہو جانا مقصداً انصاف ہے حاضر عدالت ہوا۔

## سال یا سنہ

سال عیسوی - یکم جنوری کے شروع ہوتا ہے ۱۳۱۳ھ کو ختم ہوتا ہے۔  
 سال عربی یا ملانی - یکم محرم شروع ہوتا ہے ذی الحجہ کو ختم ہوتا ہے۔  
 سال ہندی یا سمبت بکر می چریہ رتھ پٹھان کے شروع ہوتا ہے ۱۳۱۳ھ کو ختم ہوتا ہے۔

سال حسابی - یکم اپریل سے شروع ہوتا ہے ۱۳۱۳ھ کو ختم ہوتا ہے۔  
 سال زراعتی - یکم جولائی سے شروع ہوتا ہے ۱۳۱۳ھ کو ختم ہوتا ہے۔  
 سال فصلی - یکم اکتوبر سے شروع ہوتا ہے ۱۳۱۳ھ کو ختم ہوتا ہے۔



رقوم

۱	عده	۱۴	مغایه	۳۳	مغایه	۴۹	لغوم	۴۵	مغایه	۸۱
۲	عده	۱۸	مغایه	۳۴	لغوم	۵۰	مغایه	۴۶	مغایه	۸۲
۳	مغایه	۱۹	لغوم	۳۵	مغایه	۵۱	لغوم	۴۷	مغایه	۸۳
۴	لغوم	۲۰	مغایه	۳۶	مغایه	۵۲	مغایه	۴۸	مغایه	۸۴
۵	مغایه	۲۱	لغوم	۳۷	مغایه	۵۳	مغایه	۴۹	لغوم	۸۵
۶	مغایه	۲۲	مغایه	۳۸	مغایه	۵۴	لغوم	۵۰	مغایه	۸۶
۷	مغایه	۲۳	مغایه	۳۹	لغوم	۵۵	مغایه	۵۱	لغوم	۸۷
۸	لغوم	۲۴	لغوم	۴۰	لغوم	۵۶	مغایه	۵۲	مغایه	۸۸
۹	لغوم	۲۵	مغایه	۴۱	لغوم	۵۷	مغایه	۵۳	مغایه	۸۹
۱۰	مغایه	۲۶	مغایه	۴۲	لغوم	۵۸	مغایه	۵۴	لغوم	۹۰
۱۱	لغوم	۲۷	مغایه	۴۳	لغوم	۵۹	لغوم	۵۵	مغایه	۹۱
۱۲	مغایه	۲۸	مغایه	۴۴	لغوم	۶۰	مغایه	۵۶	مغایه	۹۲
۱۳	مغایه	۲۹	لغوم	۴۵	لغوم	۶۱	لغوم	۵۷	مغایه	۹۳
۱۴	لغوم	۳۰	مغایه	۴۶	لغوم	۶۲	مغایه	۵۸	مغایه	۹۴
۱۵	مغایه	۳۱	لغوم	۴۷	مغایه	۶۳	مغایه	۵۹	لغوم	۹۵
۱۶	مغایه	۳۲	مغایه	۴۸	لغوم	۶۴	مغایه	۶۰	مغایه	۹۶
۱۷	مغایه	۳۳	مغایه	۴۹	لغوم	۶۵	لغوم	۶۱	مغایه	۹۷
۱۸	مغایه	۳۴	مغایه	۵۰	لغوم	۶۶	مغایه	۶۲	مغایه	۹۸
۱۹	مغایه	۳۵	مغایه	۵۱	لغوم	۶۷	مغایه	۶۳	مغایه	۹۹
۲۰	مغایه	۳۶	مغایه	۵۲	لغوم	۶۸	لغوم	۶۴	مغایه	۱۰۰

۲۰۰۰ = اے	۲۰۰ = اے
۳۰۰۰ = بے	۳۰۰ = بے
۴۰۰۰ = جے	۴۰۰ = جے
۵۰۰۰ = دے	۵۰۰ = دے
۶۰۰۰ = ہے	۶۰۰ = ہے
۷۰۰۰ = مے	۷۰۰ = مے
۸۰۰۰ = نے	۸۰۰ = نے
۹۰۰۰ = یے	۹۰۰ = یے
۱۰۰۰۰ = اے	۱۰۰۰ = اے

نوٹ۔ ایک پیسہ = ۲ پیسہ = ۳ پیسہ = ۴ پیسہ = ۵ پیسہ = ۶ پیسہ = ۷ پیسہ = ۸ پیسہ = ۹ پیسہ = ۱۰ پیسہ = ۱۱ پیسہ = ۱۲ پیسہ = ۱۳ پیسہ = ۱۴ پیسہ = ۱۵ پیسہ = ۱۶ پیسہ = ۱۷ پیسہ = ۱۸ پیسہ = ۱۹ پیسہ = ۲۰ پیسہ = ۱ روپیہ

اس بات کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہیے کہ جب کوئی رقم سو روپیہ آئے پائی لکھنا ہو تو روپیوں کو تو رقم میں اور آئے پائی کو ہندسوں میں لکھتے ہیں جیسے نمبر ۱۰۰ روپیہ پانچ آئے نو پائی لکھنا ہے تو اس طرح لکھنا چاہیے

چند مثالیں لغرض ذہن نشین ہو تو روح کی چاتی میں

۱۵/۹ یا ۱۵/۹

پندرہ روپیہ چھ آئے چھ پائی

۱۶/۶ یا ۱۶/۶

لعه	یا	لعه	گیارہ روپیہ گیارہ آنہ تین پائی
لعه	یا	لعه	چوڑا سی روپیہ تیرہ آنہ تین پائی =
لعه	یا	لعه	دوسو پچاس روپیہ چار آنہ نہ پائی =
لعه	یا	لعه	چار سو ترانوے روپیہ دو آنہ چہ پائی =

## گزر اور گرہ

گزر اور گرہ کی تعداد بھی رقم میں ہی تحریر کی جاتی ہے البتہ گزر کی تیز کے لئے رقم کیساتھ (درعہ) اور گرہ کی تیز کے لئے منہدسہ کے ساتھ (+) یہ نشان بنا دیتے ہیں جیسے۔

لعه درعہ سے درعہ

لعه درعہ

+۳

+۵

## بیگہ - لسبوه - وغیرہ

بیگہ - لسبوه - لسبوانسی وغیرہ کی تعداد بھی رقم میں ظاہر کی جاتی ہے مگر بیگہ کے لئے آخر میں (۵) موڑنے کے بجائے (گ) علامت بیگہ بتاتے ہیں۔ لسبوه لسبوانسی وغیرہ کی تعداد منہدکے بعد لفظ لسبوه - لسبوانسی - لکھ دیتے ہیں جیسے۔

بیگہ

۳ لسبوه

بیگہ

۶ لسبوه

اکائی کی تعداد تک بیگہ اس طرح لکھتے ہیں

۱۔ ساٹ ۲۔ لے ۳۔ لے ۴۔ لے ۵۔ لے ۶۔ لے ۷۔ لے ۸۔ لے ۹۔ لے

## من - سیر - چھٹانک وغیرہ

اکائی کی تعداد یعنی ۹ من تک رقم کے ساتھ لفظ من لکھتے ہیں جیسے عا من سے من وغیرہ اس کے بعد رقم کے آخر میں موڑنے کے بجائے (ع) یہ نشان بنا دیتے ہیں جیسے عے عے۔ عے وغیرہ

سیر کے لئے ہندسہ کے ساتھ لفظ سیر یا یہ نشان (رام) بناتے ہیں جیسے ص من صیر

ص من  
۱۰  
وغیرہ۔

## ادھی چھٹانک سے تین پاؤ تک اس طرح لکھتے ہیں۔

۱۔ رام	۱۔ رام	۱۔ رام	۱۔ رام	۱۔ رام	۱۔ رام
۲۔ رام	۲۔ رام	۲۔ رام	۲۔ رام	۲۔ رام	۲۔ رام
۳۔ رام	۳۔ رام	۳۔ رام	۳۔ رام	۳۔ رام	۳۔ رام
۴۔ رام	۴۔ رام	۴۔ رام	۴۔ رام	۴۔ رام	۴۔ رام
۵۔ رام	۵۔ رام	۵۔ رام	۵۔ رام	۵۔ رام	۵۔ رام
۶۔ رام	۶۔ رام	۶۔ رام	۶۔ رام	۶۔ رام	۶۔ رام
۷۔ رام	۷۔ رام	۷۔ رام	۷۔ رام	۷۔ رام	۷۔ رام
۸۔ رام	۸۔ رام	۸۔ رام	۸۔ رام	۸۔ رام	۸۔ رام
۹۔ رام	۹۔ رام	۹۔ رام	۹۔ رام	۹۔ رام	۹۔ رام

ایک ریل اس کے بیان میں کہ سرخ لکھتے ہیں بدنیوہ لفظ اوزان میں سرخ سے مراد رتی ہے

# جدید طریقہ خطوط نویسی

خطوط مکتوب اور لکھنے والے کے کتاب اور جو خط لکھا جائے اسے مکتوب اللہ  
 کہتے ہیں خط شروع میں جو جابجائی مثلاً میر قلید و کتبہ یا رحمت برادر عزیز و غیرہ  
 مکتوب اللہ کے رتبہ یا درجہ ظاہر کرنے کے لئے لکھے جاتے ہیں بلکہ الفاظ کے لہجہ جو الفاظ مثلاً  
 اللہ عزوجل سے ایم۔ ہا کہتے ہیں اس کو اللہ کہتے ہیں۔

## ہدایات ضروری

(۱) جو خط لکھنے سے پہلے لکھنا چاہئے (جب خط لکھنا ہے) اسے سر پہ  
 سے لپکھنا کہنا چاہئے۔ خط لکھنے سے پہلے سر پر تیار ہو کر بیٹھنا چاہئے۔

۱۹۳۲ء

مکتوب اللہ

(۲) مکتوب اللہ کے بارے میں مطابقت منقذ اللہ اللہ لکھو۔

(۳) ان الفاظ کے لہجہ کو چھپھریا لکھنا چاہئے۔

عبارت سے لکھیں کہ خطوں کی کام لکھیں جو معنی کے الفاظ اور عبارتوں کو لکھیں۔

(۴) ہر ہجرت کے الفاظ کو لکھیں کہ عبارتوں کے الفاظ مطابقت ہو لیا ہوں کہ ہجرت

لکھیں کہ عبارتوں کے الفاظ مطابقت ہو لیا ہوں کہ ہجرت

(۵) اگر کسی خط سیر کئی یا تین کھنی ہو تو ایسا کہ خط لکھ لکھو تاکہ ہر جگہ صحیح نظر آجائے  
 (۶) اگر کسی خط کو جلا کر کھینا ہو تو اس خط کو سانسے رکھ کر لکھو تاکہ کوہر بات صحیح لکھنے سے نہ ہر جگہ خط نہ خاتمہ پر اپنا نام لکھو۔

(۷) اگر بہت کافیاں لکھ کر خط میں کاغذ چھٹ نہو اور خوش خط لکھا جائے خوش نوری ایسا لکھ لکھو جو لوگوں کو غلامی بخلائی اپنی جانب مائل کر لیتا ہے۔

## پاب و دم نقشہ القاب و آداب بڑوں کو

نام پرستہ	لقاب	الہجہ
بچہ کو	جناب قیدہ کام صاحب مظلوم	الہجہ اللہ عز و جل
طوطیا نانا کو	قیدہ کو شیر و کعبہ بزرگ مظلوم مجید	" "
چچا - تایا - ماموں	مغفور و مکریم جناب صاحب یاتا یا صاحب	" "
خالو کو	مہربان صاحب یا خالو صاحب مظلوم	" "
بڑ بھائی یا بڑ بھائی	بلوگ صاحب مہربان صاحب	" "
بڑ بھتیجی کو	لغز مکریم صاحب	" "
استاد - ماسٹر - پیر	مہربان کمالات جامع مفتوح صاحب	" "

لقب	لقب	نام رسته
"	بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الرحمن الرحيم	گروگو -
تسمیه تسمیه تسمیه	حیدر نیکو حیدر نیکو مخدوم نیکو - جناب دلاله	نذرت جبرک آقا کو کسلد بزرگ
تسمیه تسمیه	مخدوم مکرمه جناب مخدوم مکرمه جناب مخدوم مکرمه جناب	مانی طهر تاج چرخ یا بیخ فخر کو
تسمیه تسمیه	جناب بشیر برابر والون کو جناب صاحب	بزرگن یا سالی کو
تسمیه	میر جبار مشفق منیر مشفق منیر	جناب سالی یا سار کو مکنت کو
تسمیه	میر جبار میر جبار میر جبار	سز یا سالی کو خاندان کو
تسمیه تسمیه تسمیه	میر جبار میر جبار میر جبار	بیور کو

# چھوٹوں کو

نادرشتہ	القاب	اللقب
بے شک	نور چشم من سلما	دعا ترقی و عروج الیٰ اللہ
"	برخوردار من سلما	معاذ اللہ
پتہ نازک بختی بہ بخاک	میر نور چشم نور نظر - سخن جگر	لب دعا معلوم ہو
چھوٹے بھائی کو	عزیز از جان من سلما	لب دعا دراز معلوم ہو
بٹی - پوتی - لولہی	نور چشم من سلما - پیار بیٹ	میر نور چشم - جنتی ہو
بھانجی - بھتیجی - غیر کو	ہشیر عزیز سلما	خدا تلو خوش رکھے

## بڑوں کے نام خطوط

(۱) باپ کو

مئی ۱۹۳۷ء

لکھنؤ

خبر رسیدہ صاحب نام ظلم - اللہ رب العزت لبتہ العفو و الرحمة



انتخابی حکم نتیجہ سنا گیا میں اپنی عہدہ میں اٹل منبر تیار ہوا۔ یہ سہ ماہی پر دعاؤں کے  
اثر میں اللہ تعالیٰ نے ہمارے سب کلمہ روانہ ہونے۔ اور ایک روز اگر خباہتیں کر رہا  
ہو یا قیام کرتے ہو اور تاریخ کو کسی وقت حاضر ہونے۔

خبر پلانے کے بعد اخذ دستہ سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو دعا پیار  
ایک فرانسہ ٹریٹیا۔ سیدنا حسن

(۲) ۱۹۳۶ء

جنوری ۱۹۳۶ء

جنوری

تبدیکم و عظم خبر ہے کہ تم ظلم - اللہ کے لئے گناہ چاروں  
اور ولانا علی صاحب ہزار عیش کی عزت افزائی ہوا جیسا گناہ اثر ہے  
(۱) آپ سلسلہ علا اللہ سے ہیں اور تمام عزیزیت فکر میں پروردگار عالم جلیل کو  
شفا کا مال عطا فرمائیں۔ آمین۔

(۲) سوپر بلان اوپر جو ملا صاحبہ کے لئے لکھی نسبت طلبہ کے لئے اور  
ان سے ایسے اور کس اور ایسا اگر وہ روپیہ دیدے تو تین روزہ چلے اور ایسا  
(۳) میں حضرت م دخلات دیدے منظور ہو جانے پر حاضر ہونے کے بعد قدر

مالتب صلوات دعا پختہ۔ چونکہ تھا  
ایک فرانسہ ٹریٹیا۔ زین العابد

نیچو سیکر لکری

۱۲ اکتوبر ۱۹۳۷ء

قبلہ و کتبہ خیر نانانہ علیہم السلام - اللہ علیہم اجمعین

۱) دعا کر رہی ہوں کہ آپ سے ملنے کی سہولت سے آپ کو ایسا موقع ملے کہ آپ  
خالق ۲) طالع کتبہ خیر لکری دیکھ لیں منظور ہو جائے اور جلد خیر فرما کر  
فرمانے والے ہوں تاکہ انگریزی میں پڑھنے کی کوشش و محنت کو سونے کا  
آپ کا نام لکھ لایا

(۴) چچا کو

بگلا

۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء

مخدوم و سکریٹری خیر چچا صاحب اللہ علیہم اجمعین

جی۔ اے۔ ایم۔ نتیجہ آیا اس میں یہ دیکھ کر دلایا اور دیکھ کر پتہ چل گیا  
کہ یہ بیروت میں ہے سب کے گروہ سے ہر مبارکباد قبول فرمائیے اور مٹھا بھونڈ کر  
ظہر صبح اور پھر صبح ۱۰ بجے تک بیٹھیں۔ آپ بھتیجا حضور اللہ

سنبیہ

۱۸ نومبر ۱۹۳۶ء

مخدوم مکرم خیر خالو صاحب - اللہ علیہ الرحمۃ ورحمۃ الوالین اللہ تعالیٰ صلوٰۃ علیہ  
 کثرت اللہ تعالیٰ ۲۰ نومبر کو شاعر سے چاروں قبلوں سے لے کر پانچ تک تخریر فرمایا اور پانچ  
 جو دیکھ کر خیر خالو صاحب بہت مسرور ہوئے اور جہاں دیکھتے تھے وہاں دیکھتے تھے۔ آپ کا قلم ریاض الدین  
 (۶) نام ہے

خیر خالو صاحب قبلہ ہم ظلم

لیا اللہ دست مبارک سے تمہاری خیر خواہی سے جس سے چارہ بیماریں اور  
 بیماریاں زایل ہوتی ہیں۔ لہذا اپنے دل کی آرزو اپنے دیار کے سرور سے  
 حیرت و شگفتگی کا کوئی اعتبار نہ کرنا چاہئے۔ جیسا کہ ان کے کہنے سے باقی رہا۔  
 ورضیہ اللہ عنہم۔  
 از خالو اللہ ۶ نومبر ۱۹۳۶ء

پہنچا

بلکہ اس ضلع میں ہے

۱۸ مارچ ۱۹۳۶ء

خیر خالو صاحب قبلہ ہم ظلم

بلکہ اس ضلع میں ہے اور قدیموں نے کہا ہے کہ ملک نامی صلوٰۃ علیہ  
 حال میں سے خیر خالو صاحب کے مطابق لکھا گیا ہے۔ لیکن اپنے اتھار کے اخبار سے

اور ہر وقت اس خانی ابرو درجہ میں دعا کرتی ہوں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے اس شخص  
 میں کامیاب کرے اپنی صلاح سے محنت کرنے میں کوئی کمی نہ ہو۔ عجز یہ ہے کہ اس کا  
 اس میں لگا کر کیا نہ خوشی ہو، یہ طرفہ نہ ہم کم خیال اس آندہ خوشی ہیں۔ لیکن وہ  
 دنیا کی یہ چیزیں محنت محکم لگے فقط زیادہ اللہ۔

خالق علی خاں صاحب ہمدانی درہم

بڑھائی نام

۱۴ فروری ۱۹۳۲ء

کراچی

بلاہ سلام و عظیم تبرکات

اللہ باریز۔ جس روز جنہر طلالت تھی کہ میں کوئی واللہ صاف نہیں ہو سکتا کہ وہ روز  
 کو بہت فکر ہے جس کا خیال مجھ کو نہ ملتا ہے طبیعت کم خالی ہے کہ اس  
 کی حالت ہفتہ ہوا۔ اس شخص نے کہا کہ یہ طبیعت کج ہے۔ ہفتہ ہوا  
 چہ جائیکہ پھیلا ہو اس وقت بالکل ہوا پورا ہے کہ یہ قریب قریب خالی ہو گیا  
 اور روزانہ خالی ہوتا چلو جاتا۔ اس میں کہ اس کی طرف سے کہ پھر ہی اپنی  
 سرجیالطیعت فریاد کے جنہر سے کہ بہت بہت دعا کرتی فقط  
 سبحان خالق و خیر حسن عفر عنہ

# بڑوں کی طرف سے چھوٹوں کو

سینے کو

اللہ

۳ اکتوبر ۱۹۳۷ء

نوحیہ سلمہ - دعا - تمہارا خط بخوبی ملا۔ پڑھ کر بہت خوش ہو گیا۔  
 تمہاری تندرستی اور خرابی کا سبب معلوم نہیں ہوتا اور کیا ہے۔ لاکھ روپے کی بجائے  
 ہونے سے بھر کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ کھیلانے وقت شہر کی جگہوں - ورزش خانوں  
 روزانہ رکھو۔ فطری طور پر پورے پورے دلچسپی اور جسم کا ہونا معقول طور پر  
 ہضم ہو جائے اور نزلہ اور کھانسی کرنے کا اور کھانسی ورزش سے ہونے پر حاضر اور ہونے  
 لیکن کچھ دنوں میں کئی تازہ معلوم ہو جاوے۔ جسے وقت تم کو ہضم ہو جائے  
 ضرور پیڑ کا ورق کھولیں صبح کی پانچ بجے ہوجانا کہ چونکہ تندرستی کا قیام اور ایک  
 تعجب ہے کہ تندرستی بچی نہیں ہے تو اس سے کہیں کہیں ہونے سے اس پر کھانا  
 سے ہر تندرستی لگتی ہو سکتی ہے تندرستی نزلہ اور کھانسی

فقط واللہ اعلم

ہاکی فٹنڈر حسین

مہر درج

۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء  
 و نظر سیکھا۔ لہذا خط ملا۔ اسکو پڑھ کر اور تمہارا قابلیت معلوم کر کے بجائے سب سے  
 شایر بیٹے شایر ایٹھتے میر لفظوں پر خوشی کیا۔ ہونا اور صالح زمین لڑکا لیس  
 ہوئے ہیں۔ پروردگار عالم سے دعا ہے کہ وہ تمام اچھے اچھے کاموں پر توفیق فرمادے اور ان  
 دینی دنیاوی زندگیوں میں ہم کو لگا رہے اور ہرگز پروردگار کے زیادہ بخیر دعا  
 اور کیا شکر کرے اور فقط دعا۔

تمہارا لانا۔ سجاد حسین

فلا

اللہ

۱۹۳۲ء

نور چشم سیکھا  
 دعا کرو۔ چند سال سے مجھ کو معلوم ہوا ہے کہ فیروز آباد  
 سے ایک بیٹا نکلتا ہے۔ روزانہ ۱۵-۱۵۔ یہی بیٹا ہم نالکے ہوتے ہیں  
 لہذا تم کہتے ہو کہ خط ہلاک در خواست حضرت دیکھیں میرا پاس چلے آؤ۔ اگر  
 زندہ ہو تو میرے پڑھے لکھے یاد دہانے سے ملنے سے اور اگر  
 بند ہو گیا ہو لکن ایسی صورت ہو تو سب سے پہلے پروردگار سے دعا کرو  
 ضرورت نہیں ہے فقط زیادہ دعا۔

تمہارا لانا سجاد حسین

# چھوٹے بھائی کو

۳ نومبر ۱۹۳۷ء

بھئی

بلالہ عزیز مکہ تھا بیچہ تمہارے عزیز میں بریلی پہنچا وہاں  
 خیر علی کلکٹ بھالورک ملا خنبانی نے نہایت تامل میں حوالہ دیا کہ  
 اور فرمایا کہ آپ نے کون کھلیں کھلیں ہوئی تھی۔ اگر میں نے فرمایا  
 میں ۱۴ چار روز میں اپنے وطن سے تین دن کا مقام تھوڑا کر دوں گا۔ جہاں تک  
 ہو گا اللہ کے مقام پر بھی جو کھلیں۔ آپ کے وطن میں ہے جہاں کہہ رہے ہیں  
 نے بھی کھلیں ہر طرح پر وطن کو دیا تو وہاں سے ملایا گیا۔ اطلاعاً تم کو تحریر کر رہے  
 زیادہ دعا  
 تمہارا  
 اللہ

چھوٹے بھائی کو

بنالونے

۵ جولائی ۱۹۳۷ء

ہمیشہ عزیز کے ساتھ تھا حال تم انھیں سے جلتے وقت وہ کہہ گیا تھا  
 میں اللہ کے ساتھ تھا آپ سے بدالونے پہنچنے کے مگر انہوں نے ہاتھ نہیں کرتی  
 ہونے کے لئے تم نے اپنے خباہت والہ سے ہمیشہ کہہ بہت انتظار کرتی رہیں کیونکہ  
 میں نے یہ کہہ لیا تھا کہ اگر تم آجاؤ گے تو سب لوگ چھوٹی بھائی کے بغیر

تبدیلی و مولا حسین (ع) اجل وقت پہنچنے سے گریز کرنا ضروری  
 وہاں کا کیا تھا۔ خصوصیت سے تھیں وہ شام کو لطف زعفران جو کہ ہاں سے باہر  
 سے لہنا تم تاریخاً سے فرغور طلوع کرو تاکہ ساتھ لیلی تم کی جلیں ورنہ جو لوگ  
 لہذا انتظار تہا رہو یعنی تالیف جانے بچو نگو دھا پیار  
 دھا کی۔ قاسم رضا

شاہ کو

لؤلؤ بیچی

۲۷ جولائی ۱۹۳۶ء

غزیم سلطان بیگ نے دھا میں تم کو اطلاع دیتے ہوئے لکھنؤ آگ  
 ۳ جولائی کو روانہ ہوئی صبح وقت اعظم لکھنؤ پر پہنچنے لہذا تمہارا  
 سپرد اقدام کیا جاتا ہے اسلئے خوفناک ٹیشن بنانا اور وہاں کو جلی  
 کتبہ بابو پیار لکھنؤ کنڈھا ٹم ہاں سے لکھنؤ لکھنؤ کی فرور لکھنؤ صاف  
 لکھنؤ دینا۔ احمدی کو کٹر چیز ضائع نہ ہوں یا ہاں ہاں موجود ہے وقت فروری  
 میرا ریتکے ہوتے ہیں جبکہ ہم مطابق تحریر اپنی رسالوں میں لکھنؤ کو

دھا کی

وقفہ طلوع

سید شوکت حسین



# خطوط برابر والون کے نام

۲۱ اگست ۱۹۳۷ء

(۱)

پیر جیت

سلام و تحق۔ ترقی و ترقی سے دور فرمایا جم شکر

ہر پانچ

گنار ہونے۔ نو چشم سلیمہ سے تعلق میری کیا تجویز ہو سکتی ہے۔ بہتر لائق قائم  
کر سکتے ہیں۔ کیونکہ ایک وقت کے طرز عمل کو دیکھ کر نتیجہ صحیح صحیح نکال سکتے ہیں۔

بنا کر کام طاقہ نہیں ہاں ہر وقت کا لطف ہے مجھ سے اور بھی  
ہفتہ میں وقت بلکہ ہونے کیلئے اور دستاویز جمعیہ میں جنہاں ان کو چاہئے کہ طبیعت

ان طرف تامل نہ ہوتی جو کام لہ جا میں بخوشی کر سکتے ہیں اور اس طرف لہجہ تو صبر

زنا سنب لقیہ لفتو بروقت ملاقات اللہ واللہ طے پا دیں فقط والسلام

میاں کیتی۔ سید عبد الجبار

۲۷ جنوری ۱۹۳۷ء

(۲)

پہاں

غنائیہ کے مفہم سے بزرگ سید صاحب۔ سلام و تحق و التیاق ملاقات

نہ لے مبالغہ۔ آپ کی امانت اور عنایت سے کس زبان سے شکریہ ادا

کرتے۔ یہ آپ کی سچی محبت کا نتیجہ ہے۔ دنیا میں ایک لفظ اور بہت کم ہرگز نہیں

جو کسی بگڑے وقت میں سب سے پہلے آدرس ہوتا ہے اور اس وقت شکر و تحق



# شہر کی طرف سے بیوی

میرٹھ

۲۶ جون ۱۹۳۷ء

عصمت نامہ اللہ عصمتہ۔ لائق ملاقات کے لیے بلائے ہوئے ہیں جس پر  
 تمہارے بیٹے عیسیٰ رویہ بغیر اللہ تعالیٰ کے نام کے روئے سے ملنے سے  
 سے مطلع کرواؤ ان کے ماہ سے بہت قریب ہوں غیور و دلیر اور خیر روانہ  
 کروں گا۔ حتی الامکان کے مطابق میں کوئی دقیقہ فریاد نہ رکھتا ہوں  
 اللہ انہوں کو ہر وقت سے کام لیتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ تم کو سخت تکلیف  
 ہوگی اور وہاں تکلف ہے جاویں گی خیر اور عزت ہو تو فوراً کہیں میں اور مجھ کو  
 بچنے کے لیے طرہ سے غفلت نہ کرنا کہ لگے ہو تو میں دوسرے تعطیل میں  
 لائق فقط لائق سید بنیچا

۵ اگست ۱۹۳۷ء

بیوی کی طرف سے شہر کو

جنپور

میں بلائے ہوئے کے الفاظ۔ لائق ملاقات کے لیے بلائے ہوئے ہیں جس پر  
 میں خیریت سے رہا ہوں خیر و عافیت میں خواہ تم۔ زمانہ عید فطر خیر ہے اپنے  
 تہنہ عید شریف کے لئے بات تہنہ فرمایا تھا لہذا خبر تمہیں ضرور عید میں تہنہ لائیے

اور کم از کم ایسی گلبن اور کچھ حد تک پیرا لبر الیہ ویک خفت پاپو ضرور ہر  
لاکھ لاکھ عیدین تشریف لائیں تو جملہ بی بی بلا الیہ فقط زیاہ شرف و ملاقات  
روضہ الشیخہ النساء

### حکیم کے نام

جوزیہ

۲۲ نومبر ۱۹۳۷ء

ارسطو زین خیر حکیم صاحب قلم و قلم

تسلیم - مزاج شریف - لوجہ اللہ حسنہ لے جو لہ خیر نے جو زور کیا تھا  
وہ روانہ دیا جاتا لیکن مرض میں سے موافق رہیں گے بلکہ صغیر اور زیاہ ہوتا  
جاتا ایسی فرمایا تھا میں نے رضی کو تیس دن روز رکھا گیا کہ وہ چاہے خیر حکیم صاحب  
سعد کی پیشین گوئی میں روز سے برابر جا رہے اور برابر خالی طبی اور سستی  
پریش ہے اور کیا جاتا مجھ کو خط رفیق ملے گا کہ بتیجی جاتا ہے اور  
فرمان خیر صاحب اس ہر تشریف لائے واللہم - خالق الہی - سید فرزند علی

میر صاحب یا سید صاحب کے نام

عازر اللہ

۲۲ نومبر ۱۹۳۷ء

کافی مانتا ہوں خیر صاحب لہذا لطفہ - تسلیم - مزاج شریف خیر صاحب

۱۰ حضرت ہونے لگے۔ خط ہند آیا روزانہ انتظار میں گنا گنا کر رہا تھا  
 خدا کرے پوسٹ میں خط لایا تو لکھا تھا تو جی تو لکھتا تھا کہ ہند میں  
 لانا مشکل ہے۔ مقدمہ میں کامیابی کا ہونا ہرگز نہیں ہو گیا یہ آپ کو شش ماہ  
 ڈھاکہ میں غائب ہونے سے پہلے کہ خبر یہ شریک سنا دیکر کام باقی تھا نہ نہ طبع خیر ہے

فقط مالک السلام  
 نیاز مند۔ عبدالحق

خطوط ملازمین کے نام  
 ضلع دارکو

ملازم

۲۲ جولائی ۱۹۳۷ء  
 سکر میں رہتے ہیں۔ صاحب تسلیم۔ اپنے خلیفے کو بتاتے تو  
 کاوت میں غدمہ رولانہ کیا اور نہ روپیہ اور غیر معمولی ہنگامہ سبب کچھ  
 سچے میں نہیں آتا ہے۔ اس کے نتیجے میں اس نے فوری غلہ اور روپیہ اور

اور جبہ حالہ سے جو الپسی مطالعہ کرو۔ وہ شہنشاہ حسین

خدمت گارکو

۶ جولائی ۱۹۳۷ء

خیر خواہ

میں نے تجھ سے۔ تم اس وقت تک رہا ہے کہ وہ اس طرح ہے کہ حالتہ بر وقت

رواٹن تاکید کر گئی تھی اور ایک ہفتہ سے ملاؤ نہ رہنا۔ منے اترا پیر ماہ حاکم کو فضا اللہ  
جاؤ لگم اور شکوہ میرے لے چلنا ہوا۔ اس کے بعد اس کے لئے پندرہ سو روپے کی رقم دی گئی۔

# باب سویم شادی کے خطوط

(۱) رقعہ تقریب شرکت دعوت ولیمہ

محترم بزرگ

تسليم

تقریب شادی کے لئے جو خط لکھا گیا ہے اس میں ایک خبر ہے اللطاف کرمانہ

متوقع ہوئے اور تاریخ ۲۲ دسمبر ۱۳۳۶ء کو بوقت نوح صبح شرکت دعوت ولیمہ سے  
مجھے ممنون فرمائیں (رقعہ واللہم) نیاز مند سید شاکر حسین بیگم خلیفہ

(۲) رقعہ شرکت رسومات شادی

مکرم تسليم خداکے فضل و کرم سے جو خط لکھا گیا ہے اس میں ایک خبر ہے اللطاف کرمانہ  
سیدہ تقیہ خانم اور خانہ اقبالہ تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۳۳۶ء کو رات پانچ بجے بالاح  
برہم اللہ نے خیاں بکھیر دیا۔ خیاں بکھیرنے کے بعد ریش قبہ ساڈھ رکھنے کے بعد  
چونکہ شادی کی تاریخ نہیں ہے اور یہ سب کچھ ہو گیا ہے لہذا اس کے بعد  
برکات لکھ بالاح سے تہنیت لکھی کہ شرکت فرمائی ہرگز کو ممنون فرمائیں۔  
نیاز کشی۔ سیدہ خلیفہ

(۳) رقتہ دعوت بقبریتوں لہ فرزند

کسی بندے - تسلیم میری طرف سے بڑی عزت و احترام کے ساتھ لکھا گیا ہے  
 اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو جو چیزیں توفیق ہوئی ہیں ان سے فرزند صاحب نظر  
 فرمائیں گے (فقط)

کاروباری خط و کتابت

(۱) کسی کامنڈار کوئی چیز منجانب سے یا کسی وقت سے یا بڑے خط و کتابت سے

جاتی ہے اور بار بار خط و کتابت سے نہیں۔

(۲) کسی چیز منجانب سے کامنڈار کو جو خط لکھتے ہیں اس میں جو باتیں لکھی جاتی ہیں

(۳) کامنڈار کو کسی اور قبیلے سے جو باتیں لکھتے ہیں جو بار بار لکھی جاتی ہیں۔

خبریں - تسلیم  
 میری - تسلیم  
 تختی بند - تسلیم

نمونہ کے خطوط

کسی سوداگر کے نام

۱۲ اگست ۱۹۳۷ء

دعا کیوں ہے اللہ تعالیٰ پر صلح اللہ

خبریں - تسلیم - ۱۲ مئی ۱۹۳۷ء فرما لکھی ہیں کتبہ ندوہہ کا خانہ بصیغہ درجی

پراسی بھجی مشکور فرمائیے۔ عین نماز گئی ہوگی۔

لہجہ لارم حصہ چہارم یک جلد  
غزالیہ عند رتقہ مصنفہ بابو اتھام <sup>۱۱</sup> یک جلد  
خط شکست مرتبہ سید توکل حسین <sup>۱۱</sup> یک جلد

نیز کتبہ اللہ علیہ وسلم مفت

کسی اخبار کے پیچر کے نام

۱۰ اگست ۱۹۳۷ء

اسلامیہ کالج اعلیٰ لہور

مختصر - تسلیم مرزا فیاض اللہ اخبار "غنیہ" ایچ اے طارق صاحب مرزا

جامہ فرادیکھیے اور چندے بذریعہ دہا پی وصول فرمائے۔

نیز منہ <sup>۱۱</sup> محمد عثمان خان طالب علم <sup>۱۱</sup> جامعہ

فرمائش آرڈر

۲۲ جولائی ۱۹۳۷ء

اعظم گڑھ

جنرل پیچر <sup>۱۱</sup> سیرل <sup>۱۱</sup> لکھنؤ

تسلیم - حسب ذیل سامانے مطابق آرڈر منسلکہ برائے مرزا فیاض اللہ

بذریعہ نام لکھیے اور اس کے بندے کو نمونہ فن و فن <sup>۱۱</sup> بلنگہ <sup>۱۱</sup> طراز رکھا جائے۔



پتھر مینگ پتھر جانے میں خراب ہو گیا تھا کئی لوگ قتل ہوئے اور زخمی ہوئے  
بمبار ۱۸۷۶ء مورخہ اہم ستمبر ۱۹۳۶ء اطلاع دیا گیا ہے اس میں لکھا ہے  
صورت چینی نہ آئی (فقط)

تفصیل کے مطابق

- گاندھ کی پتھر 20x26 20 پونڈ ۱۰۰/۲
- گاندھ کی پتھر 6 پونڈ ۱۰۰/۲
- " " " " ۱۰۰/۲
- گاندھ کی پتھر 10x22 = 10 پونڈ 35/۲
- گاندھ کی پتھر 18x22 = 24 پونڈ ۱۰۰/۲

دائم طور پر

پتھر پتھر مینگ پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر  
جواب آرڈر

۲۸ جولائی ۱۹۳۶ء

لکھنؤ

خبر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر  
پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر پتھر

روانہ کو بیگیں بلٹی ندریہ تک روانہ کر گئی ہے امید ہے محبت و ہمدردی سے  
 لکھنؤ پہنچے گی۔ کہیں الیا نہ ہو کہ وقت زیادہ صرف ہو جائے اور  
 ہجرت نہ لگ جائے گذشتہ ترہائیت کا پورے طور پر اس بار لحاظ رکھا گیا ہے فقط  
 زیادہ طالب علم - نیز مندر گویا کوئی شی نہیں پیریاک

### بل

یہ لفظ عام طور سے بولا جاتا ہے حقیقت میں یہ الیا کے لفظ سے نکلا ہے جو لفظ  
 ہے اور لکھنؤ کے ہر شخص اس کے فورا معنی لگا لیتا ہے کہ کسی مکان دار کا پرچہ  
 طلبہ کو کم ہو کم اس پر چہ میں نے لکھے ہیں ہر خانہ جات ہوتے ہیں۔  
 بل جامع نواب گلندہ زراہب بہاول

تاریخ ۲۵ اگست ۱۹۳۶ء

تاریخ	نام	تعداد	قیمت
۲۵ اگست ۱۹۳۶ء	مفتی بیگ	۱	۵۰
"	گھڑیاں	چار	۱۲
۱۸ ستمبر ۱۹۳۵ء	موزے	۱۲	۱۰
موزے پر نالہ خیر بلہ شہید لکھنؤ میں (ایک بار لکھنؤ)			

## نوٹس یا اشتہار

یہ کاغذ کھلتا ہے جس میں موجود زمانہ میں سب سے زیادہ فروغ دینے والا  
 علم ہے۔ مشہور کیا جاتا ہے۔ اس کاغذ میں کسی چیز کے تعارف اور مزاج  
 پر جس چیز کو پھیلانا منظور ہوتا ہے نوٹس یا اشتہار کا لکھنا کوئی سببی نہیں  
 نہیں ہے بلکہ اس کے لئے لادشقی کی ضرورت ہے۔ خصوصاً اس کے لئے مثالاً  
 جنہوں نے یہ دیکھا کہ کوئی اس میں کافی مہارت ہے اور انہیں جوہر انہوں نے  
 خاطر خواہ کیا ہے۔ یہاں اس کاغذ میں کسی چیز کے لئے کاپیہ تحریر ہوتا  
 ہے۔ نیچے لکھو غور سے نوٹس تقریر طبعاً درج ہوتے ہیں۔

### جو تہ چل گیا

لکھ اور دیکھ مقررہ اور السلطنت سے اس کاغذ جو تہ چل گیا چل گیا  
 ہنر خصوصاً حکمہ پولیس میں اور الکوون سے یعنی ہر نے بد وقت ہار لیا  
 جو تہ نہیں مضبوط اپنی فیکٹری سے نکلا ہے جو خود اپنی مثال ہے انہوں نے  
 مضبوطی یہ رکھی ہے اور بلوئین پولیس اور الکوون کے لکھنے والے عالم  
 سے الکی فیکٹری سے چھوٹا ہے رعایت رکھی ہے جو تہ ہر رنگ ہر رنگ  
 بلکہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

۳۶	۱۷۹ و ۱۸۰ نمبر	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
	=	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
	=	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
	=	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹

لکھنؤ ہائیڈرو گریڈ اور دھلی بریل پرنٹنگ آفس سے  
لاقم نمبر

مزدوق مارکہ فیکٹری صدر بازار لکھنؤ  
بریلج بیٹری مالانے چاندنی چوک - دھلی

باقات اور ان کی قیمت

۱۔ لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس کے سنسز و شاپ اور لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس  
۲۔ بریل پرنٹنگ ہاؤس کے سنسز و شاپ اور لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس  
۳۔ لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس کے سنسز و شاپ اور لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس  
۴۔ لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس کے سنسز و شاپ اور لکھنؤ پرنٹنگ ہاؤس

۱۷۹  
۱۷۹  
۱۷۹  
۱۷۹

بو قمر ابنہ	تصرفی ذمت	تصرفی ذمت	تصرفی ذمت
نجرنی	عمر	عمر	عمر
طوطا پیر	لعم	لعم	لعم
سپاہ مملک	عمر	عمر	عمر

## ملک الموت واپس بیضہ کے بیارون کی جان بچ گئی

ہمالتیا کر کے عرف بیضہ کے بیارون کے طوطے تیر بیضہ سے مرزا کے  
 بوندہ پتے سے کجی کا ما کام کرتے ہیں فوڈا جسم سے حرارت پیدا ہو جاتی  
 ہے پیشا برائے گتہ۔ فوضیہ سے لے کر لنگر کے لنگر جانیں بچ  
 گئیں اور بیارون سے بی بی رنگ اس کے لپٹے ہیں فوڈا ایک  
 شینی جکی قیمت بمقابلہ جانے کیا ہو سکتی ہر بلا سے نامہ ریڈ پیر پیر  
 جو کہ کم از کم پچا مر فیضہ کے لئے کافی ہوگی۔ خوفناک اٹھانے  
 اور اپنے اور اپنے وہاں یہ سولہ ملکانہ میں بچنے سے بچا بیٹھتی

نیچا  
 حفاظت خانہ کمپنی - بنگلہ رام - صوبہ  
 (دفعہ)

# عرضیان

عرضی برائے معافی فریس

کچھ روز جنہا صبح کے ہر صبح ڈاک کے ساتھ اہم اہم اقبالہ  
 خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت  
 میر طالع زین العابدین روپیہ ماہوار تحفہ ہذا سنہ ۱۳۰۰ ہجری میں  
 شکر کھانہ کے مالک کی طرح برکتیں بھیج سکتی ہیں۔ خیر و برکت خیر و برکت  
 خالق و نیک معافی فرمائیں جاتا تو عین مہربانی متصور ہوگی اور عین کیا گیا

فقط زیالہ العابدین

عرضی  
 میری بہت سی باتیں ہیں جو آپ کو علم و معرفت کے لئے

تصدیق

جنہا تصدیق جاتی ہے اور طالع زین العابدین طالع زین العابدین  
 کچھ نہیں فریاد کیا گیا ہے معافی فرمائیں جاتا تو خیر و برکت  
 نیاز علم و تہذیب و تمدن کے لئے ہے۔

درخواست برائے بخشش

کچھ روز جنہا صبح کے ہر صبح ڈاک کے ساتھ اہم اہم اقبالہ  
 خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت خیر و برکت

روانہ ہو کر اور ایلیج حالت میں روزیہ ذکا کے ساتھ ایلیج میں داخل ہوئے اور انہوں نے فرمایا کہ  
کتب میں کوئی فرق نہیں ہے جو ہم میں ابتداء ۱۲ اگست ۱۹۳۴ء تک لغاتیہ کے اگست ۱۹۳۴ء  
تک خلیفہ سے و طائرانہ آج اور طبعاً کفر کیا فقط زیادہ حاصل ہے۔

حضرت مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی

عرضی بغرض ملازمت

بخدمت جناب مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی

غیر چھوڑ سکتے ہیں خلیفہ گناہوں میں مذکور ہیں غرضی شخص سے

البتہ خلیفہ خانہ میں سے سال حال میں امتیاز ٹیوٹوریا کے ذریعہ ایلیج میں پائی کر لیا ہے

پیش و غیر گمان بخوبی جانتا ہوں اور برابر اپنے والد سے ساتھ کام لیا ہوا ہے

موت سے پہلے اس موقع پر چینی کے نام پر اگر وہ کتبہ خالی ہے تو قبہ مذکورہ

جلد باشندگان میں حضور صاف بنیاد میں اور ذہنیانہ طور پر کتبہ کے بہت سے نسخے ہیں

کتب میں کتب تقریبات میں سے کتبہ خالی کے مطابق ہے کہ مذکورہ فرمایا گیا ہے

اس لئے اس وقت تک اس وقت تک اس وقت تک اس وقت تک اس وقت تک اس وقت تک

کیا کی فقط زیادہ حاصل ہے۔

ذکر در حکایتی پر تاکہ اولاد اللہ سے ہم کو نصیب ہو سکے  
نگر و ضلع کرگہ - متصل قصبہ قچہر سید

عرضی بغرض تعمیر دیوار جو لب سے واقع ہے

کھنڈو خراب کن کھنڈو انہیں جو سینو پل بونڈ لگا

غیر پر دستہ خراب کن گندار تر ہونے کا زمانہ ۱۸۷۲ء وادی محلہ کنگڑ

(جو محلہ ظاہر) شہر لگا وہ خانہ کنگڑ بلاتے جسکی دیوار بہت کوزہ جسکو کنگڑ

سے زخمی کرنا ہی تھا انہیں تیار ہو رہی تھی مگر اس میں ملاحظہ فرمایا جا

تا کہ لیکر کسی قسم کو کنگڑ کارروائی متعلقہ دیوار باقی نہ رہے اور اسے کنگڑ

بتر کاروانہ سے لگایا گیا اس پر عرض ہے کہ یہ غیر محض تھا لگا

ملاحظہ فرمائیے

سے لگا دینے کے لئے محلہ کنگڑ (جو محلہ ظاہر)

موضع ۲۴ جولائی ۱۹۳۷ء

خطوط پر پتہ لکھنے کا طریقہ

یہ تمام طویل اس طرح لکھتے ہیں کہ ہر خط میں تمام لگانا چھوٹا نہ  
درجہ میں ضلع وغیرہ نام اور رقم اس طرح لکھتے ہیں کہ نام وغیرہ جیسے

مقام چھوٹا نہ ضلع لگا

پاس میں پتہ ترقی کے لئے لکھنا چاہیے



ظاکرانی نہ مگر یہ طریقہ لب تری و کلمے اور اس طرح پتہ لکھنے سے خطوط لکھ کر فرسے

ظاکر کی بہت وقت ہوتی ہے پتہ لکھنے کا یہ طریقہ یہ ہے۔

یہاں طریقے کے کتب اللہ کے نام اور کلمے میں تمام اوقاف و ذالک نہ ضلع وغیرہ لکھنے

چاہیے کہ متعلقہ چیزیں لکھ کر پتہ لکھنے سے تعلیم صوتیہ تحریر نہ ہدایت

محلہ بنام حکومتہ اربعین سن ۱۹۲۰ء عام طور پر ہا میں چائی اور پتہ لکھنے

اور پتہ لکھنے کا قاعدہ عام طور پر طلبہ اور افسر تین کر کے تاکہ یقین ہو

”نمونہ پتہ لکھنے کا“

یاد رکھو

<p>حالت لکھنے کا جبکہ بجانب لپ</p>	<p>شہر مخدوم خاں مولانا محمد علی صاحب مدظلہ العالی بانی مدرسہ اسلامیہ اہل حق آباد آگرہ</p>
------------------------------------	--

خود لکھو

	<p>شہر غزنی از جانب سید محمد علی صاحب مدظلہ العالی محلہ لائنہ و قصبہ بلگرام ضلع ہردوی</p>
--	---

نمونہ جبکہ یہ لکھو

	<p>شہر مخدوم شہر فیض بخش صاحب مدظلہ العالی تخصیص سندھ - ہردوی</p>
--	---

۱

۳۳

عجبت خریف سید التیاق حسین صاحب اللہ  
 جی۔ اے۔ ای۔ ایل۔ وکیل۔ ص ۱۱

لفظ کسی ہوگا کہ نامہ

۱

کمر بابو لچھی زایا صاحب لکڑ والہ  
 بکیلر و پبلشر باجر روڈ۔ لکڑ

عضو کلام لفظ

۱

عضو و غیر گنجی صاحب صاحب کلام بہارہ علوم القیامہ  
 جگتی پرنٹر لکڑ والہ لکڑ  
 خرم لکڑ والہ لکڑ

۱

لغز لفظ جبطر حسین صاحب اللہ لفظ  
 رسالہ غنچہ  
 لاہور



انگزار اور پیسہ وصول کرنے کے لئے خلیفہ سے پہلے کوئی نمبر دار کے امداد یا ایک کا اشتہار دینے  
 کیفیت کا کتبہ لکھ کر وہ کتبہ اسکی جوت امداد کے لئے سرکار کے طرف سے ہوا  
 میں لکھا ہوا ہے ہوتا ہے جو گونہ الاضیاء کے لئے ہوتا ہے اور اسکی پٹواری کتبہ

تفصیل کاغذات پٹواری

پٹواری کاغذات کے روزانہ کیلئے ایک اور کاغذ لکھ کر اسکی پٹواری  
 کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری  
 کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری

روزانہ پٹواری کاغذات کے لئے ایک اور کاغذ لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری  
 کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری  
 کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری کے لئے لکھ کر اسکی پٹواری

نمونہ شجرہ

۱۱۳	۱۱۲	۹۵	۹۹	۱۰۰
				۱۰۱
۱۱۱	مکانات		۱۰۳	۱۰۲
	آبادی			۱۰۴
۱۱۰		سجد	۱۰۶	
	۱۱۰	۱۰۹	۱۰۸	۱۰۵

خمرہ = نام پسر سودق کا ایک بچہ کشتوار حبش ہوا جس نے وقتاً فوقتاً پٹھانوں کا  
 نام تبدیل کیا جو کھیتوں سے لے کر سونے اور درہ تمام طلاقتوں کو کھیتوں یا چلتے  
 نکلے جاتے تیار کرتے تھے درکاروں کے خانہ کاتبانہ تھے اور انہیں سو گام اندلیج کشتی لفظ  
 سے پکارتے تھے اور کشتہ کاروں کے و شکیونے نام اور افضل خریف متعلق اندلیج  
 کشتی لفظ سے اور افضل سے منہ و فضل لفظ اندلیج سے اور و شیر کشتی  
 سے لے کر جاتے تھے شیر کشتی سے پیر پیر کشتی کیا جاتا اور شیر کشتی سے پیر پیر کشتی اور  
 کشتی سے کشتی لفظ سے بار قانو کے نام پیر لفظ لیا جاتا ہے  
 خمرہ کا نمونہ

فارم (پ) نمونہ خمرہ

رقبہ الحبسی		رقبہ انصلی	رقبہ انصلی
خریف	رقبہ	رقبہ	رقبہ
رقبہ	رقبہ	رقبہ	رقبہ
حبشی	۱۰	۱۰	۱۰
ایبائی	۱۱	۱۱	۱۱
فریبائی	۱۲	۱۲	۱۲
حبشی	۱۳	۱۳	۱۳
ایبائی	۱۴	۱۴	۱۴
فریبائی	۱۵	۱۵	۱۵
حبشی	۱۶	۱۶	۱۶
ایبائی	۱۷	۱۷	۱۷
فریبائی	۱۸	۱۸	۱۸
حبشی	۱۹	۱۹	۱۹
ایبائی	۲۰	۲۰	۲۰
فریبائی	۲۱	۲۱	۲۱
حبشی	۲۲	۲۲	۲۲
ایبائی	۲۳	۲۳	۲۳
فریبائی	۲۴	۲۴	۲۴
حبشی	۲۵	۲۵	۲۵
ایبائی	۲۶	۲۶	۲۶
فریبائی	۲۷	۲۷	۲۷
حبشی	۲۸	۲۸	۲۸
ایبائی	۲۹	۲۹	۲۹
فریبائی	۳۰	۳۰	۳۰

زرعتی نقشہ جات جو خسر کے متعلق تیار کئے جاتے ہیں

حسب ذیل ہیں

(۱) نقشہ جنسوار خریف :- لہسن باجر - جوار - دہاگے - اہ - اہر - مونگ

موٹھ وغیرہ لہجائیں خریف لہجوں میں سے ہیں۔ لہجہ غیر خریف لہجائیں خریف لہجوں میں سے ہیں۔ لہجہ غیر خریف لہجوں میں سے ہیں۔

(۲) نقشہ جنسوار ربیع :- لہسن - گہونے - جو - بیجڑ - چنا - مٹر - سورجی لہجہ

خود لہجہ اور ایندھنے سے گونے - تباکوالہجہ وغیرہ لہجہ خریف لہجہ رقبہ درج کیا جاتا ہے۔

(۳) نقشہ جنسوار زائد :- لہجہ تیرا پان اور پھل وغیرہ لہجہ اور رقبہ درج کیا جاتا ہے۔

(۴) نقشہ میلان خسر :- لہجہ لہجہ خسر کے لہجہ اور رقبہ درج کیا جاتا ہے۔

رقبہ اصغر اور میلان درختی لہجہ اور رقبہ لہجہ خسر کے

لہجہ خسر کے لہجہ اور رقبہ لہجہ خسر کے لہجہ اور رقبہ لہجہ خسر کے

(۵) فرد دورہ و سرحدہ جا : فردہ جو نقشہ ذیل تیار کر کے پٹا اور خسر کے متعلق

چسپائی کرتے ہیں۔

نوٹ - نقشہ فردہ و سرحدہ جا : فردہ جو نقشہ ذیل تیار کر کے پٹا اور خسر کے متعلق

قبضه آراضی ایکٹ ۱۹۲۶ء حسب ذیل ہے  
 ایک دیگر کتبہ کے ساتھ جو نمونہ دیا گیا ہے پڑانا اور غلط نمونہ یہ ہے

صحیح نمونہ نقشہ فرد و قودہ و سرحدہ

نمبر شمار	نام قودہ یا سرحدہ	نمبر یا سرحدہ یا جملی	تشریح قودہ یا سرحدہ	سرحدہ	قلمن قودہ یا سرحدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

### سیاہہ

و کاغذ جس میں اس طرحی شکل سے زیادہ جو کچھ لکھا گیا ہے اسے  
 حاصل ہے۔ (نام یہ) میں لکھی گئی ہے جو زیادہ ان کو کما شہادہ ہے  
 جو جگہ ۵۶ قاونہ بالکنار علیہ السلام اور اس کے بعد اس کا اشتغال ہے  
 علاقہ کا اشتغال میں یہ وہ حالت ہے کہ اشتغال ہے حقلاً قبضہ متقی کا اشتغال  
 سرحدہ کے لئے زمین کو لکھ کر جو کیا جائے جبکہ اس کے بعد اس کا اشتغال  
 تو سیاہی میں لکھا گیا ہے لکن قبضہ متقی کے نام۔

حصہ سوم رقم ۱۲ پین  
 خیر لکھا جاتا جو نقد لایا گیا ہے تاکہ کاروبار میں  
 یا لکھ لیا جائے اور خیر الی پین خیر لکھ لیا گیا ہے تیسری فریق لکھ  
 لکھ لکھ لکھ لکھ

سیاہیہ کا نمونہ

بجرت روز قبضہ الی لکھ لکھ لکھ سن ۱۹۲۶ء صفحہ آئینہ پر درج ہے۔

حصہ ۲ خرچ فارم (پ)		۱	پین
۲		۲	پین
۳		۳	پین
۴		۴	پین
۵		۵	پین
۶		۶	پین
۷		۷	پین
۸		۸	پین
۹		۹	پین
۱۰		۱۰	پین
۱۱		۱۱	پین
۱۲		۱۲	پین
۱۳		۱۳	پین
۱۴		۱۴	پین
۱۵		۱۵	پین
۱۶		۱۶	پین
۱۷		۱۷	پین
۱۸		۱۸	پین
۱۹		۱۹	پین
۲۰		۲۰	پین
۲۱		۲۱	پین
۲۲		۲۲	پین
۲۳		۲۳	پین
۲۴		۲۴	پین
۲۵		۲۵	پین
۲۶		۲۶	پین
۲۷		۲۷	پین
۲۸		۲۸	پین
۲۹		۲۹	پین
۳۰		۳۰	پین
۳۱		۳۱	پین
۳۲		۳۲	پین
۳۳		۳۳	پین
۳۴		۳۴	پین
۳۵		۳۵	پین
۳۶		۳۶	پین
۳۷		۳۷	پین
۳۸		۳۸	پین
۳۹		۳۹	پین
۴۰		۴۰	پین
۴۱		۴۱	پین
۴۲		۴۲	پین
۴۳		۴۳	پین
۴۴		۴۴	پین
۴۵		۴۵	پین
۴۶		۴۶	پین
۴۷		۴۷	پین
۴۸		۴۸	پین
۴۹		۴۹	پین
۵۰		۵۰	پین
۵۱		۵۱	پین
۵۲		۵۲	پین
۵۳		۵۳	پین
۵۴		۵۴	پین
۵۵		۵۵	پین
۵۶		۵۶	پین
۵۷		۵۷	پین
۵۸		۵۸	پین
۵۹		۵۹	پین
۶۰		۶۰	پین
۶۱		۶۱	پین
۶۲		۶۲	پین
۶۳		۶۳	پین
۶۴		۶۴	پین
۶۵		۶۵	پین
۶۶		۶۶	پین
۶۷		۶۷	پین
۶۸		۶۸	پین
۶۹		۶۹	پین
۷۰		۷۰	پین
۷۱		۷۱	پین
۷۲		۷۲	پین
۷۳		۷۳	پین
۷۴		۷۴	پین
۷۵		۷۵	پین
۷۶		۷۶	پین
۷۷		۷۷	پین
۷۸		۷۸	پین
۷۹		۷۹	پین
۸۰		۸۰	پین
۸۱		۸۱	پین
۸۲		۸۲	پین
۸۳		۸۳	پین
۸۴		۸۴	پین
۸۵		۸۵	پین
۸۶		۸۶	پین
۸۷		۸۷	پین
۸۸		۸۸	پین
۸۹		۸۹	پین
۹۰		۹۰	پین
۹۱		۹۱	پین
۹۲		۹۲	پین
۹۳		۹۳	پین
۹۴		۹۴	پین
۹۵		۹۵	پین
۹۶		۹۶	پین
۹۷		۹۷	پین
۹۸		۹۸	پین
۹۹		۹۹	پین
۱۰۰		۱۰۰	پین
۱۰۱		۱۰۱	پین
۱۰۲		۱۰۲	پین
۱۰۳		۱۰۳	پین
۱۰۴		۱۰۴	پین
۱۰۵		۱۰۵	پین
۱۰۶		۱۰۶	پین
۱۰۷		۱۰۷	پین
۱۰۸		۱۰۸	پین
۱۰۹		۱۰۹	پین
۱۱۰		۱۱۰	پین
۱۱۱		۱۱۱	پین
۱۱۲		۱۱۲	پین
۱۱۳		۱۱۳	پین
۱۱۴		۱۱۴	پین
۱۱۵		۱۱۵	پین
۱۱۶		۱۱۶	پین
۱۱۷		۱۱۷	پین
۱۱۸		۱۱۸	پین
۱۱۹		۱۱۹	پین
۱۲۰		۱۲۰	پین
۱۲۱		۱۲۱	پین
۱۲۲		۱۲۲	پین
۱۲۳		۱۲۳	پین
۱۲۴		۱۲۴	پین
۱۲۵		۱۲۵	پین
۱۲۶		۱۲۶	پین
۱۲۷		۱۲۷	پین
۱۲۸		۱۲۸	پین
۱۲۹		۱۲۹	پین
۱۳۰		۱۳۰	پین
۱۳۱		۱۳۱	پین
۱۳۲		۱۳۲	پین
۱۳۳		۱۳۳	پین
۱۳۴		۱۳۴	پین
۱۳۵		۱۳۵	پین
۱۳۶		۱۳۶	پین
۱۳۷		۱۳۷	پین
۱۳۸		۱۳۸	پین
۱۳۹		۱۳۹	پین
۱۴۰		۱۴۰	پین
۱۴۱		۱۴۱	پین
۱۴۲		۱۴۲	پین
۱۴۳		۱۴۳	پین
۱۴۴		۱۴۴	پین
۱۴۵		۱۴۵	پین
۱۴۶		۱۴۶	پین
۱۴۷		۱۴۷	پین
۱۴۸		۱۴۸	پین
۱۴۹		۱۴۹	پین
۱۵۰		۱۵۰	پین
۱۵۱		۱۵۱	پین
۱۵۲		۱۵۲	پین
۱۵۳		۱۵۳	پین
۱۵۴		۱۵۴	پین
۱۵۵		۱۵۵	پین
۱۵۶		۱۵۶	پین
۱۵۷		۱۵۷	پین
۱۵۸		۱۵۸	پین
۱۵۹		۱۵۹	پین
۱۶۰		۱۶۰	پین
۱۶۱		۱۶۱	پین
۱۶۲		۱۶۲	پین
۱۶۳		۱۶۳	پین
۱۶۴		۱۶۴	پین
۱۶۵		۱۶۵	پین
۱۶۶		۱۶۶	پین
۱۶۷		۱۶۷	پین
۱۶۸		۱۶۸	پین
۱۶۹		۱۶۹	پین
۱۷۰		۱۷۰	پین
۱۷۱		۱۷۱	پین
۱۷۲		۱۷۲	پین
۱۷۳		۱۷۳	پین
۱۷۴		۱۷۴	پین
۱۷۵		۱۷۵	پین
۱۷۶		۱۷۶	پین
۱۷۷		۱۷۷	پین
۱۷۸		۱۷۸	پین
۱۷۹		۱۷۹	پین
۱۸۰		۱۸۰	پین
۱۸۱		۱۸۱	پین
۱۸۲		۱۸۲	پین
۱۸۳		۱۸۳	پین
۱۸۴		۱۸۴	پین
۱۸۵		۱۸۵	پین
۱۸۶		۱۸۶	پین
۱۸۷		۱۸۷	پین
۱۸۸		۱۸۸	پین
۱۸۹		۱۸۹	پین
۱۹۰		۱۹۰	پین
۱۹۱		۱۹۱	پین
۱۹۲		۱۹۲	پین
۱۹۳		۱۹۳	پین
۱۹۴		۱۹۴	پین
۱۹۵		۱۹۵	پین
۱۹۶		۱۹۶	پین
۱۹۷		۱۹۷	پین
۱۹۸		۱۹۸	پین
۱۹۹		۱۹۹	پین
۲۰۰		۲۰۰	پین



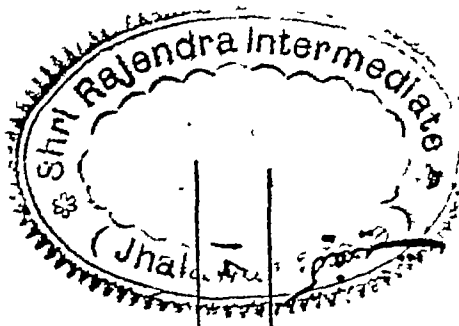
# کھٹونی جمعندی

یہ کتاب تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

اور لکھنؤ میں جمعندی میں اس کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

مفصل کھٹونی جمعندی - چونکہ پہلی مختصر اور مفصل کھٹونی میں تیار کی جائے گی  
 اور اس کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔

مختصر کھٹونی جمعندی - سالانہ تیار کیا جائے گا اور اس کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔  
 اس کتاب میں تمام انگریزوں کے متعلق جو الٹا ستر کا لکھی ہوئی ہے اس کے نام سے یاد کیا جائے گا۔



مؤثرہ کھتوں فی جمعیندی

فارم رساپ

جمعیندی

کھتوں فی

۱	بستی							
۲	کارا پور							
۳	کھتوں							
۴	کھتوں							
۵	کھتوں							
۶	کھتوں							
۷	کھتوں							
۸	کھتوں							
۹	کھتوں							
۱۰	کھتوں							
۱۱	کھتوں							
۱۲	کھتوں							
۱۳	کھتوں							
۱۴	کھتوں							
۱۵	کھتوں							
۱۶	کھتوں							
۱۷	کھتوں							

## ہی کھاتا جنس

یہ صبرِ جنسی لگا کر متعلق سے جو نام (پ) پر تیار کیا جاتا ہے اور اس کا  
اس سے گنتم کر کے اس کے گنتی سے قطعاً کوئی ایک لفظ لکھ لیا جاتا ہے۔

اس سے لے کر ایک لکھتے یا جزو کم شروع کیا جائے جن کا لگان جنس لیا جاتا ہے  
جنسی لگان کے بعد درج کیا جاتا ہے اور یہ لگان لکھ لیا جائے یا بطور لکھتے  
یا کسی اور طرح پر لیا جاتا ہو لکھتے وقت یہ لگان موقع پر موجود وقت اور  
لکھتے کر قیمت لکھتے کرنے والا کر تخمینہ ہو جائے اور جنس لکھتے  
درج کر کے اور لکھتے کرنے والے کے ساتھ لکھ لیا ہے  
اسی طرح بیان وقت سے موقع پر موجود وقت اور جنس لکھتے  
ہوتی جاتی ہے اس کے اندر لکھ لیا ہے۔

ممنونہ ہی لکھاتا جنس

نمونہ بھی لکھاتے

فارم پ

۱۹	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۸	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۷	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۶	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۵	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۴	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۳	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۲	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۱	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱۰	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۹	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۸	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۷	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۶	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۵	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۴	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۳	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۲	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷
۱	تہذیب	مفہوم جو زندگی کا اصول ہے	تعمیراتی قیمت تقریباً ۱۵۷

# کھیوٹ

اور جس میں کہیں خراج کا مالک نہ ہو اور جس میں خراج اور اس کے مالک کے درمیان کوئی تعلق نہ ہو  
 لکھ جاتی ہے۔ کھیوٹ کو اور تین ناموں سے بھی جانتے ہیں۔ ایک تو خراج اور تینوں کے نام سے جانتے ہیں۔

دوسرے کے جانتے ہیں۔  
 پہلے کے مالک کے لئے بلکہ انہیں کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 ہوا اور مالک کے لئے بلکہ انہیں کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 بہتر ہے کہ علیٰ کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 کیجا تین ناموں سے تمام بلکہ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 قانون کے سربل ہونے کے لئے جانتے ہیں۔

جدید کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ ایک تو خراج اور تینوں کے نام سے جانتے ہیں۔  
 تیسری کے لئے خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 سا کے لئے خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 ستر کے لئے خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے  
 لیکن کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ ایک تو خراج اور تینوں کے نام سے جانتے ہیں۔  
 بہتر ہے کہ علیٰ کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے

کھیوٹ تین ناموں سے جانتے ہیں۔ ایک تو خراج اور تینوں کے نام سے جانتے ہیں۔  
 رہے بلکہ خراج و مالک کے درمیان کا ہونا یا اجزا کے لئے

پیراگراف ۲۱۵

نام پبلک پوسٹل منوز کٹھیوٹا کو حب جہاں قانون قبضہ آراضی ایکٹ ۱۹۲۶ء

۱	نام تھوک و پٹی سے نام نمبر دار	
۲	نمبر شمار حصہ (کھاتا)	
۳	تقداد حصہ معرقہ و مالگذاری و الواب	
۴	نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد مقبوضہ ہر ایک حصہ دار	
۵	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے
۶	نام منتقل الیہ مع احوال و حوالہ حکم و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو	نام منتقل الیہ مع احوال و حوالہ حکم و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو
۷	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار
۸	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے
۹	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو
۱۰	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار
۱۱	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے
۱۲	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو
۱۳	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار
۱۴	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے	نام انتقال کرنے والے کا مع تقداد حصہ مقبوضہ اسکے
۱۵	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو	نام منتقل الیہ مع احوال و داخلہ تاریخ و قسم انتقال حصہ دار حصہ یا رقبہ منقولہ و دستخط تصدیقی زمیندار یا قانونگو
۱۶	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار	ترمیم شدہ اندراج نام حصہ داران مع ولایت و قومیت و سکونت و تقداد حصہ مقبوضہ ہر ایک حصہ دار
۱۷	کیفیت	

بابت فضلی  
بابت فضلی  
بابت فضلی  
بابت فضلی

کھانا  
 چونکہ ایک شتم ہے تمام اہلیت جن کو وہ کانتہ کر کے لکھو یا پھر ہندو مت کے اور جو کہ  
 تمام اہلیتوں کے سلسلہ طراز غریبوں کے لئے ہے۔ انہی اہلیتوں میں سے ہے کہ فلاں کا شتم ہے جو  
 میں قدر ہے اور اس کے قدر رقبہ بہت ہے اور اس کے شتم کا استعمال کمال مالیت  
 معلوم کرنے اور اس کے شتم کرنے اور زینت کرنے کے طور سے ہوتا ہے اور  
 ایک بڑا تیار کرنے کا شتم ہے کہ اس کے شتم کا استعمال کمال مالیت کے لئے ہے  
 مع رقبہ کے ایک جگہ دیکھ کر جانتے ہیں۔

نمونہ کھانا

نمبر کھانا	نام کا شتم اور اہلیت و قوت و کمزوری	نمبر خض	رقبہ	تیار کرنے
۸	م (ارک) ولد کھر کا قوم لیسیر	۱۴	عک	۴ لیسوہ
		۱۲	لعد	
		۱۱۰	مال	
۹	سردار خان ولد حفیظ خان قوم چٹان ساکن لقلہ	۸۲	بیکہ	۳ لیسوہ
		۹۳	۱۲ لیسوہ	
		۱۷۷	۸ لیسوہ	
			معہ ۱۱ لیسوہ	

تقریف محال

لفظ محال سے مراد ہر قبیلہ الافی ارجسئی مالگذار علیجک تشخیص ہونے والی بات کا مثلاً  
حقوق جہان نہ مرتب ہونے، انوار اہل علم مالگذار و بلکہ نہ لیا جاوے یا وہ قبیلہ الافی سے  
حکم مالگذار سے کہہ کر گئی ہو یا درضہ ہستہ میں کسی کو گئی ہو اور اس کے مثلاً حقوق  
جہان نہ مرتب ہونے کی مثال ہے۔

(۲) محالوں کی اقسام اور ان کی تقریف

(۱) محال الیٰ حبیب علیہ السلام ہو۔

(۲) محال بالاجاب جسمین خندق حصہ طرانی اور الیٰ الافی تقسیم نہیں ہو

(۳) محال طیبی دار غیر محال حبیبی الیٰ الافی حصہ طرانی سے تقسیم ہوگئی ہو

(۴) محال طیبی دار غیر محال حبیبی کچھ الافی تقسیم شدہ ہو اور کچھ نہ ملا ہو

(۵) محال بھینٹیا بارک حبیبی طرانی اور اصنیات مقبولہ میں یا بغیر ان کے ہونے

لکیر محال تقسیم نہیں ہو۔

(۳) نمبر دار

نمبر دار اور کردہ حصہ دارانہ ہوتا ہے جس میں سب سے بہتر اور نامہ الیٰ مالگذار ہر کار  
لیا جائے اور یہ الفاظ ترقی الیٰ مالگذار سے رکاز ہوتے ہیں۔



زیندار (۴)

زیندار کا مخفف جو اپنے حصہ کے الفاظی مقبوضہ پر خوف نذر کیس میں یا خوف کا تختہ  
 مالکانہ قبضہ ہو یا کا تختہ مالانہ سے کا تختہ کہلا اور اس سے وہی نص کا اثر اور وہ اپنے  
 حصہ کے الفاظی مقبوضہ میں لکھو کہ لفظ زیندار کا بزرگی سے دلائل سے ہے اور وہی نص کا اثر  
 مالانہ سے

کھانے کے مکمل (۵)

کھانے کے مکمل جو کہ توں عملی ہے بہ الفاظی کا تختہ یا جو دتا ہے وہ حق و صحیح مال کا جنگ  
 رکھنے و بیت کے الفاظی بعضی ایسا رنگہ دیوں میں شامل ہے اور یہی حقوق  
 بہر حق یا جنسہ طور پر لکھو ہے

مالکداری (۶)

مالکداری کو پتہ جو زیندار کے طمعین پر خوف یا نذر کیس میں دوسرے کاروں کے لئے  
 لفظ ہوت (۷)

جوئی یا زیندار کے الفاظی کہیں جو لکھیں پتہ یا توں لکھیں یا کسی قبضہ میں ہو  
 صراحت لفظ ہے (۸)

سیر لکھتے ہیں جو کہ نذر کیس میں لکھو سی و ہم میں لکھو نذر کیس میں لکھو سی و ہم

چنگل بود یا در آلاستیر جو قبایف الکلیط  
 یا نوکر در صدیون کشته کالی را بود  
 بطور صوم چون سینه صوم تقسیم گزین  
 لوطی علی بن اتارا بود

تصیح خود کاشت

خود کاشت و الاغی حجب زنیلا خوف کشت  
 کبر یا کلا و اورد کانت کالزم باره

طهیکه دار

طهیکه دار کشتن جو زنیلا کوسی الاغی  
 کچه معانه دیگر کشتن کالزم حجب کاشت

معافی دار

معافی دار کشتن جو زنیلا کوسی الاغی  
 کچه معانه دیگر کشتن کالزم حجب کاشت

کاشتکار یا اسامی

کاشتکار یا اسامی کشتن جو زنیلا کوسی الاغی  
 کچه معانه دیگر کشتن کالزم حجب کاشت

تقسیم اقسام کاشتکاران

۱) کاشتکار مقدار کاشت هم مقدار قبضه نقل  
 الر کالی کشته می شود

اصلاح نبرد کبک اعتبار ازین کوئی حق منتقل از قبالتفاتی اللفظی علیها  
 سوال کسی از طبع برهان نبرد کبک برین برابر اللفظی شرطی در طبع اللفظی  
 حکم قضیاتی در محال اولی قافله بود اولی شرطی است  
 (۲) اسامی شرح معین: شرح معین و هر کس ضلع یا جز ضلع من جمیع نبرد کبک  
 ہو کس اللفظی بر وقت نبرد کبک است و کس بر وقت نبرد کبک است

اولی شرطی خیار کس شرطی بر وقت

(۳) کاشتهکار ساقط المملکت ساقط المملکت و مالک اللفظی کس  
 حق ملکیت نذریه نیلام یا حکم عدالت یا بدلیانی است قبضه منتقلی اولی شرطی  
 منتقلی بابت جبر اللفظی یا وقت انتقال کس یا شرطی بر وقت ساقط حلی  
 لیس اللفظی و حق خیار کس اللفظی و اللفظی منافی است  
 محال منتقلی بر وقت اللفظی کس یا مقابله اللفظی غیره و خیار کس  
 فی رویه است

(۴) کاشتهکار و خیار کس و خیار کس کاشتهکار که کس اللفظی بر وقت  
 بلای قافله لیکن نذریه بی حدی شده نذریه بی حدی یا بطور کس قافله  
 اللفظی بر وقت اللفظی سرکار شرطی بر وقت بر قبضه نه رکعتی

(۵) کاشتهکار غیر خیار کس کاشتهکار غیر خیار کس هر کس در کس  
 ساقط کس

(۶۱) کاشتکار شکر می پشتکار داشته کاره هر سر که آراضی کاقبضه منجانبی السی کاشتکار یا سیر زغندار  
 پر بنظر داشته ملازمین و ایسای کاشتکار و قرضه متقبل یا تحسید کار کا بود  
 (۶) پیواری سطرار کاؤنڈے زمینداروں اور کاشتکاروں کے حکم کا مدعا ہے اور ان  
 دعائی کارروائی متعلق کا تہہ و زمیندار ایسے کا عدالت میں درج کر کے ہر

## باب پنجم کاغذات نہری

کاشتکار کا نام لکھ کر سب سے زیادہ ضروری چیز پانی اگر زمین کو صحیح طور پر پانی نہ ملے تو خوش قسمتی سے  
 زرخیز ہو اور ختم کر کے اس اعلیٰ درجہ کا پانی کو خاطر خلاصی اپنی ملکیت یا پختہ کرنا ہوگا اگر وقت  
 پر یا در زمین ہوئی تو کسانوں کے منجانب سے کھانا ہوتا ہے انہذا اس امر پر غور کریں گو وقت حال میں  
 حکمہ فرام کر کے اپنی رعایا پر قبضہ کرنے کی ہر گز شکر یہ کسی طرح الامین ہو سکتا۔  
 اگر حکمہ متعلق چیز قدر غنایں وغنہ فلامین ڈھرائیں جنکا روز زر زغندار اور کاشتکاروں کا نام لکھا  
 یا لکھا جائے گا بڑے بڑے زیادتی سے جو زمین کے نام جاتی ہیں انھیں نہر اور نہر سے جو خیر نکالتے  
 ہیں انھیں لاجبہ اور لیکچ سے جو خیر نکالتے ہیں انھیں منیر کہتے ہیں  
 طلب جیوں اور غروں کا پڑنے کے ایسے انھیں لیکچ سے یا منیر کا حکمہ لکھنا چاہئے لکھا  
 جاتے ہیں انھیں قلابہ کہتے ہیں اور قلابہ میں جو نایاب کھیتوں کو سیر لکھتے  
 لے لکھا جاتی ہیں انھیں گھاس کہتے ہیں۔  
 حکمہ نہر کا سب سے بڑا اور حقیقی انجینئر اور ضلع کا کب سے بلا لکھ کر لکھتے ہیں انھیں لکھنا ہے

پرچہ نہری

اس فارم میں ہر کاشتکار کو اپنی کاشت باغبانی کا حساب لگانا ہر دو سالوں میں ہر کاشتکار کو لازم ہے کہ  
 تاریخ مندوبہ کے مطابق جو زمین پر کاشت کیا جاتا ہے اس کو اس کی تاریخ سے پرچہ نہری میں درج کرنا  
 اندراج کو دیکھ لے اور اگر کسی اندراج کا باقیہ کوئی عذر ہو تو پرچہ نہری کی تاریخ سے پہلے  
 اندراج کا ہر حصہ میں خود کاروں کو یا دیگر لوگوں کو اپنا عذر پیش کرنا بہتر ہے کہ عذر کا الہ  
 پھر کوئی عذر نہ سنا جائے۔

نمونہ پرچہ نہری

پرچہ آبپاشی باقیہ فصل ۳۳ فصلی کھیت نمبر ۱۰۰۰  
 قصبہ کاشتکار موضع پرگنہ تاریخ ۱۹۱۹ء کو پرچہ لکھا گیا

پرچہ نمبر	نام کاشتکار اصل	پرچہ نمبر	آرامی آبپاشی شدہ		پرچہ نمبر	تاریخ	کیفیت
			تاریخ	آرامی			

دستخط زمین

# فہم ایڈم (دوی) پیشانی

## جمعہ شب سری آبپاشی

جمعہ شبی پر چھ بجات نہری سے سال دار تیار کی جاتی ہے تیرول نہر اسکو کھل کر کے فصل خریف میں آنوز تیریک اور فصل اسی میں آنوز پچ کے فصل اڈا نہر کے دفتر میں بھیجا ہونے سے جمعہ شبی آبپاشی موضع جمال پورگندہ موضع

کھیت	کاشتکار	کاشتکاری	رقبہ	رقبہ تیر	رقبہ حوال	رقبہ آبپاشی	رقبہ تیریک	رقبہ حوال	کھیت
کھیت	کاشتکار	رقبہ آبپاشی	رقبہ حوال	رقبہ تیر	رقبہ حوال	رقبہ آبپاشی	رقبہ تیر	رقبہ حوال	کھیت
کھیت	کاشتکار	رقبہ آبپاشی	رقبہ حوال	رقبہ تیر	رقبہ حوال	رقبہ آبپاشی	رقبہ تیر	رقبہ حوال	کھیت
کھیت	کاشتکار	رقبہ آبپاشی	رقبہ حوال	رقبہ تیر	رقبہ حوال	رقبہ آبپاشی	رقبہ تیر	رقبہ حوال	کھیت

موجودہ کھیتوں کے رقبہ تیر اور رقبہ حوال کے مطابق ہونا چاہئے۔  
 رقبہ تیر اور رقبہ حوال کے مطابق ہونا چاہئے۔  
 رقبہ تیر اور رقبہ حوال کے مطابق ہونا چاہئے۔  
 رقبہ تیر اور رقبہ حوال کے مطابق ہونا چاہئے۔

# شہزادہ کا رشتہ آبپاشی

یہ چوبیس خنجر روان کے تیار کیا جاتا ہے، ہر ایک چھ رول سکوتا کرتا ہے، موزوں درج ذیل ہے

موضع پرگند ضلع بہرگلگ ڈوڈیزان مستقلہ قلعہ ایبٹنبرہر دین واقعہ میل خزانگ نوٹ پڑھی راہیہ تحصیل ۱۵ رول

نمبر	موضع	پرگند	ضلع	نہر گلگ	ڈوڈیزان	مستقلہ	قلعہ ایبٹنبرہر	دین	واقعہ	میل	خزانگ	نوٹ	پڑھی	راہیہ	تحصیل	رول
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

نوٹ :- زمیندار کا شکریہ اور وہی کا نام خانہ نمبر ۴ میں اور کاشت کرنے والے کا نام خانہ نمبر ۵ میں درج ہوتا ہے۔





# باب ششم کافذات ضروری و متاویزات رقعه قرض عند الطلب

کدر لاله شکر لاله دلوی کون قوم ویشی اگر مالک کنز سهار نور زله لطف  
تیم - جو کہ مبلغ کم سو روپیہ ہر ایک نصف سو روپیہ ہوتے ہیں آپ کے بفر دست  
الہیکر مالگذار نقد قرض لئے ہیں لہذا مبلغانہ مذکورہ سو روپیہ ایک روپیہ فیصد ما مانہ عند  
الواکرم کلمہ علیہ العین الیہ یہ رقم کلک و حبیای لکند یا کہ منعم ہوا در وقت  
ضرورت عام الیہ فقط تحریر تاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۲۸ء

مکملہ ۲  
ذہنات کے بقیم خود

العین کے بقیم منگد قوم کھان زینیا حسن کچھ ضلع لائیا

نمونہ رسید

مکملہ طالع  
ذہنات کے بقیم خود

جو رقم کے ساتھ لکھ جاتی ہیں  
میں لکھ لیا گیا ہے کہ وہ رقم کچھ گن جن کچھ ضلع ایہ لکھ جائے  
جو کہ مبلغ کم سو روپیہ نصف ادس سو روپیہ ہوتے ہیں بابتہ مواضاتہ رقم  
لہذا اگر لار حنفہ مومع لاله شکر لاله دلوی کون قوم ویشی اگر مالک  
اس کا کئی سہار پور کے نقد وصول کیے لہذا ایچہ رسید مکملہ چینی  
لکھ لیا گیا ہے سندھو لہذا وقت پر کام اور المرقوم ۲۱ ستمبر ۱۹۲۸ء  
بقیم مکملہ در لاله مالک کچھ کانن بنا پور شہر کلکتہ

ذہنات کے بقیم خود  
مکملہ طالع  
ذہنات کے بقیم خود

رسید وصول از کراره جا اردو اوقه قصبه بیانی ملکیت حاکم علی رضا اقلیادار

بیت	۳۳
نام کراره دار	اقبال حسین
شماره کراره	۱۷
کس اہل انست	۲۳۳۵
فصلہ در وصول ہونہ	۱۷
بقی	x
مخطوطہ اولیٰ از بیرونیہ تیار ہج	اقبال حسین جا اردو اوقہ قصبہ بیانی ملکیت حاکم علی رضا اقلیادار
بیت	

رسید وصول از کراره جا اردو اوقه قصبه بیانی ملکیت حاکم علی رضا اقلیادار

بیت	۳۳
نام کراره دار	اقبال حسین
شماره کراره	۱۷
کس اہل انست	۲۳۳۵
فصلہ در وصول ہونہ	۱۷
بقی	x
مخطوطہ اولیٰ از بیرونیہ تیار ہج	اقبال حسین جا اردو اوقہ قصبہ بیانی ملکیت حاکم علی رضا اقلیادار
بیت	

# کراہ نامہ سرخط

اسٹاپ ۱۸

منیکہ نام سرود پلا صرود پتھم مالکیتھ کر مجھہ نور کتھ شہر نادر کراہ  
جو کہ ایک قطعہ مکان تختہ نمبر ۱۲۵۲ الالہ متھ لپٹا لہ اولہ ہریشا لہ اگر طالعہ لوز کتھ

منفقہ فی پنج پوہہ باہوہ کراہہ پر ولہ طے قیام لینے اکتھ تاریخ سے لیا۔ لہذا اقرار  
کراہہ اور لکھتے ہوں کہ کراہہ مکان مذکورہ باہہ مالک مکان کے برابر باخذ کرید لیا گیا

کراہہ ہر گھم باقیہ ازہ ہر گھم ہر گھم ہر گھم مکان مذکورہ ذیل مکان سے سو گراہ اور پوہہ اور صفحہ

مکان مذکورہ پوہہ ضرورہ لپٹا لہ منفقہ خفہ کتا و عیسا در صورتہ باقیہ ازہ عدم الاعتراف  
کراہہ باہہ مالک مکان مذکورہ کو اختیار ہوگا اگر محض مقررہ مکان سے بند کر کے قبضہ

لیلیو و کراہہ باقیہ ازہ باہہ ناشی خیر طور پر رہنا جائے سمجھتے ہوئے چھ مہینہ وصول کر لیں اور  
مالک مکان مذکورہ کو کبھی ضرورہ خالی کرانہ مکان پریشانی اور تو اکہا باہہ قبلا لپٹا لہ

جبکہ اطلاع دیں من مکان کی اس سجاوہ سے انڈر خالی کر دوں گے لہذا یہ خفیہ  
بطور کماہ نامہ لکھتے ہوں اور ضرورہ وقت کلمہ اور

الرقوم ۱۱ اگست ۱۹۲۷ء تعلیم خفہ

کراہہ نامہ سرخط  
منیکہ نام سرود پلا صرود پتھم مالکیتھ کر مجھہ نور کتھ شہر نادر کراہ  
جو کہ ایک قطعہ مکان تختہ نمبر ۱۲۵۲ الالہ متھ لپٹا لہ اولہ ہریشا لہ اگر طالعہ لوز کتھ  
منفقہ فی پنج پوہہ باہوہ کراہہ پر ولہ طے قیام لینے اکتھ تاریخ سے لیا۔ لہذا اقرار  
کراہہ اور لکھتے ہوں کہ کراہہ مکان مذکورہ باہہ مالک مکان کے برابر باخذ کرید لیا گیا  
کراہہ ہر گھم باقیہ ازہ ہر گھم ہر گھم ہر گھم مکان مذکورہ ذیل مکان سے سو گراہ اور پوہہ اور صفحہ  
مکان مذکورہ پوہہ ضرورہ لپٹا لہ منفقہ خفہ کتا و عیسا در صورتہ باقیہ ازہ عدم الاعتراف  
کراہہ باہہ مالک مکان مذکورہ کو اختیار ہوگا اگر محض مقررہ مکان سے بند کر کے قبضہ  
لیلیو و کراہہ باقیہ ازہ باہہ ناشی خیر طور پر رہنا جائے سمجھتے ہوئے چھ مہینہ وصول کر لیں اور  
مالک مکان مذکورہ کو کبھی ضرورہ خالی کرانہ مکان پریشانی اور تو اکہا باہہ قبلا لپٹا لہ  
جبکہ اطلاع دیں من مکان کی اس سجاوہ سے انڈر خالی کر دوں گے لہذا یہ خفیہ  
بطور کماہ نامہ لکھتے ہوں اور ضرورہ وقت کلمہ اور

فارغ خطی

مینکہ بدر پیشالو ولد ملا محمد بن قاسم کا بیٹہ ساکن محلہ ملکئہ قصبہ بلگرام ضلع مرہاں کا ہونے  
 جو کہ بابت خرید ایک قطعہ زمین کے نمبر ۱۲۱۵ اور پانچ سو روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور  
 ساکن محلہ ملکئہ قصبہ بلگرام نے مبلغ پچاس روپیہ کو لیا تھا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 مبلغ ۱۰۰ روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 بطور فارغ خط لکھ کر اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے

بدر پیشالو ولد ملا محمد بن قاسم کا بیٹہ ساکن محلہ ملکئہ قصبہ بلگرام ضلع مرہاں کا ہونے جو کہ بابت خرید ایک قطعہ زمین کے نمبر ۱۲۱۵ اور پانچ سو روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور ساکن محلہ ملکئہ قصبہ بلگرام نے مبلغ پچاس روپیہ کو لیا تھا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک مبلغ ۱۰۰ روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک بطور فارغ خط لکھ کر اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے

بقلم عبدالرحمن خان ساکن محلہ ملکئہ قصبہ بلگرام

مینکہ مانا خدیج ولد ڈالچند قوم گاہر ساکن موضع جلال پور پرگنہ بلگرام ضلع مرہاں کا ہونے  
 جو کہ مبلغ پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 قصبہ بلگرام نے مبلغ پچاس روپیہ کو لیا تھا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 لایا ہے اور اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے

مینکہ مانا خدیج ولد ڈالچند قوم گاہر ساکن موضع جلال پور پرگنہ بلگرام ضلع مرہاں کا ہونے جو کہ مبلغ پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک قصبہ بلگرام نے مبلغ پچاس روپیہ کو لیا تھا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک لایا ہے اور اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے

و بیباق کر لیا اور جو پچاس روپیہ لیا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 موجود ہے لکھا تھا اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 لکھ کر اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے اس قدر اور وقت میں فروخت کر کے  
 حجاز میں غلات اور جانوروں کی طرح جو پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 ہو کر لیا ہے اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک اور پچاس روپیہ کی نشانی سے اس قطعہ زمین کا مالک  
 حیدر تاراخ ۲۲ اپریل ۱۹۳۶ء بقلم عبدالغنی خان صاحب

# تمسک طنبزی

میتکه گویند اولاد و یونیز قوم کومی کانر و کاشتر کار موضع الی کینه تحصیل کلمه اضماع و کلمه

جو که میند الی سیر زوپیه که چک الی میند چتر زوپیه سو سه بین تفصیل کلمه  
الی سیر زوپیه اول او بیسی زوپیه سو قطنبز مذکور که ماه بفروردین خرداد اول

سید یار علی ولد سید علی عباد قوم سید کاند قصبه بلکلم ضلع مکران که قرض لکله اول  
که سیر زوپیه اول او بیسی زوپیه سو قطنبز مذکور که ماه بفروردین خرداد اول

سید یار علی ولد سید علی عباد قوم سید کاند قصبه بلکلم ضلع مکران که قرض لکله اول  
که سیر زوپیه اول او بیسی زوپیه سو قطنبز مذکور که ماه بفروردین خرداد اول

اد صورت و در خلاص کسی م قطع لایحه اختیار هم که آتیه زوپیه کشت  
معده و غصه مایه مجرب زوپیه کشت علی لکله مجاز و اول کلمه که چک کلمه مذکور

لهنایه چند کلمه بطریق تمسک طنبز لکله کلمه اول در وقت خود  
کام الی فقط

تحریر تاریخ ۲۲ جون ۱۹۳۷

بقیم نام تنز کاتب

تمسک طنبز کلمه اول او بیسی زوپیه سو قطنبز مذکور که ماه بفروردین خرداد اول

# پتہ آراضیات

مجہد حسین ولد علی حسین قوم بیکر قبیلہ بلگرام ضلع ہر پور زینتیار موضع صورت ننگر  
 نے اللہ مندر ذیل واقعہ محل سید حسین موضع صورت ننگر گنہ بلگرام ضلع ہر پور کو  
 سادھو رام ولد کاشی رام قوم لودھا ساکن دوگلاختہ نام موضع مذکور کو طرے دست  
 تین سالہ من امتیاز ۲۰ نومبر ۱۹۰۷ء کو لکھنؤ میں پیش کر دیا۔

دفعہ ۱۔ یہ کہ سالانہ مبلغ ۱۰ روپیہ جو اٹک ڈویژن اور تاریخاً ذیل قابل (الطہ بوم)۔

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۰۸ء پر

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۰۸ء پر

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۰۹ء پر

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۰۹ء پر

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ اپریل ۱۹۱۰ء پر

مبلغ للعد ۱۰ روپیہ تاریخ ۲۰ نومبر ۱۹۱۰ء پر

جو تک کو تاریخ ہائے مذکور پر بلاغذرمیلادار و عدم میلادار انگریز اور سماورین کے  
 دفعہ ۲۔ یہ کہ قطعاً مذکور کے پر لکھنؤ اور انگریزوں کو مسودہ فیصدہ مبلغ ۱۰ روپیہ ہاں لکھنؤ کو

کیا جائے اور صورت خلیفہ ذیل یعنی عدم ادائیگی مان اندر میوالہ معینہ مذکور کے مالام بلا  
 انصاف لکھنؤ میں میوالہ پٹہ قابل میں لکھی۔

دفعہ ۳۔ یہ کہ بعد انصاف میوالہ مذکور کے لکھنؤ کو اپنی مالکیت بلاغذرمیلادار و عدم



# قبولیت

چرا کہ ہر ملام و ملا مادی ہر ملام قوم لہذا اس کو روایت کیا گیا۔ و یا شکر کہ موضع صورتت ندر ضلع ہر ملام اللہی  
 طائفہ حال سیدیں موضع صورتت شکر کہ تحصیل بلگرام ضلع صردو سیدیں و ملا علی گڑھ تحصیل  
 سیدیا کن۔ و زمیندار قبیلہ بلگرام ضلع ہر موضع طائفہ صفت تہہ ما من البتار ہر زمیندار  
 نانید ہر زمیندار ہر ملام عرشہ اڈا ذیل پے پٹہ کی ہے۔

دفعہ ۱۔ یہاں سالانہ کانٹا مبلغ اسے روپیہ دیا آتے ذیل میں اور تاریخ ذیل پے قابل الامام لہی

مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ اپریل ۱۹۳۸ء
مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ نومبر ۱۹۳۸ء
مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ اپریل ۱۹۳۹ء
مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ نومبر ۱۹۳۹ء
مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ اپریل ۱۹۴۰ء
مبلغ	لکھ	تاریخ	۲۰ نومبر ۱۹۴۰ء

چرا کہ تو تاریخ ہاؤنڈ کوٹ پر بلا غرض پیا اوار و عدم پیا اوار طائفہ الارض و مادی اللہی

دفعہ ۲۔ یہاں طائفہ کوٹ کوٹہ بالہ پکاں روانہ کرونگا تو وہ سو فیصد مبلغ لہی روپیہ ہاؤنڈ  
 لکھ کرونگا اور در صورت خلاف و زنی یعنی عدم العمل زمیندار اندر میاں معینہ ندر کوٹہ بلا  
 القضا میاں قبولیت قابلہ ہدیہ خواہ ہوں۔

دفعہ ۳۔ یہاں القضا میاں ندر کوٹہ لکھ کرونگا اپنی جو شرح بلا غرض میاں ندر کوٹہ



فواحد چو درم که کوثر حق قبضه گشت یا ترقی حقیقه الراضی غیر که باقی نهنر صیقا-

دفعه ۴- یم هر ملاز اپنی گاشت که الاقر و کسی هم سر گاشت که او را که او که کوثر گشت گشت نهنر  
کرد که او که کوثر گشت گشت گاه یا سکنه یا کس که گشت یا کس که گشت یا کس که گشت یا کس که گشت یا کس که گشت  
شبه نصیرت که اگر افاضه مذکور که کسی گاهی سزایه یونیا یا با با تو جو فی الفوی بیدا القضا و سوال  
قابل پذیرش بود که او در شتر تعمیر کرده ملکیت مالک بودی او که بی بدلی که در بعضی از آن با کل حق نهنر

او در زیر هر افاضه مذکور که با تبه زینهار کو اختیار بود که هر چه از شتر و غیره در دست او است

دفعه ۵- یم جو هر نصیرت که یا خور و مندی کهیت یا اندر کهیت و واقع میر یا اندک پیدا بود که  
ضابطه هر گیرنده منتظر که کسی هم که قرض این بین کرد که او در هر کوثر بود که-

دفعه ۶- یم بصورت زینهار فضل طار حسب حقیقت پیدا و اما که الراضی کو الا که بود که-

دفعه ۷- بصورت خلد و نیز کسی شرط مندرجه قبولیت بنام منتظر بیدا القضا سوال قبولیت قابل  
بود و نیز بنام آئینه کثیر کالغسل و نیز مقور بود که او را طریقه قبولیت که هر که در هر او در هر که او را

### تفصیل نهنر ان اراضی

۵۷۵	رقبه	عگ	دلقم محال حسین موضع صورت سنگ
۳۸۳	رقبه	بگ	طاقه محال حسین موضع صورت سنگ
۱۸۲	رقبه	منه بگ	طاقه محال حسین موضع صورت سنگ

تقریر تاریخ ۲۰ جوان ۱۳۳۷

بقلم حسین غرض نویسی

# باب ہفتم عدالتی کاغذات

نونس بغرض علیحدگی کاشت

نونس نہایت بلور و درختی و کھلم کھلم قوم اسپرکنز و کاشت قبضہ بلکلام ضلع ہزار

بنام

سید احمدین ولد سید علی حسین بروم زمیندار در قصبہ بلکلام ضلع ہزار

والفہم ہزار مولانا علی محمد پختہ اللہ نونز زالیہ کھن مالک مالک لاونہ واقع بحال قصبہ بلکلام

ضلع ہزار ملکین علی محمد زیر کاشت در زمین محمد کمال اللہ مذکورہ الزما تیس زمین رکھنا منظور ہزار

۱۹۲۶ء بذریعہ نونس بلکلام کے الحاق و دیگر زمینوں کے الحاقی مذکورہ بالا

کولان کاشت ترک کر کے ہزار ۱۹۲۲ء اسپرکنز قبضہ اٹھالیا گیا لیس بلکلام کا نظام کھن

ورنہ سزا آئینہ حق الہی کا نام ہوگا۔

تقسیم زمین بلکلام

واقعہ بحال سید احمدین قصبہ بلکلام ضلع ہزار	۱۰۲۷ رقبہ سے
	۱۸۹۷ رقبہ ۸ لیبو

الوہن انکھن لومین ولد کھلم کھلم قوم اسپرکنز و کاشت قبضہ بلکلام  
 تحریر تاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۲۸ء

# عرضی دعویٰ لایاگان

سید اللہ علیہ السلام نے قوم سید زینبیا را کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

گروہ اور ملک ہوا قوم سید زینبیا را کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

۵۰۰ روپیہ و مال و دولت و زمین و کھیتی باڑی

بابتہ لایاگان نسبت ہوا کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام  
قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام  
۱۳۳۸  
۱۳۲۶

دفعہ ۱- یہ سید زینبیا اور سید علیہ کا تعلق ہے

دفعہ ۲- یہ قبائل متعلقہ ہیں سید علیہ مولانا را کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

۱۰۰ روپیہ حسب قبضہ ذیل یافتی ہوا کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

جو سید اللہ علیہ باجوہ طلبہ و طلبہ متواتر ہوا کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

(الف) مبلغ ۱۰۰ روپیہ لعل و سونے حسب قبضہ ذیل یافتی ہوا کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

و ایندے بعد دیگر طلبہ و طلبہ متواتر ہوا کہ قبیلہ بلکہ ام ضلع ہوا کر نام

تاریخ ۱۲ ذی قعدہ ۱۳۳۲ ھ بمقام انوار علیہ السلام  
 (ب) اور دیگر امور جو نظر حالاً بمقدمہ نزدیک عبداللہ متناہی ہو اور  
 جس پر پانچ سو تھی سو عطا فرمائے جاوے۔

تفصیل کے لئے ارادہ

۲۸۲۷ } للہم ہر طاقہ قبیلہ یکگرام بحال سیدتین تجھیں یکگرام وضع ہر دو  
 ۱۲ بابہ }  
 تفصیل کے لئے

نام فصل	ربیع الثانی ۱۳۳۲
رقم آرائشی	لحمہ ۱۲
تعداد مطالبہ	۵۸۰۰
وصول	۰
باقی	۵۸۰۰ روپیہ
بابت سود	تعمیر و تعمیر ۱۹۳۳
تعداد سود	۱۹
کل	۱۹
وصول	۰
باقی	۱۹

عشر  
 کتبہ امجد علیہ السلام مختلفہ عام سیدتین صاحبان  
 حکیم ذکی محمد علی  
 ۱۹۳۲ء

# نوٹس وصولیابی لگان

نوٹس دفعہ ۸۱ قانون لگان ایکٹ ۱۹۳۶ء

بوالرخت تحصیل لہرہ جہ تحصیل باہ ضلع الگ

چونکہ سید احمد حسین ولد علی حسین قوم کھیراکنہ زمیندار قصبہ باہ

ضلع الگ کے اپنے لگان زمیندار قرار دیکر عدالت سرحد ضلع لہرہ

بغیر اجراء نوٹس نمائتم روپا والا چھینگیس قوم چاراکنہ قصبہ باہ ضلع

الگ میں زمیندار لگان مبلغ ۵۰ روپیہ بصورت عدم وصولی لگان

بہیخت گزارنے اور چونکہ تم روپا والا ذمہ بابت لگان

مذکورہ عائدہ نسبت جوت مذکورہ ذیل مبلغ ۵۰

روپا والا لگان ہوئے اس لئے تم روپا کو نوٹس

دیاجاتا ہے مبلغ ۵۰ روپے مذکورہ بابت بقایا لگان جو تم پر چڑھا

اس نوٹس کے تفسیح سے اندر مذکورہ نوع لگان عدالت

میں داخل کرتے ہیں جو تم نے عذر دیا کہ اگر تم نے عذر نہیں کیا اور

نہیں مبلغ ۵۰ روپے بقایا لگان اور جو تم نے اندر نہیں کیا

تاریخ تفصیل نوکشی سے لائے گئے تو الٹا ہی مندرجہ ذیل  
 سے تمہارے بی بی بی بی کا حکم صادر ہوگا۔

تفصیل ثبوت

پرگنہ	موضع	محال	تھوک یا پٹی	نمبران و آراضی	نمبران رقبہ
باہ	باہ	سید حسین پٹی دلدراخان	۲۷۶	معہ	معہ

ہذا حسین مختار عام سید حسین زینبیا رقم نمبر

البحر تاریخ ۱۵ دسمبر ۱۹۲۹ء کو میر دستخط اور  
 مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

سائل	لگان	وصول	بقایا
سید حسین زینبیا	۵		اصل معہ سود x کل معہ

محفوظ تصدیق لکھنؤ



# مختار نامہ خاص

سید علی جاوید بنی جاوید شیخ سکر۔ خلا گنج ضلع فیض آباد

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

تقدیم امجد حسین صاحب

تحریر تاریخ ۸ نومبر ۱۹۱۲ء

مختار نامہ خاص

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں

پہلی دفعہ شائع ہوا اور دوسری دفعہ تجدیداً ۱۹۱۲ء میں



# مختار نام عام

بنید انظار حسین طاعتی حیدر قومی کبک کمر و زینبیا قضیه بد ضلع هر کابان  
جم منفرد اکثر مقتدا بنیاد طاعتی عدالت حقیقت بر او مبتدیان وضع

خفیه و مقتدا بنیاد کبک اکثر مقتدا بنی طرف سیم شتی روشن فانه طاعتی  
قوم بی تنگ قضیه بد ضلع هر کابک صحت نفع و قضاة الی انبی غیر غیبی

وضاعتی اینها عام کرده کبر و یا بود مختار و نگوید که اختیار  
طرفی که معانی مقتدا بنیاد طاعتی و زینبیا بر خود عدالتی است دیوان حکم و خدای

یورده مال منفرد بنیاد حیدر عبد الله حقیقتی بر او مبتدیان وضع هر کابان  
و اول تقدیر کر با یمن یا حکم یا حیدر بنیاد مقتدا صولاتی بسیار حلقه پیش آن

ایا اما اکتفا در یا تا کت منکر کر یا فیضه ثانی اهل کر و کابان کر یا بنیاد  
کر یا کسی حق در حیات پیش کر یا بنیاد یا اهل کر یا کابان و صولاتی کر یا کابان

مختار و کابان بر سر غیر بنیاد حیدر کر یا کابان بر سر یا فتنی میران صولاتی کر یا کابان  
مطالع بر سر و کابان کر یا حیدر در هر هفت مختار زینبیا کابان کر یا کابان حیات قبول

منظور بود که لهذا چند کابان طاعتی نام عام کابان کر یا کابان در هر هفت مختار نام عام  
تقریر تاریخ ۱۲ اردیبهشت ۱۳۰۸ هجری  
سید محبتی حسین کاتب

الذکر  
و یا کابان حیدر طاعتی

# ٹھونڈہ ریسید اور اوائے زرگان حسب دفعہ ۱۴۱۱ ایکٹ ۱۹۲۳ء

## شہری ریسید اور اوائے زرگان حسب دفعہ ۱۴۱۱- ایکٹ ۱۹۲۳ء

۱۴۱۱ ریسید اور اوائے زرگان حسب دفعہ ۱۴۱۱- ایکٹ ۱۹۲۳ء

جلال پور محال سادات پیرگنہ جلال پور	جلال پور محال سادات پیرگنہ جلال پور	جلال پور محال سادات پیرگنہ جلال پور	جلال پور محال سادات پیرگنہ جلال پور
نام موضع	نام موضع	نام موضع	نام موضع
جو محسن و ولد سادات قوم پیر سکاں جلال پور	جو محسن و ولد سادات قوم پیر سکاں جلال پور	جو محسن و ولد سادات قوم پیر سکاں جلال پور	جو محسن و ولد سادات قوم پیر سکاں جلال پور
نام روپیہ ڈاکڑے والے کا	نام روپیہ ڈاکڑے والے کا	نام روپیہ ڈاکڑے والے کا	نام روپیہ ڈاکڑے والے کا
فیخت حسین و ولد ولد حسین زینت پور	فیخت حسین و ولد ولد حسین زینت پور	فیخت حسین و ولد ولد حسین زینت پور	فیخت حسین و ولد ولد حسین زینت پور
نام روپیہ پائے والے کا	نام روپیہ پائے والے کا	نام روپیہ پائے والے کا	نام روپیہ پائے والے کا
قادر زینت پور ادا کیا گیا	قادر زینت پور ادا کیا گیا	قادر زینت پور ادا کیا گیا	قادر زینت پور ادا کیا گیا
مبلغ	مبلغ	مبلغ	مبلغ
۲۱۲ گھنٹ نمبر ۱۱۱۱	۲۱۲ گھنٹ نمبر ۱۱۱۱	۲۱۲ گھنٹ نمبر ۱۱۱۱	۲۱۲ گھنٹ نمبر ۱۱۱۱
کھیت ۱۱۱۱	کھیت ۱۱۱۱	کھیت ۱۱۱۱	کھیت ۱۱۱۱
سالت ۱۱۱۱	سالت ۱۱۱۱	سالت ۱۱۱۱	سالت ۱۱۱۱
اہت ربیع ۱۱۱۱	اہت ربیع ۱۱۱۱	اہت ربیع ۱۱۱۱	اہت ربیع ۱۱۱۱
بیاتی	بیاتی	بیاتی	بیاتی
۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱
۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱	۱۱۱۱

اقرارنامه

بنيکه بنی خنجر طلا و خنجر قوم شیخ سکن شهر کلپتو - فریق اول  
سید ابوالحسن صاحب شیرکان محله محمودنگه شهر کلپتو فریق دوم

بنی خنجر طلا و خنجر قوم

جم فریق سوم که او ایگاشی بگی تیار کارن سجا خنجر فریق اولی که استحق  
دینار در فریقین بنی خنجر طلا و خنجر قوم سجا خنجر فریق اولی که استحق

سید ابوالحسن صاحب شیرکان

دفعه ایسم فریق اول ایگاشی گاوی کو حسب بنی خنجر فریق تیار کارن سجا خنجر فریق اولی که استحق  
دفعه ۲-یم گاوی تیار بود چار سلیم و ویدینه بینه بقید گاوی بالحق فریق اولی که استحق

الله اکبر

بنی خنجر طلا و خنجر قوم

دفعه ۳-یم ایگاشی فریق اولی که استحق که گاوی تیار کارن سجا خنجر فریق اولی که استحق  
لوقه حسب ایگاشی تیار کارن سجا خنجر فریق اولی که استحق

دفعه ۴-یم ایگاشی فریق دوم گاوی تیار بود چار سلیم و ویدینه بینه بقید  
اقرارنامه سجا خنجر فریق اولی که استحق و اختیار بود ایگاشی سجا خنجر

بنی خنجر طلا و خنجر قوم

باعتق فریق سجا خنجر فریق اولی که استحق و اختیار بود ایگاشی سجا خنجر  
دفعه ۵-یم ایگاشی فریق اولی که استحق و اختیار بود ایگاشی سجا خنجر

دفعه ۶-یم ایگاشی فریق اولی که استحق و اختیار بود ایگاشی سجا خنجر  
صورت تمام این بنی خنجر فریق اولی که استحق و اختیار بود ایگاشی سجا خنجر

# وقف نامہ

منگہ ختمیت علی ولد داؤد علی قوم شیخ ساکنہ بیمار کابو

چونکہ اس زنگر متعارفہ کون اعتبار نہیں نہ معلوم کس قدرت میں ہے اور اس کے  
 اور مالک میں جائز کلام طویر و تیسرے جائیداد (جنگل و تزار عابریا پوئیل) اس میں  
 بحالیت تصرف بلا کسی ترغیب و این خوشی میرا این ضل و مال و جنوریہ یہ تو بچہ بختہ محدود  
 ذیل واقعہ یا دار و کلا مندر شہر بیمار جو معلوم ہے موقوفہ بلا شکر غیر موقوفہ اور مالک منگ  
 تیز نلدا ریچیم و طریقیہ فیہ جائیداد میرا وقف کہ اس کے تاج سہیلے موقوفہ بلکہ یہ  
 موقوفہ تصور کیا اور ہر کسی کو اس کے اہتمام اور وصول کرنے کی ایک حق ہے اس کے  
 بحکویا ملازمت اور قائم مقام میرا کو جس کے لئے لایا کرنے کا حق  
 ہنیر کا طفلیہ وقفہ لکھیا اس کے سند اور ذریعہ کا مالک

عہدہ لایا کے موقوفہ

شعب عام مکان سیدنا تھہ نواز دروازہ کا نڈلہ کا حق چھوڑ دینا  
 قے غے نے جو نے نے شہا لے

تحریر یالیم یکم دسمبر ۱۹۳۶  
 محمد بخش شریف

همیه نامه

نیکه رام ترن ولد شیرو پال قوم برهنز کز شنده و هندی گدگزل ما بنوسم جو  
 ۱۱۷۳ بدلیجه کجده جنوب ریه محمد ووه دمل و او کله گدگزل شنده  
 دلی عیلت ننفر کوه او مقرر وقت تک کفای نوزک رسیده کوه دیندر کوه او  
 مالکانه زمانه مقرر اب کجالت عیلت علی شوی کفای نوزک و مالک کوه مالش خوار  
 ریه مام کن در ماه پیش و در ام و پیشا قوم برهنز کز شنده و هندی مقرر کوه او  
 کوه او پیشا وقت نوزک شنده و هندی مقرر کوه او پیشا وقت نوزک شنده  
 قسم مالیت کفای نوزک مقرر کوه او پیشا وقت نوزک شنده و هندی مقرر کوه او  
 کفای نوزک مقرر کوه او پیشا وقت نوزک شنده و هندی مقرر کوه او  
 کفای نوزک مقرر کوه او پیشا وقت نوزک شنده و هندی مقرر کوه او

رام از این بگذرد  
 در ماه ۱۱۷۳ بدلیجه کجده جنوب ریه محمد ووه دمل و او کله گدگزل شنده

نقل المرقوم ۱۸ راج ۱۹۳۲

حدود اراک کفای نوزک مقرر

شهر قزوین در جنوب در شمال  
 مکان نسبی و هم عام راست مکان مادر دانه مکان نگار شاد همز  
 گوئی پر شاد و شیه ز لیس بقدر خود

# زمین نامہ

وہ تحریر ہے جسکے ذریعہ سے قرض لینے والادینے کے اطمینان کیلئے مکان - زمین یا کوئی چیز مکفول یا آرڈر دیتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے اور اسٹامپ پر تحریر کیا جاتا ہے ان کی تحریر لازمی ہے (۱) زمین نامہ دخلی - (۲) زمین نامہ بلا دخلی - دونوں کے نمونے ذیل میں دیکھتے ہیں۔

## زمین نامہ بلا دخلی

بیکہ طور لکھنا غلط ہے۔ قرض کی رقم شیخ ساکن شہر مہر آباد کی محلہ کھنجر پورہ کا ہونے  
 بجلی پانچ سو روپیہ اور نصف لاکھ مبلغ کو سوچا ہے ہوا زمین بغیر دخلی  
 سید فضل حسین صاحب ریٹرن منیڈار شہر مہر آباد کی طرف  
 مقرر ہیں اور رقم صبر نقد وصول پانچ سو روپیہ نقد تفریق لایا ہے  
 غلط لکھا ہے کہ زمین اور کھریا ہو لکھ بقیہ نقد نو سو روپیہ  
 زمین فیصد ماہانہ ٹنٹن موزوں اور بیساق کروڑ لاکھ اور سو روپیہ  
 مذکورہ مقررہ طور موزوں کو لکھا ہے کہ زمین پر موزوں بیساق  
 ہوا تو وہ سوچنا ضروری ہے کہ لکھ پانچ سو روپیہ مذکورہ بالا  
 چلتا رہے اور لکھی اور لکھی میں بھی منفق کو کچھ عذر نہ ہوگا اور جو روپیہ باقی ہے

یا اهل بیت علیهم السلام و صلوات اللہ علیہم اجمعین  
 لکن ما یجوز ان یصلوا بلایه و صلوات اللہ علیہم اجمعین  
 ناجائز و باطل است و اولی الامر علیهم السلام و صلوات اللہ علیہم اجمعین  
 منزل مکانی است شروریہ بتعمیر ختمه واقع علیہ کعبه پور و شهر حرم  
 جامع حاکم و قبوضه منقحہ در آنست و این غیر مکلف است و یا بیایا  
 کار زرقه منقحہ است مکانی است که در کعبه کبریا بنویسند و در کعبه کبریا  
 منقل نموده اند و اگر کعبه و تقاضای بدست است و یا باطل است  
 لکن بر رویه و صلوات اللہ علیہم اجمعین و صلوات اللہ علیہم اجمعین  
 مجاز و بیایا کعبه در مکان مذکور است و بر رویه و صلوات اللہ علیہم اجمعین  
 همگام ایند و بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا  
 بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا  
 بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا بیایا

تقدیر لام سید حاجت

عده ملک مکانی است واقع علیہ کعبه پور و شهر حرم

شهر حرم کعبه در جنوب غربی است  
 مکانی است که در شهر حرم کعبه پور و شهر حرم

# رحمہ طری کی عبارت

لحم حیدرستان سے ظہور الہدٰی طلبہ خدا بخشہ قوم شیخ زماکر محلہ کھنجر پورہ شہر  
 حضور اُن کے حضور صبح لڑے اس میں دین دین کے ذریعہ بغیر حیدر  
 پیشی کا۔

ظہور الہدٰی بقلم خود  
 دستخط سید رحیم طرار خط انگیزہ  
 20/9/32  
 تحریر تکمیل دستاویز بنانا سے ظہور الہدٰی طلبہ خدا بخشہ قوم شیخ زماکر شہر  
 ضلع اتکلی اور پانچپور و یہ ہمارے ساتھ درگت مقومہ کتاخبر شیخ زماکر  
 طلبہ کت اللہ قوم شیخ زماکر و کالت و ہر دہا سنگہ طلبہ سندھ قوم  
 ٹھکانہ پتہ و کالت کے کل۔

ظہور الہدٰی بقلم خود  
 سید رحیم طرار خط انگیزہ  
 ہر دہا سنگہ  
 شیخ سلاطین اللہ ہر دہا سنگہ گولہ ہاں شتخت محل اور شیخ زماکر  
 لوانہ کے شاہ انکوشا باقاعدہ طور پر لے کر۔

دستخط سید رحیم طرار خط انگیزہ - 26/9/32  
 ہر دہا سنگہ ۲۲ ستمبر ۱۹۳۲ء  
 دستخط کتب رحیم طرار خط انگیزہ  
 22/9/32



# بہن نامہ دخلی

میکہ زکوٰۃ خانہ کے سلطان خان قومی نے اس کے موضع حسن گنج ضلع کوٹہ کا ہونے

بجہر ہنگامہ نامی ایک فن لکھنؤ 1742ء واقع محلہ بازار شہر کا پور ترقی رویہ  
نچتہ محرومہ ذی جو مملکت مقبوضہ بلائنگر۔ قہر منفقہ کا اور یہ طرح بار و قرض

بکلیت برسر اور منفقہ کو بغیر کاروبار خانہ و زمیندار اس وقت سے یہ ضرورت ہے  
لہذا جاہلیہ صحت نفس و تندرستی و ہر شے مکان مذکور کے لیے جو صحیح و درستی و خرابی

بالخصوص مبلغ الیکٹرا رویہ کے نصف یا پانچویں رویہ ہر سال منشی اسد اللہ خان قاضی  
انتظامیہ کے نام سے قبضہ بیکار ضلع کے ہر سال سے قبضہ کیا اور زر زمین تمام ملک و زمین

سے وقت سے ہر نقد و مال یا مال یا زمین و قرض میر لایا اور وہاں سے کھرو کو  
لے قبضہ دخل سے لگا کر ہر تہہ ہر ذریعہ قبضہ دخل میں دیدیا قرار ہے

کمزور سے الیکٹریٹ زمین کے مذکورہ پر قبضہ کیا جو وقت کا زر زمین کے نام سے  
مہانہ کے نفاذ کے لئے لکھنؤ ضلع منقر کو یہ وقت اختیار ادا کی گئی اور زر انفاذ کے

مہینہ کا اس طرح ہر تہہ کو جو وقت اختیار کلاپی زر زمین کے لئے تہہ کو اختیار ہے  
مہانہ میں جو کوئی نہ رکھ سکے گا یہ پردہ تہہ جو ہر وقت کے لئے اس کے لئے

نزدار خانہ قلعہ حنفیہ

اس کا نام ہے اور اس کا نام ہے

حسین بن علی بن ابی طالب

ہفتہ قبل منفق کو دکر کر لائے اور اس کے دست کا حدیث کے

اور الگ کوں سے شکر یہ پیدایا ہوا ہے اور ہر روز بار بار کہتے

اپنا کل زر و غیرت سے فیض لیں یہ پیر یا انہما کے ہونے و غیر

ہو اور وقت پر کام لیں فقط تحریر تاریخ ۲ جولائی ۱۷۳۲ء

حصہ اربعہ مکانی ۱۷۴۲ء

کون سا کتب خانہ کا ہے

کتاب خانہ

غزنی کے بیرون در شامہ کے شہر کے  
مکان اربعہ مکانی ۱۷۴۲ء اور مکان اربعہ مکانی ۱۷۴۲ء  
عام سال

شیخ محمد حسین صاحب قلعہ

دربار و عہدہ ولی امر ہوتی ہے جیسی کہ ہر نامہ بلا ذکر سن

لکھ جا چکی ہے

# بیج نامہ مکان

بیتہ لایم شالہ علیہ شالہ قوم بہمن برکان ملا نواز ان پیر گنہ و بیج حاصل بلکہ لایم

جیہ بیج نامہ ایہ نامہ مکان بہمن پختہ خبر و بیج نامہ لایم و کذیل طاقع  
حکم لایم و بیج نامہ قبہ جا مالہ و بیج نامہ لایم غنہ اور بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم  
بیتہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم و بیج نامہ لایم

سلا و جوابی که نمودم اگر بنا بر طاعت کسی شخم (کل) یا چیزی در همان سببه  
 تفسیر و خلاصه است بر کمال جا یا در کمال سببه پر کوی با کفالت است ملاحظه  
 کسی تمام پایا جانایان منقر مجاز میج تا برت نه بود هر الی صومیر  
 منقر کو اختیار بود که در میان جزو زشت اینا خندیدند خود که سو فیصد  
 کی بود پس ما بطور همان سببه و نیز خاست هر دو یکجا است و منقوله و غیر منقوله  
 سببه هر چه در ضمن هر کس منقر او روزی منقر کوی عذر نه بودم  
 ابتدا چند کس بطریق و تبقیه بقیدانه قطره لکن در هر روز او وقت  
 ضرورت کام او است - تحریک تاریخ ۹ رجب ۱۹۳۶  
 حرد و اوبه های سببه

نظام  
 شکر سگام  
 مشارکین حیدر صاحب  
 مشارکین علی حیدر صاحب  
 مشارکین سید محمد خان

تقدیر الحسین و تقی المیر

نقطه = ریشتر (جبار) رهن نامه بلا دخلی در طویر و سببی

# وصیت نامه

بنده حضرت امام علی امیر مومنان فاطمه سیدان قصبه بکلمه صلوات علی ما و آله  
چون میر بقره ایست که در این صحنه العزیز و نجیب است

بسم الله الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام علی ائمه الطاهرین  
علیهم السلام

من در این عالم جاویدانی و دلگه کون را در دیده خود اطلاق کردم ز کور و ناش  
اندر راه او راه آنقدر آنکه تمام مسلم با ناله و زنیاری موضع حسین گنج پر گشته و حاصل

بسیار میر جانی آمدن از این راه با چسور و پید و در این قطعه مکان یک کوزه  
طوقه قصبه هند میر جو بالیتی هم هزار رو پید میر قصبه و دخل القاسم اوقتا

کسب بلی شکر عمری و وجهی که لب من مقرر بکالت صحت نفس و نبض عقل برتری  
نیز در حواس این بیلا جبر و کالی کسی که سر کز جق سید توکل حسین و ملا سید زین العابدین

کلیه چیزها که در این دنیا و میر خدمتگنایان او در زمانه دارین او بر طمع و محبوس و لاف  
خوشتر کفاحم ادوات چگونگی تو امید و تالیفات میر الیمی خدمتگنایان او

امانت کبر و ادب لاف می خونی و کهنه کبر بدین وصیت ترک کردم و کفر الیمی  
شکر را بی طوری بر لب میر خدمتگنایان که با هم اندر طبع بر چرخه بالام لاف و خوشی رکوع

اگر می ایستد ز می نافرمانی نکر و بی تمام می ای جان بدلا با ز کور و بالایر مالکانه قافله  
و خیار و لکن نه جهت میر بلکه کسی طوری بگفتند یا منتقل کنه و اختیار ز نه هر که از آن

بسم الله الرحمن الرحیم  
الحمد لله رب العالمین  
والصلاة والسلام علی ائمه الطاهرین  
علیهم السلام

کبریا حضرت و اطاعت او فرمایند طوری که بگوید تو ای و حقو کریم اور مجھ کو بی کلام  
 کچھ تکلیف معلوم ہوگی تو مجھ کو اختیار ہوگا کہ بہ فرخ و صیت نہ رہتا پھر جائداد  
 و صیت شکر مذکورہ بالا کو اپنے قبضہ میں منوال الیہ سے واپس لے لے اور خود قبضہ  
 رہے یا کسی اور سرعتمندی میں بزرگ ہو گیا یا صیت یا کسی اور طور پر منتقل کر دے  
 لہذا یہ صیت نامہ بشرط بالا لکھ دیا جائے سند و اور وقت صحیح کلام اور

تفصیل جائداد و صیت شدہ

تفصیل جائداد و زمیندار

تعداد	تعداد	نام موضع
اکتھار یا پنجپور و پیر	نصف	موضع حسین گنج پور
	۱۸	تفصیل کلام
	۱۰	

چونکہ یہاں سکونت و صیت شکر طاق قبضہ بلکہ کلام

شمال شرق جنوب مغرب  
 مکان بدو علی طرہ افغان سڑک سرگرم کو پشاور عالم سکاد لہذا فرط با وفا

المرقوم ۲۱ جون ۱۹۱۴ء

شیخ محمد حسین عرف مولانا

# باب ششم کافرات مقدمه فوجداری

سمن  
مؤنه

کلیکون خبیرک محبیرین بهالوردیه هم  
مسی به عودلا گیسو قوم ایسیرک هیتب لوبه تخانه بلکلم ضلع و دگر شهر

نبا  
مسر لجه و لاجر لام قوم چار کله هیتب لوبه تخانه بلکلم ضلع و دگر شهر  
هو اار سید ط و لفق زینانی

جول شهر زینانی  
۲۲۳ و ۲۲۴ لغزین لیت هند و هو اار سید ط و لفق زینانی  
کیه لیلانته زینانی سمن جاری کیه عتبار لیت اصلانیا و کالتا تا خبیرتیه هند و کله زینانی  
عز دلالت به کله جوابه بر کزو

صفت قائم بخط انگیز



### رجسٹری کی عبارت

المیہ دستاویز سے ظور احمد ولد خلیفہ محمد شاہ صاحب کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔  
 مقررہ فیڈ کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ بائین درویش کے ذریعے بغیر رجسٹر  
 پیش کی۔

ظور احمد بقلم خود

دستخط سید رحیم اللہ خان

20/9/32

تحریر کی گئی ہے۔ دستاویز میں ظور احمد ولد خلیفہ محمد شاہ صاحب کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔  
 فیڈ کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ بائین درویش کے ذریعے بغیر رجسٹر  
 پیش کی۔

ظور احمد بقلم خود  
 شیخ سلاطین اللہ صاحب کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔  
 لورینجی کے نام پر رجسٹرڈ ہے۔

دستخط سید رحیم اللہ خان 26/9/32

پہلے رجسٹرڈ ہے۔ ۲۳ ستمبر ۱۹۳۲ء کو رجسٹرڈ ہے۔

دستخط سید رحیم اللہ خان

22/9/32



# بہن نامہ دخلی

منیکہ زہرا خانم ولد سلطان خان قوم چغتائی کے موضع حشر گنجہ ضلع کوٹہ گاہوں

جو سبکو نامی ایک نئی مکان 1742ء واقع محلہ بانڈا شہر گاہ پور شرق رویم  
جو ملک کو مقبوضہ بلاتشکر غیر منقہ گاہ اور سب کوٹہ بارہ قصبہ

نچتہ حدودہ ذیل جو ملک کو مقبوضہ بلاتشکر غیر منقہ گاہ اور سب کوٹہ بارہ قصبہ  
بھنگل برہو اور منقہ کوٹہ غیر گاہ اور بانڈا شہر گاہ پور شرق رویم کے قصبہ گاہوں  
لکھنؤ کے قصبہ گاہوں کے ساتھ جو پور مکان مذکورہ کے ساتھ جو پور مکان مذکورہ کے ساتھ

بعض مبلغ ایک لاکھ روپیہ کے نصف پانچ سو روپیہ ہر سال منشی اسلام علی خان  
انتہا علی ان کے قصبہ گاہوں ضلع گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ

سے دین جو غیر نقد و طرہ یا کسی اور تحت قرض میں بلایا اور گاہوں کے ساتھ  
بے قبضہ فصل سے لگا کر ہر تہہ ہر ذریعہ قبضہ و دخل میں دیریا قرار دیا گیا

گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ  
میں کوٹہ گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ

میں کوٹہ گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ  
میں کوٹہ گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ بلاتشکر گاہوں کے ساتھ

نہروا خانم قلعہ حشر گنجہ  
سب کوٹہ بارہ قصبہ  
منشی اسلام علی خان

ہفتہ قبل منقر کو در کر کے لائے اور اس وقت کا صاحب کے  
 حاکم الہی کی جاہ و وقت انھوں نے جو منقر نے طرز ہو۔  
 اور اگر کوئی سید و شہزادہ پیدا ہو یا مہر سے پڑ کر بیکار  
 یا جاوے تو الیٰی صورت سے منقر کو اختیار ہوگا  
 اپنا کل زر و عزت و فخر فیض اللہ پر پیرا ہوا ہے جو وہ  
 نظر سے جبر طرح سے حاصل کرے منقر یا وارثانہ منقر کو  
 کوئی عذر نہ ہوگا خطایہ چند کے بطریق و زمانہ دخلی کلمہ  
 ہوا اور وقت پر کام لیں فقط تحریر تاریخ ۲ جولائی ۱۷۳۲

کوئی سید یا شہزادہ  
 پیدا ہو یا مہر سے  
 پڑ کر بیکار یا  
 جاوے تو الیٰی صورت  
 سے منقر کو اختیار  
 ہوگا

کوئی عذر نہ ہوگا  
 خطایہ چند کے  
 بطریق و زمانہ  
 دخلی کلمہ

حصہ ۱۷۴۲ء میں

غزنی، پشاور، راجستھان، لاکھنؤ

مکان لکھنؤ، مکان راجستھان، مکان پشاور، مکان غزنی

شیخ محمد حسین صاحب قلعہ

راجستھان و پشاور و غزنی میں جیسی کہ ہر نامہ بلا غرض

لکھ جاسکتی ہے

# بیج نامہ مکان

بیتہ الامینہ شامیہ پر شاہ قوام بہمن برکان ملا نوان بیگم کو تحصیل بلکہ الہ آباد

جی کہ بیعتہ امینہ کے مکان پر تعمیر کی گئی ہے جو بیرونی حصہ میں مندرجہ ہے اور داخلہ طاقع  
محکم بیگانہ روپیہ قبضہ کا مالک اور بیعتہ امینہ کے غرض اور منفق کو بغیر کاروبار  
تعمیر اور روپیہ صرفہ سے اپنا منفق بحالت صحیح نفس و تہمت عقاود و تہمت

لازم و مستحق و مستحق

حالات میں بلکہ الہ آباد کے لیے اس پر اپنی رضا و غیر رضا سے وہاں مذکور کو جمع  
حدود و حقوق و غلام و حاجی و تعلق اس کے گزرو گزراں سے اس کے خلاف قیمت و تعمیر

لازم و مستحق و مستحق

ترجمہ بیعتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں بیعتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں  
بیتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں بیعتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں

لازم و مستحق و مستحق

بیعتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں بیعتہ امینہ کے مکان پر روپیہ کے حصے میں  
سود و فائدہ و غلام و تعلق اس کے گزرو گزراں سے اس کے خلاف قیمت و تعمیر

لازم و مستحق و مستحق

سود و فائدہ و غلام و تعلق اس کے گزرو گزراں سے اس کے خلاف قیمت و تعمیر  
زیر تعمیر زمین کے مالک کے لیے اس کے گزرو گزراں سے اس کے خلاف قیمت و تعمیر  
ہو اور پیش کر تو اس کے لیے اس کے گزرو گزراں سے اس کے خلاف قیمت و تعمیر

مطالعه و جابجایی نمودم اگر بنده را کسی شغف و کمال یا جزو کارهای بیعیه

تصرف و دخل و تصرفی در کارهای بیعیه پرکوشی با کمال است ملاحظه

کسی تمام یا تمام یا بیشتر مجاز نیست نه بود هر الی صومیر

مشترک و اختیار بود که در کارهای جزو زشتی اینها حسد نیست خود بود فیصد

اینکه بیوسه با احوال و همان بیوسه نیز طاعت و هر دو یکسانند و منفرد و غیر منفرد

سومین وجه و خصوصاً هر دو یکسان منفرد و در وقت که هر دو در نه بود

اینها چندین که بطریق و تفرقه بخندند قطره لکن در اینها در وقت

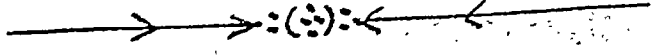
فرز و ریاح کلام اولی - تحفیر تاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۳۴۶

حرفه اولی و بیعیه

شماره ۱۰۰ - شماره ۱۰۰ - شماره ۱۰۰ - شماره ۱۰۰ - شماره ۱۰۰

تقدیر استخار و تقوی

نقطه - و غیره - عبارات و غیره نامیده و در اینها طوری بود





بہر میر خدشہ و اطاعت اور زنا بظہاری سز کچھ پہلو تھی و حضور کریم اور محمدی برکات  
 ۱) کچھ تکلیف معلوم ہوگی تو محمدیوں کو اللہ تعالیٰ ہرگز ایسا ہی نہیں دیتا نہ تہا چہ جائزہ  
 وصیت شکر مذکورہ بالا اور اپنے قبضہ میں منور الیہ سے طلبی اللہ اور خود قبضہ  
 رہے یا کسی امیر عسکری میں پڑے ہر جہ سے یا وصیت یا کسی اور طور پر منتقل کر دین  
 لہذا یہ وصیت نامہ شکر اظہار بالاکہدیا ہے سند صحیح اور درجہ کمال ہے۔

### تفصیل جاہاد وصیت شدہ

#### تفصیل جاہاد و زمیندار

تعداد	تعداد	نام موضع
اکھنڈا رپانچھو روپیہ	نصف مسلم	موضع حسین گنج پور
	البحر	تفصیل بلگرام

چوہدری مان سنگھ وصیت شکر طاق قبضہ بلگرام

شمال شرق جنوب مغرب  
 مکان بندہ علی خان شاکر سنگھ کو پورہ ضلع مظفر آباد

الرقوم ۲۲ جنوری ۱۹۲۳ء

شیخ محمد حسین غفرانوی شکر

# باب هشتم کافرات مقدمه فوجداری

سمن

مؤونه

کلیکسی خیار جنگ محب طبریه بهالورد به جیم  
مسی به عودا گیسو قوم ایسیرک بهیستب لوستخانه بکلیک صلح دروش شعر

منبع

مسم لاجورد جبرلام قوم چار ساگر بهیستب لوستخانه بکلیک صلح دروش شعر  
عظیم

هو مار پی ط ولفقا زلفی

جول ولفقا زلفی ۲۲۳ و ۲۲۴ لغز یات عذردهو مار پی ط ولفقا زلفی

کیا لهندا تمیز نم سمر جاری کیا میان اتم اصالتا یاد کالتا تاخیش پی مند و کیمز خفا

عز علیک به حکم جوبلا بتر کردو

صفت خط خاتم بخط انگریز



# وکالت نامہ

بوالعجب صاحب محبت و شرف بجاوردہ ص ۴۴

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

بنام

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

دعویٰ میں پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

جس میں طلبہ جلیب و ریورس قدر ہندو عین سید تفاق صاحب

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

جو پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

میں نے بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں

بجاوردہ کے قومی ایسیرا کے بیٹے پورے تھانہ بنگالہ ضلع میں



# مجله

سیرکچی نمایین طلبہ و نصاب قومیہ میں اس وقت تک کہ قصبہ بنگلہ میں ضلع ہونہ میں  
 جہاں منقوس ہے ہرگز ایسی جگہ نہ لکھی ہے جہاں سے علیحدہ ہونے پر طوطی کے لئے مجلہ  
 طلبہ کو ملے گا لہذا اگر کوئی ایسا ہو تو معالہ مذکورہ اندر مجھے سہی ایسی کو  
 ظہور سے نہ لکھی جسی سے مخلوق قانون کو عرف اور پیدائش اگر بخلاف تخریج مجلہ  
 حلالہ کوئی بہت سے لکھوں تو مبلغ منوار و پیدائش بطور جرمانہ لکھی اور رنگ  
 تعلقہ جدید کا طریقہ مجلہ کا لکھنا سزا مندوب اور دفعہ ضروریہ ہاں لکھیں <sup>مقتدا</sup>

مجلہ کے لئے طلبہ کو ملے گا

تخریر تاریخ ۸ جولائی ۱۹۳۷ء

## ضمانت نامہ برائے طلبہ

میںکہ طلبہ علم طلبہ خستہ علی قوم کے لئے ناکر قصبہ بنگلہ ضلع ہونہ میں  
 جہاں سے طلبہ کے لئے قومیہ قریب جیم ہاں پیدائش ہو جائے گا اور وہ  
 سے لے کر وہاں تک ان سے ہرگز اور پیدائش سے متعلقہ لکھیں ہاں لکھیں  
 ہرگز ملتان کے قصبہ میں بت غلامی میں لکھیں ہاں لکھیں اور وہاں سے  
 ہرگز ملتان کے قصبہ میں لکھیں ہاں لکھیں اور وہاں سے لکھیں ہاں لکھیں  
 ہرگز ملتان کے قصبہ میں لکھیں ہاں لکھیں اور وہاں سے لکھیں ہاں لکھیں  
 ہرگز ملتان کے قصبہ میں لکھیں ہاں لکھیں اور وہاں سے لکھیں ہاں لکھیں

مجلہ کے لئے طلبہ کو ملے گا

۱۹۳۷ء

# ضمانت نامہ برائے ملازمت

میں نے یہ رضا کار ملازمت قوم پرستوں کے لئے کی ہے۔ ان کے لئے جو کام ضروری ہو گا  
 جس سے رعایا میں صلہ و صلح قائم رہے۔ ملازمت کا یہ نام ہے۔  
 ضمانت یہ ہے کہ اگر وہ کسی اور سے کسی اور سے ملے گا تو اس سے ہرگز  
 مذکورہ ہونے والا نہیں ہے۔ اگر کسی کو کسی اور سے ملے گا تو وہ ہرگز  
 سزا دیکھے گا۔ تو یہ ضمانت ہے کہ اگر وہ کسی اور سے ملے گا تو وہ ہرگز  
 کوئی اور سے ملے گا۔ اور جو ضمانت ہے وہ اس کے لئے ہے۔  
 اگر کسی اور سے ملے گا تو وہ ہرگز سزا دیکھے گا۔  
 جو کسی اور سے ملے گا تو وہ ہرگز سزا دیکھے گا۔  
 کفر اور مشرکوں کو ہرگز سزا دیکھے گا۔  
 کو ہرگز سزا دیکھے گا۔  
 ضمانت نامہ برائے ملازمت۔

(الرقوم ۳ جون ۱۹۳۷ء) قبلہ میں جو کسی اور سے ملے گا تو وہ ہرگز  
 سزا دیکھے گا۔

# استغاثہ

لام نجش سر خیمہ لائمر تر ولد رکھور دیا ایس کن فرصدت کنگ ضلع بھولانچ

جمع دفعہ ۳۲۳ و ۲۲۴ لغزیرا ح ہند تدارک

خیاہلی قوم اقبانہ - گناہش میں تباخیر ۳ جون ۱۹۳۴ کو کترین اپنی اولاد میں

کھیت کی نگرانی کر رہا تھا اور وہی لام نجش اپنے تمام ہاںورو کو در کھیت لیکر نکلا

میرا نام کھیت لیکر مویشیوں نے چر کر خراب کیا یا بہت کچھ نقصان واقع ہوا تو بھرنے

کھس سے کھا اور بھارت تمام مویشی ادھر سے کھون لائے کوئی لالہ سمہ سر لکے کھون کھون

نے گئے۔ اتنا سکرو کھجوا لیا دین لگا ہوا ہے کہ مار پیٹ بھی کی خیاہلیوں کو لکھی

میرا بیوی باری کہیں وہ میرا کندھے پر لگی جس سے میری پیٹھ پر لگے اور وہ اپنے

کھیتوں میں دوڑنے لگے اور انھوں نے کھجوا پیا تب میں نے پوچھا کہ تم تو روزانہ اپنے مویشیوں

کے اسی کھیت میں کھ لاکھتے تھے تو گو کو حق ہمارا دکنے کا نہیں چونکہ کھڑکڑ تھا

لئے مقابلہ نہ کر سکا تھا اس لئے حضور میں گذرا کہ اندام لاریوں اور جہانم

تحقیق صورتوں سے اولیہ کاتارک فرمایا جا۔

العالمی  
فدو لام نجش کا مندرجہ کارکن فرصدت کنگ

تباخیر پیشی مقدمہ و تحقیقات پولیس بمبئی موقع



# تحقیقات متعلق رپورٹ سبب الشکر

جابر - اکثر نیز حسب حکم موقع حالات پر پوچھ کر تحقیق جسے ضابطہ کی اور  
 (موقع ۲) دیکھ کر معلوم ہوا۔ اور واقعہ کا بہت نقص ہوا اس کے تمام کھیت  
 کاشت شدہ کی موٹیوں سے لے کر اجاڑ ڈھیر اس کے ساتھ ساتھ لگاتار  
 یہاں اولیہ نہایت شہیر اور کثیر۔ اور معنی کا کوئی قصور نہیں۔

الدستور  
 بالی چرنب لالشکر

## اطھار رام بخش مدعی عدالت کی سامنے

عدالت - تیلانام کیا۔ لام بخش باجنام۔ سلام سنگہ۔ عمر سال  
 پیشہ - ہاشماری۔

افسوس کہ کیا وجہ۔ حضور میں کھیت ۱۵ رکھوانی کر رہا تھا کہ کل ۱۵ کھیر  
 نام تریا ہیر اپنی تمام پویشوں کو لیکر میرے کھیت سے نکلا اور اس کے بعد  
 میرے تمام کھیت کو کھالیا اور چھوڑ کر گیا۔ عرض کہ میرا تمام کھیت اجاڑ دیا  
 تب میں نے روکا کہ تم میرے خلاف ہمیشہوں طرف کیوں لڑتے ہو  
 وہ طرف جی اللہ سے بہت جلتے تھے کیوں نہیں کہ یہ جانتے ہی

لام تر بنے جو کجا لیاں دین ارد بہ زبردستی دس کشتی میرا کتھ مار پیڑا۔

خانیچہ دعا علیہ لیاں لاکھوں اور سے مار کر جکی چھڑے سے میرا واہنا ہاتھ  
اور تریا یہ معاملہ دیکھ کر کاشتکاروں نے ہم دین اور مٹا اپنے اپنے گھنٹوں  
رکھوا لی اور سے تھے دو کلاک اور کھجوا لکے ہاتھ سے کھنڈ تمام چھڑا یا حضور  
اگے کھجوا دو دنوں کے لئے نہ چھڑا تو دعا علیہ کھجوا کسے ملتا۔ اور از رو

زبردستی کھا لیا ہم اس کے اپنے نہ لیا یا کرنگے۔ العین بخش کا شمار

نقل سن واسطے حاضری دعا علیہ قمری دعا علیہ کیلئے عدالت سے جاری ہو

جسکی صاحب کھجیر دہاوا

سلام بخش کا شمار

لام ترن اسیر و لام سنگ بناک دعا علیہ

دعا مار پیڑا و نقصان رسائی

جسکی صاحب منشا اور دفعہ ۳۲۳ و ۳۲۴ تقریر الٹا ہندو دعا مار پیڑا و نقصان رسائی

کا تیر کیس لینا تمہارا من جاو کر کیا جاتا کہ تم اہمالتا یاد کالتا تباخیرت مندی

سمنز ہا حاضر علیہ لیاں کھجوا بھر کرو۔

دستخط صاحب کھجیر بھالہ بھٹانگری

میر علیہ

# پیشی مقدمہ اجلاس محبت صاحب کا دور

اظهار - لاہور ترقی سے اعلیٰ - تیلانہ کبیر - لاہور ترقی - بیگانہم لاہور

۲۸ سائٹ چرطابا -

لاہور محبت سے تعلق کی وجہ سے اور اس کے نتیجے میں کیا

حضور ہم اپنی بکریاں اور مویشی لیکر جنک کو جاتے تھے کہ وہی سیر کر کے بکریاں لے کر

پہنچے اور ہم ان کو مالدار سے چھوڑ دیتے بلکہ خود یا سید کے بیٹے ان کو لے کر

لاہور ترقی سے تعلق کی وجہ سے - لاہور ترقی سے اعلیٰ

## درعا علیہ سے حاکم کا سوال

سوال - کیا تم خوف اقرار کرتے ہو اور تمہاری بکریاں اور گھیت منڈیر پر چھوڑ کر تھیں اور تم

جا کر اپنی بکریوں کو وہاں گھیت سے بلا لے کر لے کر لے کر باہر نکال دیتے تھے

ساتھ ساتھ زبردستی چھوڑا گیا ہے اور اس کے نتیجے میں گھیت منڈیر پر چھوڑ کر

اور اس کے نتیجے میں گھیت منڈیر پر چھوڑ کر لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر

جواب - حضور ہم نے وہاں سے زالیوں کی ہنسی کی اور یہاں سے بکریوں کے گھیت کے لے کر

لاہور ترقی سے تعلق کی وجہ سے - لاہور ترقی سے اعلیٰ





فہمات طلحہ حاضر ہنر عدالت محبٹریٹ میں اوزیر عدالت شش اگر فروری  
 ہو طلب ہو تو میں بندر نویہ تحریر نہا اقرار لکھ ہوں اس میں بروز عدالت تحقیقات  
 التبدل میں جو جرم مذکور کی بابت حمل میں آئے محبٹریٹ مذکورہ عدالت میں حاضر  
 رہ سکا اور اگر وہ مقدمہ تجویز کے عدالت شش میں کبیر دکھایا جائے تو  
 عدالت مذکور میں جو بعض جوابدہ الزام جو مجھ پر لگایا گیا موجود اور حاضر رہ سکا۔  
 لکھ حاضر ہنر بقدر کثرت تو میں نے ایک سو پندرہ روپیہ بلک منظم قیس منہ دام اقبالہ کو بطور  
 ناطق ادا کر دیا۔ مؤرخہ ۵ جون ۱۹۳۷ء دستخط نام تریا پیر قیس خود

فرقہ دار داد جرم

چونکہ یہاں لام بخش ہنر اور اظہار گواہی کے سلسلے میں مجھ کو تادیب سے اور طالع عدالت علیہ  
 نے سزا سنائی ہے اس لیے زانیہ کی اور سزا بلایا گیا ہے لہذا یہ فقہ کی جگہ تہو سب سے فقہ کی سزا  
 خود دیکھ لیں اور اظہار معلوم ہو گا کہ عدالت نے سزا دی اور فقہ۔

عدالت محکمہ عدالت

حسب ضابطہ بیت جمع دفعہ ۳۲۲ و ۲۲۷ مجموعہ تعزیرات ہند کے مطابق پیر روپیہ  
 جرمانہ دس ماہ قید سخت اور در صورت الطمانہ ہونے پر زجر جرمانہ تین ماہ قید نافذ کر دیا

دستخط حاکم

مؤرخہ ۲۲ جون ۱۹۳۷ء

# پانجم

## تنقیدی مضامین

سوازتہ اشعار

۱۔ شاعرانہ لہجے کے ہم پیمانہ محض اشعار (مولانہ) جو کہ سب سے زیادہ انھوں  
مخصوص پر تقسیم کرتے ہیں اور غالب اور جنت کے سہولت و آسائش کا مولانہ ثابتاً  
انہیں اور سب سے بعض اشعار کے مولانہ  
۲۔ مرزا غالب

۳۔ شاعرانہ لہجے کے ہم پیمانہ محض اشعار (مولانہ) جو کہ سب سے زیادہ انھوں  
مخصوص پر تقسیم کرتے ہیں اور غالب اور جنت کے سہولت و آسائش کا مولانہ ثابتاً  
انہیں اور سب سے بعض اشعار کے مولانہ

۲۔ دقت

۱۔ جنت و نجات کے سب سے زیادہ انھوں  
مخصوص پر تقسیم کرتے ہیں اور غالب اور جنت کے سہولت و آسائش کا مولانہ ثابتاً  
انہیں اور سب سے بعض اشعار کے مولانہ

مولانہ بزم اسباق و تمہید افضا مقام (۲) خلاف سے نیز بزم لغت کا شان  
تکرار (۲) جنت کی سب سے زیادہ انھوں  
مخصوص پر تقسیم کرتے ہیں اور غالب اور جنت کے سہولت و آسائش کا مولانہ ثابتاً  
انہیں اور سب سے بعض اشعار کے مولانہ

۳۔ غالب

سب سے زیادہ انھوں  
مخصوص پر تقسیم کرتے ہیں اور غالب اور جنت کے سہولت و آسائش کا مولانہ ثابتاً  
انہیں اور سب سے بعض اشعار کے مولانہ



۱۰۹  
۱۰۹  
جو نوز و کئی نوز کا ہے

۱۰۹ غالب

جی برائیش نہ مونی ہمیں سزا کجی  
چاہئے پھولوں کا ہے بے پھول

۱۰۹ ذوق

پھرتی تو تیرا سوز الہی ہر شئی بالہ مبارک  
تہہ تہہ ہر چولون کا مہر سہرا

مولانہ ظاہر ہر اصلاح کا حق جو ہے اسیر لوط ہوتا ہوا  
بیشیر ہے حیرت برائیش نہ مونی مقامِ خلاق  
عزیز زبان کا ہوج

اردو فہم سے بھی قابلِ فہم

۱۰۹ غالب

یعنی روشن دل کے غلطان چمک  
کیونکہ دکھلا ذوق ہر دور کے سہرا

۱۰۹ ذوق

وہ کھلی علیٰ کھیر سبحان اللہ  
دیکھے مگر یہ سچ تیرا دل فہم سہرا

مولانہ علیٰ کمال ہے ہر کلمہ روشن ماہِ کسبہ  
مستفاد ہے ہر کلمہ سے واختر سے بہتر ہے  
مستفاد ہے ہر کلمہ سے واختر سے بہتر ہے  
مستفاد ہے ہر کلمہ سے واختر سے بہتر ہے



موازنہ ۵۔ جملہ فعلیہ برادری سے جملہ لامیہ اور علم منہ لے کر طے ہو چکا ہے اور جملہ  
 میں یہ نسبت فعلیہ مدلول معلوم و تباہ بربرہ اتم ہوتا ہے تاہم غلاب کا لفظ جو  
 نمبر ۶ میں رویا سے زائد مذکور ہے کیونکہ یہاں رویا (عربی) اور رویا (ہندسہ)  
 میں تباہ سے کچھ خوبصورتی پیدا ہو عدم تعلق اور عدم تشابہ لفظ م کے  
 گوئی نقل متاخر پیدا ہو چکا ہے تاہم نسبت کے لفظ جو ۶ میں مضمون کا مشرب لفظ ہے  
 دیکھ جیسے یہاں سے زائد میں جملہ جگہ  
 جیسے کوئی جو پچاس گھر ہو چکا ہے۔

موازنہ ۸ میں زیادہ رومان اور التجار اور تانیہ اس میں فلسفہ زبان کے یہ تمام  
 باتوں کے قاعدے پر عمل کر کے یہاں صورت حال کے تصویر اور صورت  
 حرف سے کہیں گے لفظ جو پچاس گھر۔ پھوڑ۔ جھانگے میں جو جھانگے  
 کے لفظ سے پیدا ہوتی ہے وہ ذہنی کلاس عام چشمہ کے نام سے منسوب ہے کہ وہ پیش  
 کرتا ہے تانیہ ۸ میں الی جملہ جگہ ارکائی کے یہ جو ہیں۔  
 بخلاف لفظ کے میں فعل زنا سے اور گھر ہو چکا ہے کے پر زور اور تانیہ  
 الفاظ جو مفقود۔

## پرندوں کی کمیٹی

جب ہڈیوں سے ہاتھ لے کر بغیر کسی ہتھیار کے اپنے ہاتھوں سے چلا تو اس نے

دو دنوں کے اندر اس کا گزشتہ دور کا تمام کام سنبھال لیا اور اس نے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

پہلے ہی سے ہڈیوں کے ساتھ ساتھ ہاتھوں سے چلا کر اپنے

میر تقی میر نے اپنے وطن سے وکیل ہو کر لاپچھے دروغ لائے کرتی ہیں  
 لاپچھے ستریم ہیں ہر جامع لپچھے رسبہاں لڑکین ہمار جانی دشمن ہیں  
 ہم اللہ مانے ہوں کبیر کہتے ہیں۔ اڑتے ہیں۔ چھوٹے ہیں مگر وہ ہنگو گرفتار کر کے طرح طرح  
 کی تکلیف دیتی ہیں اسی رنج و غم میں ہم نے گوشہ نشینی اختیار کر اور یہ عہد  
 کو لپچھے کہ بھی ایک لفظ زبان سے نہ نکالیں گے اور غمہ شرین جو ہم پر یہ تمام  
 آفتیں لاتا ہے اس سے بالکل قطع تعلق کریں۔

جب طر اپنی مصیبت کا حال بیان کریں تو ایک سوٹاں جھاڑوڑ ڈال دینے  
 اور سچہ ماکر سلام کیا اور بوزے فر کرنے کا۔ وزیر اعظم لبر ہینہ جبر  
 لبار دھوئے پتوں سے چھپا ہوا لقلہ ہونے۔ جمیلان کی بیہ ماسوں لاف  
 یہ کراچا لیسوا نے ہے رشتہ لاف کریں معزز ہونے اور معجز یہاں گلگشت  
 کو الی میں لبر ہم بھی اسوں کریں پتہ پر بیچھا صبح ٹھنڈے ہوا کا  
 رہا۔ اور لاجھو پٹیر ہونے اس چاروں ہاتھ اور سنگلاہ منج  
 نے بگڑے ناگین تو ڈیزین پر نوز چے اور پاؤں سے مس کر جلتی ہونے وہ  
 لبر بہت سے جانوز بار بار اٹھے اور اپنی اپنی تمام لامکھان اور  
 لفرنت دوم لبر ہینہ لکھن الز سے زبانوز مصیبت سنکر ہم روی



پہلا سحر اور مخا طر ہو کر بولا۔ میں ہر طرح سے تمہارے عدو کو تیار کروں گا اور میرے  
ساتھ شہزادوں کے دربار میں چلوں۔ اس بعد ہند پر توکل کی اولاد اور اس  
بچے بچے تمام فوج روانہ ہوئی۔ جب یہ لشکر سبامہ قریب پہنچا۔  
تو زمین نے آفتاب کو لالہ کر دیا اور پھر زمین چھپا دیا تھا درختوں پر ان کے بچے  
بسیا کیا اور صبح ہوتے ہی شہر میں گھل ہو گئے۔

## بلقیس کا دربار

(۲)

شہزاد بلقیس کا دربار گرم تھا اور وزیر لاپنی اپنی لاشتوں پر بیٹھ کر بیٹھے تھے  
گو یا فریادوں کے کترے دیکھنے عام پٹا پٹا تھا نگہ شہزادوں کے عجب سے سنا  
چھایا ہوا تھا پر نہ دیکھ، جم غفیر کے جن کے لالہ اور فصیح الہامی کے اور عیبر کے گھپ  
کہو یا۔ بلقیس نے ہاتھ اٹھا کر دیکھا تو رعب سے آگے ہند اور پچھلے تھے تمام قافلہ شہزادوں  
کے اٹھتے سر ہند نیچے اور لالہ زمین پر کسی ہو کر فرض منصبی ادا کیا اس قافلہ  
آئے وہ میدان؟ شہزادوں کے اجازت پر جانوروں کے سلسلے طم انہی کے تھے  
شہر کی سہاروں والے شہزادوں اور ان کے اقبال روزانہ زمین پر مظلوم دیکھ کر ہوتے

وہ فریاد کی دربار میں جہاں ہوتی ہیں ہماری فریادیں اور ہمارا فیصلہ کن تیرا فیضان ہم  
 دلچسپ چاروں طرف سے ہمارے دور دور سے لوگ تیرے حضور میں آتے ہیں اور وہ پاتے ہیں تیرے فیضان  
 سے اور اللہ شہید بکبرائے کلکے پانچ پانچ ہیں مگر تیرا تمام فیضان سب سے کہیں ہم  
 ہم نصیب ہیں اور دنیا بھر کا ظالم یہ ہرگز نہیں اور ہم زبان بہنیں ہلکتے رہتے اور ہر طرف  
 کبھی تیرا دور حکومت ہمارے واسطے قیامت ہو گیا۔ گو ہم پرند سہی مگر مخلوق  
 ہونے اور کعبہ کے تیسرے بار میں ہمارے جسم میں بھی رحم اور تعلق کا احساس ہم  
 بھول ہی ہے جیسا تیرا دربار میں ہے۔ اللہ نے دھارے سنگرم سے  
 اپنے وطن عزیز اقامت سے بے چھوڑ اور تیرے لطف سے میں ابالہ ہوں مگر ہم  
 کبھی بھر برکات سنلاہ مستوجب اور الہی برہمہ قابل نوحے جو تیرے حکومت  
 میں اگر کبھی گنتی پڑے سیا کی لڑکیاں۔ ہمارے جانی دشمن ثابت ہوئے۔ انکو ہمارے  
 پیارے جانوں کی ذرا پر فلاہ نہیں۔ ہکو قید کریں۔ ہمارے پر نوچیں بھوکا رکھیں سیا  
 مائیں اور انکو پر میں گنتی ہے اب اسے شتلاہ ہم تیرے دین میں اگر لطف  
 لگے۔ تیرے بے رحم رعیتوں نے ہمارے کلبچے ہکو ہم سے جدا کر کے شتلاہ  
 ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ ہمارے چھوٹے چھوٹے بچے ہم سر چھین لئے جائیں۔  
 وہ شتلاہ! وہ تیرے نزدیک جانور و فضا کے چیز بدترین مخلوق ہونگے

مگر کسے پر ہاتھ رکھ۔ مانتا کہم جانوروں سے بے بلا ہر ہم چکے بیٹھے  
 دیکھتے ہیں اور ارفاق نہیں کرتے۔ تیرے عزیز غلام ہاتھ۔ ہمارے امیدوں  
 خوشیوں اور امانوں کے خاتمہ کرتے ہیں اور ہم بے بس و بیکس لائن جانوں کے  
 کھاد تھے ہیں۔

شہزادی! زندگی سنی نہیں کھالوں مہ سوزوں زندگی سچے سچے اور  
 اپنی اس کٹر و آلام اپنی رضی اپنی خواہش کے مقابلہ میں جو ستر لڑکے کا کھانا کھانے  
 گھونٹ لے کر میں ہم زندگے گرفتار ہو کر گھر چھوڑے بار چھوڑے مگر پھر ہر جموں کے

پہلو نہ بھری۔

بقیہ خدایے ڈر اور رہنے کو مرنا سمجھ ہمارے لئے۔ بڑے مجروح دلوں کے زیاد  
 اگر تو نے ہمارے طرف توجہ نہ کی تو یاد رکھتے کہ اور یہ بھی اور جانے والی ہیں۔  
 سچے سچے دنیا کے۔ اگر تم کو اور اٹھ گیا تو پھر یہ عیش کنکرے تک  
 بلور کی۔ ہم نے صبر کیا۔ ہمارے کلیجے کھو لکر دیکھے۔ بیکے چھوڑا دینے  
 اتنا نہ سنا کہ دیکھنے دہونے سے کہ لعل جاوے! ہمارے دعا کھرا اور تمک حللی  
 پر غور کر ان ظالموں نے پر جو صدمات ہمارے اٹھا رکھے ہیں۔ ہمارے زبانیں ہر وقت تیری  
 خیر خواہ اور ہمارے تیرے ترقی کے کھا گئے ہیں۔ ہمارے رنگا رنگا رنگا تیرے لہانے کے

شکوہ اور عارضی الرذائیں یہ میرج مشرق سے مغرب تک تولا لے  
 ہو دنیا میں بچوں کے بعد اقبال زمانہ کے عمر خیر اور نصیب سکندر ہو۔!

شہزاد مختار! ہمارے حالاتوں پر ہم کو شفقت نظر دیجیے اور انصاف کا نونہ  
 سے سس و زخم جانوروں کے بات لکھو اگر ہمارا تمام بدو کا کر بھی تو لیتے  
 لہذا دروازہ ہر جگہ آگے اور تو موزن برابر ہوتے بلقیس بے زبانوں کو خبری  
 نہ جائیگا شہزادہ الفتن سے کام لے اور فتنہ تاریخی پر ایسی ایو کار چھوڑا  
 ہمارے دل پر انمولی گلیز ہمیشہ بھلائی سے بالوں سے۔

# مغیرہ کا گھر

(۳)

کوٹھڑی کے وضع پر ایک جھوٹے خوبصورت سے مکان میں جس کو تم اپنے خشمنا بانی لگا ہو رہے  
 مغیرہ اور اس کا خاندان نے میان بیوی بچے ہیں کیا رک باجے بسکر در لڑکے کھیل رہے  
 ہیں اور ایک دھکا پیتا بچہ بنگوڑ میں پڑا کھول رہا ہے اور پتے کو دو لڑکیاں جو اس  
 باجے بسکر زبا لگا نہ ہو گئی تھو کام دھندوں میں مصروف ہیں چھوٹی لڑکی مان  
 علم لکھنے پانی ہے عجب ہوئی گڑیا اٹھا کر لائی بیچ سبز پڑا تھا کوڑا اٹھو لگی برابر

میری کئی تھی صراحت اس پر باغیچہ میں جاکے کہیں رہے گا ماسک کچھ ہلکا نام ہی ساتھ بیٹھی تھی  
 چوڑے کچھ زالیہ متوجہ نہ ہوئے ان صراحت ٹوٹنے کا رخ ہوا اور وہ جو وہ تھی ہلکی نے بیٹھی کہ  
 اندھی اور دھند میں سن باتیں سننا ٹھہر گئیے دائیں طرف کسے میں ایک طرف کا نیچہ رکھا تھا  
 بائیں طرف کبوتروں کا گاہک صحن میں مرغیان بطین جو وہ ہیں۔ کھانے کا وقت آیا پہلے  
 روکنا کھانے بیٹھے رہے جو ام اے تھو دس ام تھو دس کہ متوجہ نہ ہوئے اور چون  
 اگے رکھے لہو لہو نون لڑکیوں کو لکیر لکیر کھانے کھانے بیٹھی ایسا دو لہو  
 دو بیٹیاں چار چار بیٹیاں ہی کس پڑیں !

ست ام وقت لڑا کھیل کو غیر مرفوف پھر لڑکیاں لکیر لکیر زیندہ میں نیچہ پڑیں  
 طوطی کہا بیوی مٹھو بیٹے کو روٹی دو۔ متوجہ نہ ہوئے اور کاموں میں ایسی مجھ کو نہ رہا  
 ہنر چھوٹی لڑکی بیچا پر کسی ضرورت سے اور کھل تو دیکھتی کیا دونوں گلیاں سوکھ  
 پڑیں۔ دانہ نہ پانی ہیرا میں بیٹھے اونگھ رہیں۔ گاہک طرف سے جاکو دیکھا تو لہو کب  
 کبوتر ہی کھولنا ہوا گئے پھاڑا دل بے زبان جانوروں کو صاحبیت گیا لڑکیاں  
 جانوروں کو دانہ پانہ ٹھک رہے تھے گو دکانچہ روتا ہوا تھا اور متوجہ نہ ہوئے سب کاموں  
 کو چھوڑ چھاڑ کی طرف متوجہ نہ ہوئے ابھی ایسا لڑکیوں کو کچھ ایسی صدائیں لگتی  
 طرح جہت سے لکھنے لگے جو وہ حق اتفاق سے نہ ہو کھلے میں چڑیا لہو کچھ کچھ

موتور ماتا (۱) مادر دور دراز سے مجھ کو جانے چلا چھپا چک کر آکر اور بچہ (۲) پیٹ  
 میں ٹھکی دینی تھی مگر بچہ (۳) اہلکے کم ایک ہی ذریعہ سے چہرہ یا کھونے (۴)  
 نڈکین اور گئی مگر بچہ (۵) آنا لالچنے بچہ (۶) ہاتھ میں دیدیا اہا اہا اہا  
 ہاتھ میں چرنا آگئی غریب چڑھا لیتی تھی تو بچہ (۷) نڈکے چہن چہن کی آواز سنکر ادھر آئی ہر چند  
 پیچھے چلائی روئی بیٹی منت کی سماعت (۸) مگر لب کیا بچہ (۹) سننے والا تھا گھر (۱۰)  
 دن بھر میں ہی ہوا بچہ (۱۱) چار منٹ میں گھٹ کر گیا۔

اوتے نیز غیر (۱۲) کا خاوند یا صے ایک حکم نہ لکھا گیا جس میں (۱۳) نون میاں میری  
 کو نڈکے بلقیس نے یہ ہدایت کی تھی۔

سنا کر بے زبانوں پر ہمارے ظلم حد سے زیادہ گزر گئے لب بھی احتیاط  
 کر کے چھپیں گیا چند روز زندگ (۱۴) طوطے دین و دین غارت نہ کرو تمہارا  
 سب جن ہم تک پہنچ رہیں اور بلکہ پنجین کی جستہ ہم نے ہم کو  
 سنا لیں۔ یہ لیا تو کچھ نہ ہو سکیگا۔

# چپ کی داد

(۳۱)

ماہم کر اکیسویں تاریخ مگر (۱۵) واسطے قیمت تھی دوہم پتیا پتلا کو

بھلا چہم کے کہ سو صبح وقت بخیرین بل ہلہر ہاتھ ہر چند دلائل  
 دین اور ٹھنڈا تیان بلائیں مگر کبھی بہ لوراعت بہراعت بچے کی حالت  
 ہوتی گئی دوپہر سے پہلے پہلے برس برس گھلینا مالتا بچہ ہاتھوں میں آگیا دنیا  
 بھرے تختہ کر ٹھونے مگر ٹوٹی کو بولی کہنے بخیرین ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ ہاتھ  
 بہوشی کلیم پر چھریاں حل رہتیں جو جو دلدار اور گنڈ ناگیا کلیم پر گھاسی غرار  
 گڑا گڑا گڑا تیزی کی دعائیں مانگ رہتھی دفعۃً بچہ کھلا یا مینا مینا مینا مینا  
 تھریچہ کو اب بچکی لڑتا تھا پاؤں کا پنے اور تڑپ تڑپ کر مینا مینا مینا مینا  
 میرا ہو گیا

سوتا تازہ گولا چٹا گلگتھنا سا بچہ چکو دیکھ کر غیروں کو پیارا آتا تھا چند  
 مین مینا کی گھٹیتہ واسے سنائی کر گیا دیوانہ دل جباروں طرف  
 پھرتی ننھی ننھی جوتیا مینے مینے کھلونے اٹھاتی سر پر رکھتی آنکھوں سے لگا لگا ہنک  
 گو سیر لانا اور گلے میں ہاتھ لگا لٹپا لٹپا سنے جاتا تھا پور میں روزی طرح زندگی  
 لبر کی صفویا دور لا ہفتہ تھا ڈبڑ بچہ کا ہاتھ بکھریا باغ میں ٹھل ٹھل ہنک جھٹ پٹا  
 وقت تھا اور چاروں طرف سنا مچھا یا ہلا ٹھلٹھلٹے گھاس کر لیں قطع پر پو پو  
 جہان کے چھوٹا سا بچہ گھنٹوں میں گھلینا تھا بچے کی مایہ نے ای بھیر کیا کہ لڑک

اور روتے روتے ہچکی بندہ گئی گھاس میں۔ لیکن خیر خدا جانے کب سے چھپ چھپا  
 تھا بڑا لڑکا ماقدم رکھتا تھا ہم میں بیٹے جیسا کہ تھیں اٹھا کر کھڑا ہوا اور پھر آگے  
 کوچل دیا پھر ہم زبان سے اتنی بات تو کھلی کہ ہارے ان میں بیٹے ڈس لیا  
 مان اور وہ مان جو ابھر ایں صدر میں نہ بیٹے پانچ کلے دیکھ کر سر دوڑ کر چھڑ گئی  
 چاہا بہت کہ بچے کو سنبھالے مگر نہ سنبھال سکا گویا اور کرتے تھے ہاتھ پاؤں پٹختے لہم  
 بے فیض مان کی نگاہ اپنے لالہ چہر پر تھی بدن سن ہو گیا تھا اور حواس  
 باختہ تھے بچے کا سر مان زانو پر تھا کبھی اڑو کو دیکھتی تو کبھی لہمان ہر طرف  
 مٹھ اٹھا تو دریا میں منہ لگے ہونگے بچہ نے مان پر ہر طرف آنسو ڈھونڈا  
 لہذا نظر ڈھونڈا کچھ کہنا چاہتا تھا مگر زبان یا زبانی دونوں ہاتھ اٹھا کر مان  
 کے سر پر ڈھال ڈھال ہچکی لہا اور غصت ہوا۔

بہت دیر تک کھٹکی بازو بچہ کو دیکھتی تھی جب بچہ لپٹا ہو گیا کہ یہ بارے  
 بہتر محنت چہلم زمین برابر ہوا اور بوجھ اچھو اٹھائی پکڑا پکڑا تھم تھم پٹیل  
 رہا تھا ہمیشہ طور سے سو گیا تو ایک چیمہ مارا وہ کہتی ہوئی اٹھی۔  
 آہ دینا ہے نا پائڈل کلیجہ توڑ دیا

لہذا بھر تڑپی صبح ہوئی خولایا کبھی کبھی کو کھڑا دیکھا جبکہ نونہاں چہرہ لایا



و بزرگ ہوں کہ طویل عمر معینہ و طویل اسنے انگلی اعضاء اور سلامتی شریع  
 کیا سنگدلہ معینہ اقول سے زالیہ کی مستوجب فقر تو ہے جسے جسے  
 ظلم دنیا میں ڈھانچے اچھڑا کی باطلہ شہجہ کی جگہ تہی باقر تو نے اپنے موصوم بچوں کو  
 جو سچ چہرے سے بھانے چند روزہ مہمان میں کبھی وقت کے نظر سے نہ دیکھا  
 تجھ کو نہیں معلوم کہ اؤ کو اپنی آئندہ زندگی کیا مصیبتیں آنے والی ہیں اپنی خوشی اور  
 فانیع البار کا زمانہ ہے چند روز سے مگر تم دونوں میں بیویوں کبھی محبت کا لگاؤ نہ ڈلا  
 اور اس بفریہ وقت کو جو تمام عمر میں انکے طریقہ غنیمت تھا کبھی خوشی سے نہ گزر دیا  
 اسے ظالم ماں باپو یہ عزیز گل شیر جو ماں کے چڑیوں کے طرح تمہارا بچا چکا ہے  
 عنقریب تم سر رخصت ہونے والے ہیں طرح طرح کے تکلیفیں اور فکر و بوجہ ہونے  
 سر پر ہوگا یہ عزیز لڑکیاں یہ مہنگی صورتیں اپنے بچپن کو کیا خاک بالے کر کے کہنا کیا  
 بیجا ہوگا کہ ہالا تو بچپن بھی تکلیفوں سے مین گزلا اچھا کار اور ظالم معینہ! تو نے  
 لڑکوں کو ہر قسم سے محبت کر کے اور اللہ کے درمگر ان بد نصیبوں کی اللہ کے کبھی خیال  
 نہ آیا کبھی سالن میلے کچے کپڑے اٹھاتے تھے تو ان کے ہمتی کیڑے لڑکوں کے ہم  
 شقی لقلب شہجہ والے ہوگا کس طرح وہ چڑیا اپنے پیارے بچے کو جو اس وقت  
 اس کے ہر بچے پر پھیلے پھیلے کر اور ہر کھڑک کھڑک کر اپنے طرف سے

دہا تھا تو نے محض اپنے بچے کو خوش کرنے کے واسطے لکھی جا رہی تھی۔ کیوں نے مغیرہ کو چڑیا  
 کر آتا کیا کہتی ہوگی! کیا تو اور یہ بینہ بان چڑیا ایک خالق کا مخلوق نہیں ہے نا بھلا  
 تو کسی ہمدرد کی مستحق نہیں یہ جو کچھ تجھ پر دینا کا دنیا میں ہے ابھر اپنے زہر میں  
 بازو کا درد اور ایک منصف حاکم کی پستی باقی ہے جہاں جہاں نام کی رحمتوں  
 اور بے انصافیوں کا جوباب دینا ہے۔

## تغزیت نامہ

اینبینم انامہ فم ملا۔ رنج والم ہوا۔ بجز صبر اور کیا کیا جو اللہ تعالیٰ  
 مرحومہ کو خیرہ قدسیر بمقام العلی اور وہ لبذ عطرانہ الہم رب کو ضمیر  
 اور اجر جنیل۔

بھائی زلیخا غم نہ کرو۔ ایک دن آ رہا ہے جو تم مرحومہ سے پھر لنگے اور  
 الرطوب کہ جہاں نہ ہوگا خدا کرے اور ملاقات میں مسرت خیر ہو۔  
 لب ہم پر مرحومہ کا یہی حق ہے الصبر والجمیل لوجہ اللہ کریں اور محبت  
 خوں باعتراف مغفرت کے درگاہ الہیہ میں اٹھ لیا کریں  
 لوعظا۔ اللہ کے پر تجھے اختیار تو زبان پر نہیں، عطا فرما کہ بجز شکر و صبر  
 و شہادت آمیز گفتگو جسے نہیں۔ ہر طے مالک الملک! اللہ خیر دوست ہے

تجہ قدرت علی تو دنیا و مافیہا میں تسلیم و رضا پر ہمیں ثابت قدم کرنا کہ تیرے  
 قہر سے بچکر سورہ الطاف مہربن جاہلین اور یہ مادی پریشانیوں اور عیب  
 وقت کے اجابت آئندہ ہجرت ہیکر روحانی مسرت اور مسرت کا ہمیں تبدیل  
 ہو جائیں۔ آمین۔ خاک نشین۔ اللہ

## سپاس نامہ

مصطفیٰ انوار! تسلیم

آپ نے اور خوبی کے شکل و صورت کے پاکیزہ اور بابرہ اور  
 انجمن کھاتا ہونے تو محبت کا نر پاتا ہونے اور آپ کے یادیں بار بار ہونے  
 سے گھاتا ہونے۔

حیثیت میں ہونے میں محبت کا بدلہ کیا ہو۔ عجز کی طرح مہربان  
 محبت کا طرح و نور آلو گویوں سے پاک ہو لیکن وہ کہیں پر اپنا قبضہ نہیں  
 مان لیا اتنا درگم ہو کہ میرا چیز کا شکر قلبی کو فرما کر اور معنون  
 کیجئے والسلام  
 بندہ شاکر اللہ

## شکایت نامہ

بلکہ نامہ ہے۔ تسلیم و نیاز



ہمارے کئی اور سرکوبی کرتے تھے علم و اخلاق و دفتر و دفتر کے لئے  
گفتار میں مضمون اور فنون درسیہ دشمنانہ انداز سے آپ کے لطیفہ آغا روئے  
طے ہو جاتے تھے۔

ہائے سہا تعلیمی اور اخلاقی باپ چھان رہا اور علم پر چلا ہم شہزاد  
ہیں اور آپ کے لئے ہم شکر یہ تو لائے لعل علی اللہ میں سہا لکھی  
رضوان علی الایمان رب الیوم کو معاف کریں اور آپ کے ساتھ جلا نہ ہو  
دیں۔ **بیتا و بیانا**

ہم ہیں آپ کے حلقہ گوشتراور  
طلباء و مدرسین برطانیہ لایہ

### خطبہ و داعی کا جواب

پیارے بچو اور ہونہار لڑکے!

تمہارے سوہانہ جذبات اور محبانہ احساسات ہم شکر یہ لکھتے ہو تم نے  
میرے بہت عزت افزائی کی میری خوشی و ناخوشی کا خیال رکھا بیشک تمہارے محبت ہم  
قلب پر اثر پاتا ہوں میں وہاں طور پر تم سے ہرگز جلا نہیں ہو سکتا جہاں ہر جگہ  
بچو کہ دور سے جانا ہوا دیکھو لگام تو تمہارا خیال میرے دل میں تھا اور اللہ

میں دین و دنیا کی کامیابی کے گوشت میں تھلا نتیجہ اور نام رکھنے کا مذاق  
 ہوگا میرے خیال سے یہ کسی اور علم میں غزالی حلق میں جینا اور زندگی  
 میں بہتر رکھوں تم سے زیادہ باہر اور سائنس کے پھیلنے کی بجائے  
 دین اور دینی فقہ ہونے کی توقع علم کے سہرا اور خدمتِ مملکت  
 للعلم کامیابی اور شاندار کامیابی اور دنیا کے غرضت میں چینی  
 اور غرضت میں کامیابی کے لئے انہ کی ہی سے صلہ ایسے مٹھ چلو

### شعر اور ان کے خصائص کلام

سودا - قصیدہ گو کہ بالوش ہے میرا جو گوشت میں شق ہے سنگھار زینین  
 لے کلام میں بائی جاتی ہیں اور شوکت الفاظ بھی ہے جو قصیدہ گو کہ جو  
 سے برخلاف ہے۔

میر تقی - تغزل مالک میں کلام نہایت چھوٹے سے نغمہ و لطافت  
 لفظ جو غزل کا زور ہے ان میں بیشتر ہے میر اور سودا کلام میں  
 لڑاکا م ذوق سے

دفعہ جو قبلا سے منکر و تکی کے لیکر نہیں رہے مگر وہ جگہ  
 میر سے اور غزل کے کو زندگی کا جو کوئی ہے تو ان سے جو جگہ

ناسخ بہ اصل فن و بہت پابندین - کلام میں اثر کم ہے۔  
آتش: کمالی بیانی مشہور ہے ناسخ

حال تھے بصالت تعویذ کے لیکن بغیر کوئی ایسا کاروبار نہیں  
آتش: جس میں ساتھ ہوتے ہیں نالارے و تیر کو سرفہ آتق کارزار ہے  
میر درد - صفیانہ شاعر و حافظ سے اردو حافظ ہیں  
جی بھم یا تھے اچھے لڑکے کھلی لکھنؤ میں پورے نہ دیکھ  
مومن - میں بانگین ہے

تیر یس کا ہو گیا ولہ جب کوئی کلمہ کہتے ہیں ہنسی  
لگے غفلت سے باز آیا خیال تلخی کو جو ظالم کے تو کیا

ذوق: کلام میں صفا - چاشنی اور محارکہ بند ہے  
جاتے ہو جو اس شوق پر لیا ہوا ہے اپنی بلبل سے بالہ صبا لکھی چلے  
انیس - رزمیہ اور بادشاہ فیروز کی خوشی بندہ نصرت توفی عصفیر لکھی ہے  
کلام کا نظر جو میں ہیں -

دیس کے ہاتھ لفظی زرد شور بہت ہے

حالی: حقیر کے خلق سے عذر کلام میں ابتداء و مہرانا چنانچہ زنگی ہشتاد

تم کو ہزاروں سے بھی بھوکو لکھو ضبط اللہ کے لئے ہر ایک چیز کو چھپا یا نہ چھپا

لہذا خلق کے ہر طرف متوجہ ہو کر

بیتوں میں سے جو اللہ نے بنا دیے ہیں وہ اللہ کے ہر طرف سے ہیں کیا حکم انہیں ہے

مولانا اکبر کا کلام میں عجیب و غریب توفیق ہے یا نہ توفیق ہے جس کا جوئی سے لفظ استعمال  
رکنا نالی سے لگا ہوا ہے بندہ سنی ظرافت سے لکھا اور مضمون انہیں

جایزہ میں لادور اور لادور لادور لادور لادور لادور لادور لادور لادور لادور لادور

کرتے ہیں ان شعر پر لکھن اشعار صدقہ مثلاً جانک سے

اللہ شکر ہے اللہ شکر ہے اللہ شکر ہے اللہ شکر ہے اللہ شکر ہے اللہ شکر ہے

شخصیت جو کہ لکھن میں دوتی ہے جو کہ لکھن میں دوتی ہے جو کہ لکھن میں دوتی ہے

کہ سبھی جوتانے ذکر نہ ہو تو آپ سے جو جان منکر

ایضاً خدا کہنت ہے دیکھتا ہے یہ ہے نصرت گمان باقی

تعبیر آتا ہے طفل ہے کہ ہو گیا مسرت نظم لکھ

ابھی ٹلے پاتے ہیں ہنر سے بہت ہے ہر امتحان باقی

ابن اسی روشن یہ ہے اکبر سے و بجز کہہ کر کوئی عزیز من فضل بہار ہو حکم  
چلیت ہے کلام میں جذبہ میں صحبت و محبت و طرح نام فو کو اور خاطر



قدرتِ حقویرین میں نلفہ جھلکے جو کہیں کہیں خوب ہے ۔

لہجہ نیند میں بھی غلابتے گا نظر آیا تو یوں بگاڑے گا کہ اس جینے سے صاف

زندگی کیا ہے جہاں سے ظہور تیرا ہے ۔

دفترخسں بہرید قدرت سچو ۔

باغبانی نے یہ الزکھاتم ایجا دکیا ۔

قدرتِ دردم معراج دکھانے لگے ۔

کیا خوب کہا ہے ۔

مے کے قفر سے کیا تھے جب تک خمیر تھے سرخین تھے

سیر ہونے تک اپو خپنا تھا اور طوفانے ہو گئے

اقبال ۔ در جدیدہ سے بڑھتا ہے کلام میں درد و حدت نلفہ و اللہ

جب قوم و طرز جایا نمایاں ہے ۔

حسن لائق پیدا ہے خیر جھلکے ۔

یہ چاند لگتا ہے شکر گاہ ہے گویا ۔

انداگفتوں نے دہو دے میں ورنہ ۔

وطاع غنیمت ہے لانداز نیش گل ۔

عظمیٰ عظمیٰ ہے اللہ اللہ لڑ رہی ہے

اللہ زمین وہ ہے غنیمت ہے خیر جھلکے

طلحے خاندان ہے جو چھہ یازدہ گدے

نغمہ ہے بوڑھل بلبل بوچھو ان جھلکے



ع۔ تو ادا رکین و کشیدن "کہ کیا کہو ہے۔"

اب (ب) لقون ۱

ہر چند سبک و سبک پورے شگفتی ہیں	۳۴ ہیر تو اچھی ملاک میں ہیں سنگ گرا اور
بیشک نفس پورے بغیر حاصل مطلوب	معانی کسر قد انہیں تحقیق صحیح
ہے پر کے احوال آچھا سچو	قبلہ ان زلف قد نہما کتہ ہیں

(ج) ۱۔ فلسفہ ۱

ہیری نہیں میں مضمون ہے اک صورت خالی کی	ہیوی بق خورنگی سے خورنگی و مقام
--	---------------------------------

دھرت کا جوہر ہے ہونگے سب (۲) ۱

صغیر سے گریہ بسلاں خورنگی ہوا	باور آیا میں پانی کام ہوا ہونا
مضمون کے کس خوبی سے سائسہ روشنی میں جلا کر گیا ہے۔	

(د) اخلاق ۱

نہ ہو گے ہر اک کے کوڑ	نہ سو گے ہر اک کے کوڑ
رک لوگ خطا چلے کوڑ	بخشہ در خطا کر کوڑ

(۵) عاشقانہ ۱

ہے کہ ہر اک کے اک کے سیرت اور	کر تے ہیں مجھ سے تو گزرتا ہر گمان اور
-------------------------------	---------------------------------------

یارِ دل نہ سمجھیں نہ سمجھنے مریت  
 (و) رنلانہ اور خیریت

زندانِ حقیقتی تھے اور چہ کہتے تھے  
 قہوی دو حباب کو یوں پاک ہو گئے

زدا شوخی  
 ناکہ گنہوں کا برحق تھی  
 آتا ہے غمِ حشر و کشتار

یارِ دل اگر لڑ کر گنہ گنہ سزا  
 مجھ سے مرگنہ کا ہے فنا

(ح) بلاغت  
 نفس میر چہ ردا چہ کہتے نہ ڈریم  
 (ط) سہن متنع

ازہ دیکھ بر آجاتی ہے مفہمِ رونق  
 دیکھتے باتیں ہیں بولنے کیانیضی

(ی) جہت تشبیہ  
 تم سے تھمت سیری صورتِ فضل  
 (ا) ندرت تشبیہ

گرتے حباب پہ بلبل و میر  
 تھا لکھا بائیں ہنہم جہاں جانا

غم ہستی کا درد کسی ہو جز مرگِ عالمی شمعِ حزن گنگ سے چلتی ہے لہر ہونے تک  
 ہستی کو شمع سے تشبیہ دینا کہ قدرِ طبی تحقیقاً ہے مطلب ہے۔

(ل) شگفتگی لیتا کرے  
 بجلی اک نہ گئی آنکھوں کے آگے تو گیا بہتر کہنے کے میرا تشنہ اقریر بھی تھا

(م) معنی دہنی ۵۔

کون ہوتا ہے حریف ہے مردانگ عشق ہے نگر لڑب ساتی پہ ہلا میرا کہہ  
 سانی اور اسوالیہ ثانیاً حسرت آنیز لہجہ میں کہتا ہے۔

(ن) وقت کی پند ہے  
 نقشِ فریاد ہے کس عشقِ سحریرم کا غنڈہ ہے پیرا من ہر پیکر تصویرم  
 گاؤ گاؤ سخن جانیا ہے تہائی نہ پوچھو صبح کن ناشام کا لانا ہے جو نشیما

(س) حبت اللہ

ہنیں کہ بھدو قیامت کا وقتا لہنیز ط شہ زلف سے لوز خیز لہذا یوسفینے  
 لائے کہ ہے پئے ہوئے تھہر قیامت کے لئے آئے دایان خاکر پر نہ خاکر میں لین

(ع) رشتہ ۵۔

تباہ ہے اور توحید اور کفر میں مغالبن کا کار جو خدا کو نہ بونا ہے چھوڑے

جان پڑا قیامت در پر فلور بار  
 دل کا شجاعت نہ تر رہے گذر کوین  
 ولہ دیکھنا صبر کے لڑنے پہ شکر آج  
 میں جو اسے چھوڑ کر جسے دیکھا ہوں۔  
 غالب تلخ شہ پار میں سرگرمی ہے لیکن  
 رشک کبھی سے غیر ذرا سے نہ ہوتی  
 دگر ہم نا اہل لینا نہیں چاہتے  
 ہنر لہا کہتے ہیں (ع)

ہاں لاکھ بوجھتا ہوں کہ صبر کو جاؤں میں

### رحم کی عدالت میں بے زبانوں کا استغاثہ

اے میں شہ کو میری حیوانیت کے ساتھ حضرت اللہ ان کو سزا پر غور کر رہا تھا  
 اور مختلف اقوال و افعال سے موازنہ میر غرق تھا اور خطاب کے حالت میں  
 متغیر ان تمام امور کو مجسم کو بیا کیا دیکھتا ہوں کہ میں ہاں لہا کے عمارت سے  
 جسکی چمک دس آفتاب کے آنتھ مادر سے اور جسکی بلند آواز نے کہیں  
 کوئی ایک صدور و روانہ پر خط طغالیہ الفاظ نقویں ہیں۔

### بارگاہِ حرم

گاز و ہوا کے چشمہ خاص سے پیمانے ہیں۔ لیکن جو یہ قلم اور آواز تقریر و خطاب  
 سے ظاہر ہوتا ہے اور تمام امور علم و الکل انہی میں درج ہوتے ہیں۔ شہ کے ظلال تھا دیکھا  
 کہ میں جائز سے جائزوں کی فوج جلا آتی ہے سیکڑوں طیور اگر صبر ہیں۔ چھٹے کھیا

جانجوهر کے ساتھ میں بھینس بکیر گھوڑا لے گدھا۔ ہر گناہ شہر چھوڑ  
چوٹیا سے سبب ہر لاکھ میں۔ بندر۔ اونٹ کھار اور بہت سے الگ جانور

بچا نام میں ملاف نہیں چلے ارض میں۔  
یا اللہ کیا قدر کیا جواہر کا شہر پراچہ لکھا ایک دہائی سے سرکار و ہمار  
سرکار سے آواز لگانے لکین میں بڑھ کر دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ الان پر لکھا  
کرنے آ رہی۔ قبہ نور سے آج بے خوف نوراں لباس میں لکھا حنیفان سے کہا کہ

اپنا متغاشہ لکھا و چنانچہ یہ مہر میں سفر تحریر میں آیا۔  
حیوانات مطلق باشندگان بنام انما حیوانات مناطی نبی آدم خلیفۃ اللہ

بروجر دعین  
مکھی زریعہ کون دعا علیہم  
جرائم مختلفہ۔ دفعت مختلفہ۔ تعزیرات اخلاق تدارک

جناب عالم اہل کلام

وضوح علی حیوانات مناطی نبی آدم  
لکھ میں ایسے دو مہر تو حضور کو جمع فرمائیے

قتل عمد۔ سرقت۔ خیانت۔ جبرمانہ۔ ڈکیتی۔ ماریٹ۔ فقیر رسالی  
جس بیجا۔ انلاہ جیشیت۔ عفری جبروت شد کہ ہائے دھواں اور نور لہذا براہ عدل

وہی گتروں کے تدارک فرمایا جاوے۔  
العلاء - حیوانانہ مطلق

اس پر عدالت میں ان کو بھیجے گیا کیونکہ تاریخ نے تائید کرنا ہی درگاہ مبارک

لے لینی کہ نام ان کے جہاں سے حیوانانہ مطلق نے تمام جہاں کو  
مظالم عاید کیا تھا اظہار دیا ہے اس تاریخ معنیہ پر اگر جواب دیا تو

تاریخ معنیہ پر اس عجیب مقدمہ کو سندہ اشوق میں میں بھی اپنی عدالت

کی طرف سے خدو تھا ہزاروں صفوں کے عیاش - موسائی - جنی - آریہ

پاوی - دریے - فرقہ فرقہ - ملک ملک اور گروہ گروہ کے اولاد و اولاد

مقام سے سولہ ہوا کہ تم نے ان کے لئے جہاں کا لکھا کیا ہے

ماہانہ ہفت روزہ کی کاپی معیہ کو ہم ہنر سے بھی حضور متیقین کا مکتوب ہے ہر روز ہر

جانب سے ہر قسم کے غیور نے لکھا - حضور سید لوگ عبادت چھین لیتے ہیں

اب ہر اولاد کو لے کر بڑا لے میں - شہر لکھو کے عورت کو میر شہد کا مکتوب

باجر کرتے ہیں - جنکو نے لکھا کہ محض اپنی قوم کے لئے لکھو کے عورت کو میر شہد کا مکتوب

پھرنے لکھا کہ حیدر میں لکھا کہ خولام اور خولام کے جہاں سے تمام میر قتل

دہلی میں رہتے ہیں ظلمت میں بے نام لکھتے ہیں یا بھیلو نے لکھا

میر لکھتے ہیں کبھی نے لکھا ہے سوچا ہے سے مارنے میں ملکہ بھیلو نے لکھا



گفتے نے کہا کہ اگرچہ بعض عہد پر ایک حد تک قور کہتے ہیں تاہم اوس اور مان کبھی کبھی  
 میرے شکار میں شاقی بنا کرتے ہیں۔ پورا نہ نے کھا خوف تو میرا خانما سوز کرنا تاکہ قسم میں  
 اور کھ خوف ہر شمع کو جو ہے مجھ سے متاثر ہوتے ہیں۔ اونی کے کھ مجھے منجھو تانہ میں  
 کرتے ہیں کبھی ہندو پیر کبھی ہنڈول ہمارے ہر نے کھا کہ میرے کھانے کے کھچھالا  
 بناتے ہیں اور ستور ہوس میں ہیرا لام تمام کرتے ہیں۔ اور منڈ اور ٹھوکر نے کہا  
 کہ مجھ سے بیکار لیتے ہیں خوف ہوا ہوتے ہیں اور اپنا کھانے لالو دیتے ہیں  
 ہیل اور کاؤ بیٹھ لے کہا کہ ہمارا اللہ ہی چھینے کہ جس سے بیجا کرتے ہیں۔ ہمارے  
 گھرنے پر ہوجا رکھتے ہیں۔ بہین کو ٹھوہیں پیتے ہیں اور یا ہر طور کا کام بھی لیتے ہیں  
 زراہ اور اور ہوجا ہیں اور غلہ جلائی محبت کا شکر کھانے تو ہر طرح  
 مارتے ہیں۔ جب قدر سے ہوا اور اللہ ہی اور اللہ ہی پر ہوش کیواسطے دردم  
 دیکھ تو اس سے جو غضب کو لیتے ہیں حتیٰ کہ اگر کھانے اتنی رتی ہمارے جاک  
 لیتی ہر اور میرے بچے حق محبت اس طرح اللہ کرتے ہیں کہ ہمارے کھانے  
 پاؤں میں لٹکتے پرتے ہیں۔ گھرنے کھ مجھے زالیف عاجز اور سا کھانے  
 لٹکا لٹکا خائف نہیں۔ لیکن کھ محبت کا صلہ یہ ہے کہ مجھ کو لیتی ہے کہ میں  
 بندنے وہ اور حضور اللہ سے فریاضی ہے اپنا جہد لکھتے ہیں

اور جاننے والے طرف سے ہونے چاہئے تبھی پھر تمہیں خزانہ کرم کہ میں الیونگ جیلابی  
 ہونے چوہے نے کھا کہ انٹی ریٹ اور ہم افا لالی چیزوں سے میری کس  
 برالہ کرتے ہیں اور طاہونے پھیلنے کا ہتھیار جو چہرہ پر لگاتے ہیں وہ اپنے  
 گناہوں پر نظر نہیں کرتا جیونٹی نے کھا کہ اپنی توفیق امیر اور قیاس میں غار قدر سے  
 مجھے پائیا کرتے ہیں۔ کھڑے کھا کہ اگر چہ میرا ذائقہ ہے یہ ہونے تاہم مجھے پھر  
 نہیں چوکتے۔ تازتہ اکتاہے۔ اب جمیم اور اللہ شہ سوزان سے  
 میری تفسیر کرتے ہیں۔ چڑھنے نے کہا کہ سہارہ اللہ کہ یہ لہت سے  
 ہے کہ ڈاکر لوکتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بہت سے جانور ان کے اپنی  
 اپنی بیٹیاں۔ علی اللہ نے کہا علیہم سے جواب طلب کیا کہ اللہ کے لئے  
 ۲۰ منہ پر ہوا ایمان اٹنے لکین التبعہ بعض بعض معتقد انہوں نے جواب دے لئے کہ پھر  
 حضور والا جانوروں کے ایمان میں جو طرف و پاس سے مجھ سے ہوتے ہیں ان میں  
 بعض امور تو ضرور واجب التعمیر ہیں جبکہ بہار بعض جانور بھی ان تک نہیں  
 اور بعض بعض غلط فہم ہیں اور اکثر اپنا زبان نہیں۔ سہارا تو یہ عقیدہ ہے کہ  
 مسکین خیر کی صورت میں ہوتے ہیں  
 جانور کے خزانے و بار بار  
 جوئے باہمی ہمہ غرضوں  
 بہ لہذا میں نے مرمم انکار

جو تشدد الہی حقیقت فرج جس بیجا نقصان سالی۔ لایسین و کتی  
 ہم یقیناً بیلار میں التبخیر مجاہد۔ سرقہ۔ اذقتل عبد اللہ الام عم پر نہیں  
 ہے محل۔ اذ الذکر لایزجہ الام عم پر عائد نہیں ہوتی۔ لایسین خان  
 گانناجی نے حمد و ثناء کی سہار اور ہمیں اپنی محبت و معرفت کیلئے  
 پیا کیسے ابرو بالودہ و فریڈ و فلک کا نذر تا تو ان کفایہ و نقلہ نہ ختم  
 ہمہ از ہر تو سرگشتہ و فرمانبردار نظر افرات بنام ستمکہ تو قرآن بزر  
 رہا قتل اس کا جلیب سے ہر قدر جسے ہمیں خوشترن و طافریا اور قوت  
 عقیدہ کی بنیاد پر ہمیں یہ لا تحقیق رہا اور اپنی فائدہ سے لئے بعض حیوانانہ  
 کو جو نہ ہوں مگر اللہ تعالیٰ قرار دیا۔ خانیجہ سہار دانوں کی محبت میں یہ نکتہ ہنر  
 ہے ان حیوانانہ میں سے بعض بعض کو نہیں کھانے کیا قدرت  
 نشت و نہیں ہر کوئی کھایا جاوے چونکہ نباتات خود جو ہیں ان کے  
 انھوں نے بھر ہائی دشمنی میں حیوانانہ کا ساتھ دیا۔ اور ہم نے تائید کو  
 در اللہ سے معتبر نہیں۔ اگرچہ منوج نے ہی زبان کہہ سکتا ہے میں  
 ہمارے طرح جاب سے اور اچھین جو ہمارے طرح دکھ سکھ ہوتا ہے۔ لیکن قدرتی  
 نے ان باتوں کی ہمارے خاطر جان رکھا ہے۔ اگر ہمارے ہاتھ پانی پیتے نہیں ہزار

جلیق جو پانچویں سو قے میں مر جاتے ہیں۔ اور ہمارے نفس کی راہ میکروٹون جراثیم  
 فعل بند ہے جو جلتے ہیں۔ تاہم قدرت بصر غایت محبت ہمیں یہ سب اختیار کرتی  
 ہے۔ باقی النظر میں نقصان ہے حیوانا میں موت کا لیکر۔ فی الحقیقت  
 فائز ہے۔ ان کا بھر کیونکہ انھیں بطریق اکل۔

شے اشرف کا جزو بدی بنا کر مرتبہ نزول سے مرتبہ عروج کو پہنچایا جاتا  
 اور قدر کیلئے ہم لوگ انھیں اللہ تعالیٰ میں نہ لائیں تو کیا ہو وہ دبا۔ وہ سمجھتی  
 وہ قحط الرجال۔ وہ قحط اللعاب اور وہ قحط الطعام ہو کہ خداداد اور تندرے  
 ان اگر قدرت یہ اختیار کرتی ہے کہ عطا فرما کر ظالم ٹھکرتا تو ہم عروج کرتے ہیں  
 کہ تمام سباع اور کلتیا سمیہ پیدا کرتے ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ عباد ہوتا  
 ہے اور جب یہ علی اسبیل الترقی ہم کہہ سکتے ہیں کہ فنا و ہلاک  
 کر کہ بکسب موت طبعی ہے۔ ظلم ہے۔ ثانیاً یہ حیوانات  
 بھی جب قابو جیتتا ہے ہم سے ہمیں چوکتے ہیں اور ان بطریق ہمارے جسم میں  
 بچکر جراثیم امراض ہمارے خون میں سرایت کر کے ہمیں ہلاک کرتے ہیں  
 بغیر کیڑے ہمارے کتا بول کو۔ بچر ہمارے کیڑوں کو بغیر ہمارے مٹانے  
 کو برابر کرتے ہیں۔ بچر طیور ہمارے فضول کو ابا کرتے ہیں۔ ہمارے کھیتوں پر

چھاپا مارتے ہیں۔ ہم ان پر کورس ناکش نہیں کرتے۔ تو کیا اب بارگاہ  
 رحم میں جبر و انصاف ایک استغاثہ ہم پر نامناسب نہیں کیا  
 اس سے صراحتاً ہمارے حیثیت و فز کا ازالہ نہیں ہوتا۔ بہارستان  
 الف نیت کو طے نہیں لگتا۔

یہ تقریریں سہولتیں حتیٰ کہ حکم ہو گا کہ اچھا فلاں تاریخ حکم نہ کر سکیے مقرر کی تھی  
 حکم سناؤ، آواز میں بلو قدر گویا اور غلاب سے چونک پڑا۔ لب دیکھتا ہوں  
 کہ نہ وعدہ اللہ تمہارے عمارت نہ جہ و قدم نہ کجست و نہ جہت و نہ میں اور  
 میرے کفر انہی صلت اور مکی۔

کسی شکر قدر و قیمت کا اندازہ لگانا ایسی وقت ممکن ہے جب اللہ حسن و قبح سے  
 الگ ہو۔ جو بیخ پر تالی اور آواز شکر کا ہے۔ سو چاند اور موتی اور جواہرات  
 لکھیا تو کیمر اللہ ڈر مہندس بھی لکھتا تو اسے ہونڈنگ لکھ کر آنا لیتا ہے۔  
 تجربہ کار اور ماہر ان فنونے امتیاز مختلف ہے بیخ کے مختلف طریقے مقرر  
 کئے ہیں۔ بعض چیزیں اپنی ظاہر صورت سے یا خوشبو یا ذائقہ یا عطر محض  
 حوالہ سے مدد سے پہچان لیا جاتا ہے۔ بعض کا نام پر تو لکھی رکھی جاتے ہیں بعض  
 لگ میں تپا کر یا کسی کیمیا کے طریقے سے تیزاب وغیرہ کر کے لکھ کر بعض شہادت کر کے

اکثر البصر اچھا ہے جو عین اسی طرح مستقل و ذہنی اور قوال عقیدہ جانچ انسان کا تقریر  
و تقریر سے ہو اور جو تعلیم دنیا میں امتحان نام سے ہوتا ہے۔

ہر درجہ کا مین ماہوار سہ ماہی شیوا امتحان تک طویل لاجپور یہ امتحان نام سے معلوم ہوتا ہے  
و اس مفید میں معلم کو طلبہ کی دماغ نشوونما اور ذہن پر عمل انداز ہوتا ہے اور اس طرح  
مطابق و ایسی ہدایت اور دروس و تدریس میں زور دیا کہ طلبہ اللہ تعالیٰ سے  
اور گزریوں کے آگاہ ہوں اور اس طرح ان کا ذہن ان کا شعور کو بڑھانے میں

علاوہ ان کے امتحان اعتقاد میں ہونا چاہیے اس کے ساتھ ساتھ ہر شعبہ کے  
سہ ماہی تعلیم اور ذہنی استقلال کا ایک معیار مقرر کر کے ہر سالانہ امتحان کا مقصود

اس امر کا اندازہ لگانا ہوتا ہے کہ طلبہ تم قوال و ذہنی معیار مقرر کر کے پر ہونے لگے یا نہیں

جو طالب علم اس پر پورا اترتے ہیں انھیں اور دیگر کی حاجت میں ترقی دینی ہے

تاکہ وہ تعلیم میدان میں آگے قدم بڑھائیں جن میں کسی پائے جاتی ہے (اسی حاجت

میں رکھے جائیں تاکہ اس سے نوکوشش کریں اور مقررہ استقلال ہم پہنچانے میں

ان بڑھیں یہی غرض ہو اور یونیورسٹی کے امتحانات کے بعد ہوتی ہے۔

اکثر طلبہ و امتحان متعلق ایک غلط فہم کا شکار ہوتے ہیں جو عقیدہ حلیہ دفع ہوجانے

الچھو کے سمجھتے ہیں کہ انکی جدید تعلیم علم و فن و عسارت ایک علم اور درجہ میں

ترقی پانا یا یونیورسٹی سر ڈگری حاصل کرنا ہر لہذا انکی نگاہ میں ماہوار اور ماہنامہ امتحان

اور کوئی وقت اور اسمیت نہیں۔ امتحان سے موقع پوری طرح غفلت اور

لا پرواہی برتنے ہیں۔ اور تمام کوشش سالانہ امتحان کے وقت کے لئے اٹھا رکھتے ہیں

سالانہ امتحان تک زمانہ لازم طور پر انکی سخت جدوجہد اور سرگرمی کا زمانہ ہوتا ہے

اور طلبہ جو تمام سال خواہ غفلت میں پڑے رہیں اور جنہوں نے تہہ لب تک

نہیں دیکھی اس وقت چونکہ پڑتے ہیں لہذا وہ دن مطالعہ کرتے ہیں مگر وقت نہ کھاتا

ہو تو رہتا ہے نہ کسی سے بات چیت کرنے کا۔ سیر وہ ہیں اور کتابیں۔ کبھی چارٹر

شام میں بیٹھے تو لائن کو ٹیپ کرتے۔ کبھی باہر بجے میں بیٹھے تو صبح کو بے بس تو لائن

لائے ہوئے بیٹھے ہیں۔ اس اعداد ہندو غفلت کا نتیجہ تندرستی کے لئے اچھا

نہیں ہو سکتا۔ کمزور بیمار پڑ جاتے ہیں۔ جبکہ قواعد مضبوط ہیں۔ سختی و پختہ

نظر آتے ہیں اور ایسے وقت میں جیسے تروتازگی کتب شریعت اور تندرستی اور بہت

زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ دماغ پر گندہ قواعد مضبوطی کے لئے اور طبیعت

افسردگی دھکتی ہے۔

طلباء کو اچھی طرح سمجھنا چاہیے کہ جو کچھ انہیں تہہ لب شریعت اور

طاقت حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح قواعد کے ذہنی بھر پور رفتہ رفتہ ترقی پذیر ہوتے ہیں۔ اگر

کوڑھ شخصی گیارہ مہینے کا ہلی اور بیمار میں بسر کر اور ایک مہینہ دن و  
 رات درختر میں مرفوض ہے تو کیا اس کا لازمی نتیجہ بیماری اور اعضا کے کمزوری  
 نہ ہوگا۔ اچھی واکینوں کے امید کر سکتے ہیں کہ نو مہینے قفل میں بسر کرے اور باغ کو ہال  
 رکھ کر واکر ایک ماہ شہید و در باغ درختر کرے۔ استعداد معینہ ہال کر لین جبکہ  
 کی قوم و باغیچے کو سوچنیے اس طریقہ سے زیادہ کمزور نہ ہوں؟ (۱) انگریزوں میں  
 المش ہے کہ لاکھ روپیہ اور اکثر فیاض بھائی ہیں تو اپنے پیسوں سے ہوشیار رہو

تعلیمی معاملات میں بھی ایسی صورت حال ہے کہ اگر سالانہ امتحان میں  
 کامیابی کے لئے اور اور ضروری ہونی چاہئے تو نہ صرف ماہانہ اور ماہانہ امتحان کی  
 فکر ضرور ہے بلکہ ہر روز ہر گھنٹہ میں اس امتحان ہوتا ہے اگر ان امتحانات  
 میں کامیاب ہوتا ہے تو ماہ اور سالانہ امتحان سے کسی خاص تیار کر  
 ضرورت نہیں ان میں کامیابی یقینی ہے۔

اس لئے کہ بالفاظ ختم نتیجہ ہے امتحان کے زمانہ میں بعض طلباء جائزے کے لئے  
 تیار کر کے طے و نہ جانے طریقے سے حصول کامیابی کے لئے اختیار کرتے ہیں۔ یہ  
 سالانہ ہم پر پانے در فکر میں دنیا میں خاک جھلنے پرتے ہیں اور طے  
 دلائل کے کارٹھی کمانی اور اس سے زیادہ قیمتی چیز اپنا اور کم ہونے



وقت برابر کرتے ہیں بعض لہذا لوگ تو پتہ نہ کرتے ہیں اور ضرور سوالات  
 کے لئے سنت و خوشاد کرتے ہیں اگر اڑتی پڑتی کو جس میں لو تو  
 انکے جوابات میں سے لکھو اگر حفظ کرتے ہیں بعض امتحان  
 کے میں خلاف دین ہر عمل یاد کرنے پر آمادہ ہوتے  
 ہیں جبکہ لازمی نتیجہ عالم و لہذا کا فلاح و سلام اور غریب  
 برابر ہونا ہے اسی غلط فہم کا نتیجہ ہے امتحان کے لیے اس طلبہ  
 مختصر اعلیٰ ہے اس پر دوڑ دوڑ کر چلے ہیں اور انکے کام میں  
 منہم ہوتے ہیں اگر نہیں ان کے حسب تشاؤ نہ ملے تو بے ایمانی  
 نخل اور سنگدلی سے تعبیر کرتے ہیں اگر ان میں صحت  
 لاش ڈالے کہ کوشش کرتے ہیں اور فاش بہم پہنچتے ہیں غرض  
 ہر طرح درک، دہائیہ کرنے اور پتہ نہ ہوتے ہیں انھیں معلوم  
 ہونا چاہیے کہ امتحان عقلی اور اوصاف و حسن و کسب و خداد  
 بیخبر جو روزانہ تواتر داغ و زشتی کا نتیجہ ہر دو چار سوالات  
 جوابات حفظ کرنے سے نہ داغ تر کر سکتے ہیں نہ امتحان  
 کوئی پر پول اور ترکتا ہے اگر لاش ذرا سے انھیں مل جائے

میر تقی علی بھگت تو ایک نتیجہ اخین کے لئے مفرت رہیں کسی  
مذکورہ شخص پر جس میں کا بیجہ لاد دیا جائے تو وہ اس میں رہ کر رہ جائے  
اور خفیہ تکت کر کے ایک ای طرح جو کتاب میں اور میں درمیان انتقال سے

بالا میں ان کے مطالعہ و ماخ کو پایا کرتے تھے پتیل پر بیع کر کے سونے  
اور جبکہ اگر چلو بھر دیا تو تابتہ وقت میں ماوریا جائے کم قلعی کھل جائیگی  
بہتر ہی ہے کہ بجائے و ماخ کو کمزور کرنے کی تقویت کے طرف  
توجہ کر جائے اور انتقال کو مد نظر رکھ کر کوشش کر جائے لکن ماوریا

تعلیم موجود طریق امتیازی کے مختلف میں لے کر لے کر لے کر  
امتحان کرنا بجائے تعلیم میں مدد و معاون ہونے کے قطعی ہونی چاہئے  
میں جب تک حصول علم کا کار و مدارا اختتام میں نہ ہو جائے

لو وقت تک لار طور پر تعلیم و مقلم دو نوری میں سے کام کرنا امتحان کر  
ہی رہیں گے تعلیم پر قواعد کے داعی و دانش و فنا میں امتحان کرنا  
میں اور تکت کے وضع حصہ توجہ سے پڑھ جائیگی جو امتحان میں پوچھے  
جائیں قابل میں جب تک ان کے امتحان کرنا کے سلسلہ جاری رہے  
عالم تکت کے ہر طلبہ و نظر نا ایام امتیازی میں سخت محنت کر کے جب تک نتیجہ

حیات اور عزت و شرفی لہذا تقسیم کے بعد جو مفقود ہو چکی۔

علو پر ان امتوں سے متعلقہ صفات کا صحیح انداز ہونا

ہو ان میں کامیابی اور ناکامیابی کا دار و مدار حضرت الفاق پر ہوا بار بار

الہی حالت میں ناقابل کامیابی ہو گئی۔ لہذا ہونا مکمل تمام

پر جتنے ہو مگر جو باتیں امتوں کے سر پر جو کچھ ہیں وہ نگاہ سے نہ گذر سکتی

لہذا طالب علم جہیز کامیاب ہونا چاہیے جتنا نام پر سیر

منہ پر لے کر متعین رہے اس کی تیارانی یا اللہ جس کی وہ کول

تو اس کی نذر مختلف متاع اس کی جہیز مختلف نہیں ہے

خود کو شخص مختلف اوقات میں لکھیں جو اس کی مختلف جہیز

دیکھ لکھتے ہیں۔ دہا سے غلطی پر ہنر کا طریقہ ہے۔ اکثر لوگ اسی بات

پر خوش ہوتے ہیں زیادہ ہنر دیکھتے ہیں کہیں دو چار ہنر ہوں گے کئی ہنر کچھ ہنر

ہنر رکھتی لکھتے ہیں اور قابل ہونے کے لئے وقت کھولنا چاہئے ہنر کی

مہارت سے انکار ہے۔ پر شہرہ رعبا اور وضع جہیز ہنر دیکھتے

جہاں نتیجہ ناکامی ہے۔ یہی وجہ ہے ہنر کا ذکر حال کر لینے کے لئے



بہاؤ طلباً سوا چو طم باہر رفتن چاہیے اللہ المتقین میں  
 الفوقی امتیاز امان میں جتنا لا بُرہ ہے کتنا لاکھ لاکھوں میں  
 طیف کسکدہ ہر ایک ہونے کا اتنا لہذا الفوقی خیار کی قطعی نظر انداز  
 کیا، اپنی کوشش میں ہر روز ہر ایک دنیا دار الابرار میں  
 لہجہ نثر کے لئے اچھے کتب پیدا کرنا لازمی ہے خدائی محنت  
 لا بُرہاں بینہ کمال لہجہ نثر نے باقاعدہ کوشش کی ہے تو یقیناً  
 کامیاب رہے گی اگر نصیب نمانے باوجود محنت و توفیق نمانے  
 سنا ہو تو سہی سمجھیں کہ کوئی غمناک اور بیگناہ شکستہ ہونے  
 صبر و تحمل کا کام سب لائیں اور کفار و کفر سے بدست کفر محنت  
 باندھیں اور مہیا سے ستر چھو قدم زن ہونے سے  
 کام نہت سے جو انہوں کو لیتا ہے ساری کو مارا گنجینہ و ذلتیاً  
 اگر وہ امتیاز میں نہت سے ہار گئے تو اس بڑا امتیاز میں کیا کرنے کے جو انہیں  
 دنیا میں قدم رکھنے پر پیش آنے والا ہے جسکے یہ امتیازت  
 محض پیش خیمہ ہیں یہ دنیا دار لائق ہے ہر شخص جو اللہ کے فضل سے  
 کوئی بے گناہ جاتا ہے اور ہر شخص کو کوئی پرکھتا ہے

ہمارے دوست و دشمن یا روال اختیار کیا ہے یہاں سے لے کر اولاً حق با اہل و عیال  
 انس و ماتحت اقاد خالق کسے اور دوسرے بلا درازے وطن اہل عالم سے موقع  
 موقع کے ہمالا امتحان لیتے ہیں مدارج امتحان میں صرف  
 حیدرآباد کے حکام امتحان ہوتے ہیں مگر زندگی امتحان میں کہیں بڑا کھانا  
 دشوار مضامین ہوتے ہیں مشکل و دشوار صحت و تندرستی حرکات  
 و مکانات رفتار و گفتار الہی الخلاق حالات و حضرات عقل  
 و شعور صفات صفی و افاضت قلبی محبت و مروت اتفاق و اتفاق  
 ہمدردی و محبت وطن ایثار نفسی و خدمت خلق صبر و استقامت  
 عزم و ہمت محنت و شقت دینار و کھانا و لالہ و یار و حقوق  
 شناسی الفتن پسند عقلی ہر چیز رکھی جاتی ہے اور وہی  
 لوگ مداح زندگین الگ بڑھے جاتے ہیں جملہ امتحان  
 میں جوڑا دیتے ہیں۔ ہمدردی کامیابی و ناکامیابی ترقی و تنہائی عزت  
 و ذلت تمنا و لغت و نیک نام و بدنامی شہرت و گناہ و اقتدار  
 منصب و اختیار ہمیشگی و عزلت و تنہائی و مشکلات و طمان  
 پریشانی خوشی و غم و راحت و کج انصاری امتحان ہوتے ہیں

اور حقیقت تو تو نے مجھے اور ہمارے حیات میں اور یہ سفر زندگی جو طویل ہے  
 امتیاز ہے جس پر اب دلالت اور جاودانی خوشی ہم ان حضار سے خالی  
 ہیں جس کا سوا قابل نہیں ہے اور ہم حضرت خالی ہیں اور ان حضاروں کی یہ کہہ سکتے ہیں  
 کہ۔ نہ ہوئی اگر مرنے سے تلی نہ سہی  
 امتیاز اور بھی باقی ہو تو یہ بھی نہ سہی

## HIGH SCHOOL EXAMINATION

## Urdu Script Reading

Time—Fifteen minutes.

Write the following in Nasta'liq:—

10

منگہ محو لیز و لہر چلے بسین ساکتی ہمت گام شہر فتح پور کا ہونے۔  
 جو ہم مبلغ سورویہ یا نصف جگر مبلغ ایک صد روپیہ ہوتی ہیں لالہ لہر بوشال  
 ولد گاشی پسران قوم اگر وہاں وکیلی بننا پس بہ تقرر ہو آٹھ۔ فیصد قرض لیکر  
 اپنے تفرق میں لایا ہو اور اقرار کرتا ہو کہ مبلغان مذکورہ سے وہ شرح صدر  
 عہدہ ایک لاکھ لاکھ دو لاکھ اور جو روپیہ بدعات لاکھ لاکھ اور کوئی تک  
 ہنگامی لپٹت پ لکھتا ہو گا یا یہ لکھتا ہو گا کہ اگر میواں مذکورہ پر کاروبار  
 معمول لاکھ لاکھ تو ہر ماہ مذکورہ کو اختیار ہے اپنا زور یافتہ بندوبست مال شریعت  
 جس سے میری جاہیلہ منقولہ غیر منقولہ سے وصول کر لیں گے کچھ غنہ  
 ہوگا اسلئے یہ چند کلمات بطور تک اور لکھنے کے لئے ہر سند پر اور وقت  
 ضرورت کام آویں فقط المرقوم یکم فروری ۱۹۱۹ء بقلم جم





## HIGH SCHOOL EXAMINATION

## Urdu Script Reading

Time—Fifteen minutes.

Write the following in Nasta'liq:—

10

کزنالمنزہاے بڑی دولت بڑی جاہل تھی بڑی ہنس اور بڑی بڑی فریغ و صلہ  
 لوگ قہر دہیہ کو ٹھیکر سمجھتے تھے۔ دریا کے کنارے شہر آباد ہے۔  
 دریا کے گہر نہایت شاندار ہیں۔ خاص کر پختہ گھاٹ تو لپ اپ ہی نظر  
 آتا ہے۔ ڈھیلے چوڑی چھکی اور مضبوط۔ درستی اور نہایت وسیع  
 جنہر طے کر نقشہ و نگار ہے۔ کناروں پر پھول و سبز جالیوں کی تلاش کی گئی ہے  
 اور شاہد و بابر والا ہے۔ وسیع اور ساکشاں ہے۔ ہزاروں آدمی لہنے لگے دریا  
 کی سیر کریں گل و خوشبو اور تیل لیں گے بہت دکھائی دیتے ہیں اور پڑھتے نظر

آئی ہے۔

1929

## HIGH SCHOOL EXAMINATION

## Urdu Script Reading

Time—Fifteen minutes.

Write the following in Nasta'liq:—

10

کسی ملک کو خود کھال لے کر فتنہ الہیہ کا مدار لے کر اپنے پیروں کو لے کر آگے  
 دلا کر ہو اس کو ملے مضبوط ہو سکے۔ یا اس کو عملات نہایت تیار ہو  
 بلکہ اس کا دار و مدار محض اس بات پر ہے کہ اس ملک میں اعلیٰ پایہ کی تربیت یافتہ  
 لوگوں کی تربیت کے واسطے کیا کیا تدابیر لیں گے اور ان کی تعلیم  
 اور خیال لے کر کیسے کرے اور کچھ اور کہا جائے کہ محض انہیں پالو کر  
 ملک کی حقیر بنوے گا۔ یہی اس کی اصلی قوت ہے۔  
 یہی اس کی طاقت ہے۔

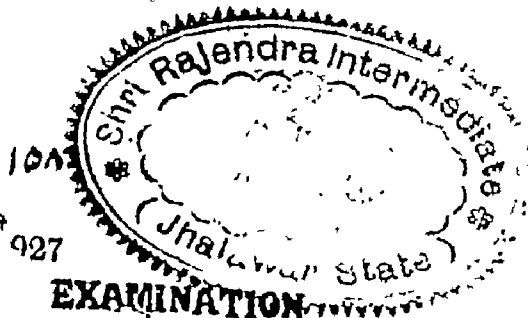
## Urdu Script Reading

Time—Fifteen minutes.

Write the following in Nasth'liq:—

10

سب تاثر سے جڑے گئے اور جہاں سے لڑنے سے تیار نہ ہوئے، گشت برک مہبت اور کھجیب سے ہم تمام آج  
 اپنے ذمہ کے نذرانہ تحریک بھی غامض کی اور غرضی شاہی سے چکرت ہیں ہم اس لئے نظارے سے کسی کچھ نہیں سمجھ سکتے ہیں ان کا ہم  
 طرح طرح کی مخالفت ہے اور کئی۔ سے یہ لاکھ کر کے اس طرح پر دیکھنے سے ہم نہیں بنا سکتے ہیں اور کچھ سے ہی نہیں  
 ہر سے نہیں لڑنے کے نذرانہ اور ان کا نام لکھ کر قدیم زمانہ قدیم ہر چیز اور ایمان سے پہلے لاکھ لاکھ نسبت لاکھ  
 عجیب خیالات تھے۔ یعنی اللہ کہنے کے لئے ہمیں ان کی ذریعہ خیال کرنے سے توجہ سے ہمیں یہ سیکھنا ہے کہ اللہ کے لیاہ  
 ہمیں تو ہم سے دلائل و حقائق ہیں ان کے بائیں دریاں ہوتے ہیں اور ان کے محض واقعات تھے۔



HIGH SCH

EXAMINATION

### Urdu Script Reading

Time—Fifteen minutes.

Write the following in Nastaliq:—

10

صبر جان و علم و ہمت کے ساتھ جانوروں کو پالنا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا  
 و ہمت کے ساتھ جانوروں کو پالنا اور ان کے حقوق کا تحفظ کرنا  
 جس کی مثال دوزخ عالم کرنے اشرف المخلوقات نبی اہل اور اللہ و عقل  
 علم کا جو جو خط قرایا ہے اور جو ایسے جانور ہیں جن سے تمام نباتات و جانور  
 و شریعت و قدر و منزلت کے نفع و نقصان سے ماہر و واقف ہو کر ان کو پالنے کے کام آئیں  
 جو ان کو زندگانی فرماتے ہیں کہ ان کو استعمال میں لائے اور حیوانات مطلقاً  
 جو جس حکم کے قابل ہوں ان کو اپنے قابو و تابع میں رکھ کر ان کو اپنے مقاصد کے لئے  
 لیتا ہے حیوانات میں ان کو ہتھیاروں میں استعمال کیا جاتا ہے بلکہ ان کی طاقت  
 میں سے زیادہ ہوتا ہے لیکن انسان عقل کے زور سے ان کو قابو و تابع بنا کر  
 اپنا مطیع بنا لیتا ہے اور انسانوں کے لئے ایک کو بااثر نام  
 و فرمانروا ہم سب کو بناتا ہے اور اس کے لئے کل جانور سے  
 اس زمانہ و ہمت سے ہر لحاظ سے نیاز لکھتے ہیں